بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حوالہ جات بائیبل

BIBLE & QURAN

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	ابن آدم خدا کا بیٹا	1
2	محاورۃ لفظ بیٹا	2
3	الوہیت مسیح	3
4	تثلیث	4- 6
5	--بائیبل میں تحریف	7-8
6	عیسائیوں کا اعتراف تحریف	9-10
7	یہواہ / خدا کا لفظ کن کتابوں میں نہیں آیا	10
8	Codex & Cannon	14-11
9	Text اختلافات	40-15, 178-72
10	نیا عہد نامہ کے حوالے جو MT میں موجود نہیں	48-41
11	عہد نامہ جدید (NT) کے مختلف مسودات میں فرق	53-49
12	نئے عہد نامہ (NT) میں اختلافات	57-54
13	نئے عہد نامہ میں غیر تاریخی واقعات	57
14	اعداد و شمار کے اختلافات	61-58

15	عہد نامہ قدیم(OT)میں اختلافات	76-62
16	اختلافاتNT	83-76
17	بائیبل مفروضہ زمانہ کے بعد کی تحریر	84
18	شریعت سے متعلق حضرت مسیح اور پولوس کا نظریہ	95-87
19	اپنی ہی تعلیم کے خلاف مسیح علیہ السلام سے منسوب اقوال	98
20	قرآن اور بائیبل میں واقعاتی اختلافات	114-99
21	موازنہ تعلیم	121-115
22	مدفون صحائف سے قرآن کی تصدیق	135-123
23	جنگ سے متعلق قرآن و بائیبل کی تعلیم کا موازنہ	139-138
24	گناہ کی معافی	141
25	بائیبل میں ایمان کی نشانیاں	142
26	بائیبل میں حضرت مسیح علیہ السلام کے علاوہ بے گناہ انسان	143
27	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں	145-144
28	آمد ثانی	148-146
29	حضرت مسیح رسول الیٰ بنی اسرائیل	149
30	حضرت عیسیٰ صرف نبی اللہ تھے	150
31	علامات دجال: بائیبل اور حدیث میں	151
32	معجزات انبیاء	170-169
33	حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات	180-179
34	بائیبل میں باربار دہرائی جانے والی آیات	29
35	نیا عہد نامہ پر اعتراضات	164-159
36	بائیبل کے مطابق مردہ دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتے	184
37	باپ بیٹا اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینے پر عمل نہیں کیا	167

38	متفرق حوالہ جات	165

ابن آدم

مَتی: -16:27 -12:40 -12:32- 12:19 -10:23-9:6 -8:20- 1:1, 20:28-20:18-19:28-18:11- 12- 40

17:22-17:9, 6:28, 24:30&31-20:30,31

مرقس:14:62. ,14:21-13:26-10:48-9:31-9:12-9:9-8:38-3:28-2:10

لوقا:18:3-17:24-17:24-12:10-12:8-11:30-10:58-1:32, 22:48-21:27

یوحنا: 13:31-12:24-6:62

اعمال: 7:57 ،رومیوں1:3,4

"خداکابیٹا" ایک اصطلاح

فرشتوں کو=ایوب 1:6 ،پیدائش 6:2، ایوب 38:7

نیک اور اچھے لوگوں کے لیے=متی5:45-5:9 - 14:33-3:17

دیگر افراد کے لیے

اسرائیل پلوٹھا=خروج4:22، سلیمان=زبور89:26,27،داؤد= تواریخ

داؤد=زبور2:7 , قاضی مفتی=زبور82:6, یتیم=زبور68:5

بدکاریسعیاہ30:1سب اسرائیل=رومیوں9:4,استثناء14:1

اسرائیل=ہوسیع11:1،بنی اسرائیل= یرمیاہ31:9،حزقیل23:37

افرائیم پلوٹھا=یرمیاہ31:20،31:9، سلیمان،یوحنا1:12

خدا کے لیے لفظ باپ

متی7:11 ,6:14 ,6:9-13 ,6:6یوحنا10:34،10:36یوحنا15:26،29:18

لوقا12:32،6:36۔افسیون4:6۔تھسلیکون2:16

محاورہ بیٹے کے لفظ

باپ ابلیس سے ہو=یوحنا8:44

ہلاکت کا فرزند=یوحنا11:12

اچھا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے شریر کے فرزند متی13:38

گناہ گار ابلیس سے یوحنا3:10،3:8 —خدا کے فرزند نیک=یوحنا3:10،3:8

ابلیس کے فرزند2کرنتھیوں6:18

شریر ابلیس کے فرزند=اعمال13:10

نور پر ایمان لانے والے نور کے فرزند=یوحنا12:36

ہلاکت کا فرزند=یوحنا17:12

لعنت کے فرزند=2۔پطرس12:14

نغمہ کی بیٹیاں=واعظ12:4

قیامت کے فرزند=لوقا21:36

پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے۔مردوں میں اٹھنے کی وجہ سے خدا کا بیٹا ٹھہرا۔رومیوں1:4،1:3

جتنے خدا کی ہدایت سے چلتے ہیں وہ خدا کے بیٹے ہیں۔رومیوں8:14

دوسروں کو خدا کہا۔یوحنا10:36،10:34

تم ایمان کے وسیلہ سے خدا کے فرزند ہو۔گلبتوں3:25

بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی انتہاء سے لاؤ یعنی ہر وہ جو میرے نام سے کہلاتا ہے۔یسعیاہ43:6

وہ بنی اسرائیل زندہ خدا کے فرزند کہلا دینگے۔ہوسیع 1:10

میرے بیٹے کا عصا ہر لکڑی کو حقیر جانتا ہے۔حزقیل21:15

الوہیت مسیح

ایک خدا

=استثناء: 6:4یسعیاہ 37:20،رومیوں3:4یسعیاہ 43:11یسعیاہ 45:23،45:21،45:14،استثناء4:39،4:35،یوداہ1:25

یوحنا: 5:44،۔۔۔1:17،1:16،رومیوں16:27،یوحنا5:44کرنتھیوں6:5،

1-TIM 2:5کرنتھیوں 8:4،افسیوں4:6کرنتھیوں 9:6،8:6،یوحنا

17:3،استثناء4:35،4:39،زبور73:25،خروج22:20،6-TIM 6:15،متی23:9

بے مثل خدا=40:11یسعیاہ44:24یسعیاہ 45:6،45:5یسعیاہ 44:24

لاشریک یسعیاہ 40:18سیموئیل2:2

کوئی دوسری چٹان نہیں سیموئیل 22:32،تواریخ17:20،زبور=87:8سیموئیل 2:2،

چٹان نہیں سیموئیل 22:32

1۔سلاطین8:23،زکریا14:9،واحد خدا افسیوں4:6

واحد خدا یہوداہ1:4

دوسروں کو بھی خدا کہا گیا ہے،یوحنا10:36،10:34

اس روز ایک ہی خدا ہوگا اور اسکا نام واحد ہوگا۔زکریا13:9

تثلیث

مسیح کا دعا کرنا=متی26:41،26:40۔لوقا9:28،5:16،11:2،11:1،متی26:39،21:22،لوقا5:16

کھانا کھانا=متی17:33،متی4:2،4:1،لوقا24:43،متی21:19

بے علمی=مرقس13:32،مرقس5:30

مخلوق=رومیوں1:4کلیسون1:15

سر دھرنے کی جگہ نہیں=متی8:20،سونا=لوقا8:24،8:23،مجسم ہونا=یوحنا1:13

ابلیس سے آزمایا جانا=متی4:2،4:1،زخمی ہونا=لوقا24:30،24:29

خدا کی صفات

قادر=استثناء10:17،لوقا18:28

غیب کا جاننے والا=استثناء29:29،علیم سیموئیل2:3،تواریخ16:9

زندہ خدا ابد الاباد۔ استثناء40:32،زبور46:19یرمیاہ4:2

خالق=اعمال4:24یسعیاہ44:24،اسکا کوئی شریک نہیں

بادشاہ مالک=یشوع2:11

لا محدود سلاطین8:27۔بے مثل سلاطین8:23

خدا آزمایا نہیں جاسکتا،یعقوب1:13 لا تبدیل=ملاکی3:6

دعاؤں کا قبول کرنے والا یرمیاہ29:12

متی قیوم دانی ایل12:7،4:34

سوتا نہیں=زبور121:4

خدا روح ہے اسکی مخصوص شکل نہیں=استثناء4:19،4:15

خدا غیور ہے=استثناء=

عیسائیوں کے دلائل

(س)میں اور باپ ایک ہیں=یوحنا14:11،14:8،10:30،یوحنا14:20

(ج)حواری۔خدا اور مسیح بھی ایک ہیں=یوحنا17:23،17:21

دیگر انبیاء کے معجزات

مردوں کا زندہ کرنا حقیقی مردے زندہ نہیں ہو سکتے یسعیاہ26:1،2سیموئیل14:14

الیشع کا مردہ زندہ کرنا=2۔سلاطین4:37،4:32

ایلیا کا مردہ زندہ کرنا=2۔سلاطین17:23،17:17

تثلیث

برابر نہیں=بیٹا بعض قدرت نہیں رکھتا۔وقس10:40

یسوع خدا سے چھوٹا=یوحنا13:16،یوحنا8:42،8:28

باپ بڑا ہے=یوحنا14:28

باپ حکم دیتا ہے=یوحنا14:31،بیٹا وحی نہیں کر سکتا۔یوحنا6:8

بیٹا خدا کے تابع ہے1کرنتھیوں15:28،15:24

یسوع اور خدا ایک نہیں = یوحنا 8:17 خدا کے حضور یسوع کی حاضری۔ مکاشفہ 9:24

یسوع خادم ہے۔ اعمال 4:27

خدا یسوع سے الگ ہو گیا۔ متی 27:46

مگر کامل آدمی کو خدا نہیں چھوڑتا = ایوب 8:20

تاکستان کی مثال میں الگ الگ ذکر۔ لوقا 20:9-16

خدا نے مسیح کو زندہ۔ اعمال 2:24

Act20:28 لفظ Son کا اضافہ کر دیا ہے

Hab 1:12 We کی بجائے You کر دیا ہے

موازنہ کے لیے دیکھیں

The Kingdom interlinear

Translation oft he Greek Scriptures by The N.W.B Translation Comittee Ed 1985

WATCHTOWER BIBEL SOCIETY of N.Y.INC USA

The Kingdom INTER-TRANS oft he GREEK SCRIP 1985Edd

NWT بائیبل میں تبدیلیاں

(1) متی 9:8 Must be dead مگر اصل میں ہے right now deceased

تضاد ختم کرنے کے لیے

(2) مرقس 2:26 داؤد کے واقعہ میں تضاد ختم کرنے کے لیے

(3) مرقس Three days Later 8:31 اصل میں after Three days ہے

موازنہ متی 16:21، لوقا 9:22

(4) یوحنا I have been 8:59، 8:58 اصل ہے I am اختلاف الوہیت مسیح کی وجہ سے

(5) یوحنا 10:8 in place of me مگر اصل ہے before me اعتراض ختم کرنے کے لئے

(6) یوحنا 12:32 لفظ Sorts کا اضافہ کر دیا گیا ہے کیونکہ اس کے بغیر ان کا یہ عقیدہ غلط ثابت ہوتا ہے کہ سب آسمان پر جائیں گے (ہم)

(7) اعمال11:26،divine providenceکا اضافہ کر دیا گیا ہے اصل معنی ہیںcalled

(8)1۔یوحنا4:2،4:1 Spirt کی بجائےInspired Expressionکر دیا ہے اس سے بھی عقیدہ ثابت کرنا ہے۔

(9)عبرانیوں12:23Spiritکی بجائےSpirtual lives کر دیا ہے

(10)Sendingکی بجائے Lets goکر دیا ہے2-Thes2:11

Gen 9:4یہاںWhich isلفظ بڑھا دیے گئے ہیں

Det2:12 یہاں فعل ماضی کو مستقبل میں تبدیل کر دیا ہے کیونکہ ماضی سے پتہ چلتا ہے کہ نبی اسرائیل کنعان پر قابل ہو چکے ہیں مگر موسیٰ تو کنعان گئے ہی نہیں اسلئے اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب بعد میں لکھی گئی ہے۔

Jos16:1-2 یہاں Blonging to Luzکا اضافہ کر دیا ہے کیونکہ پیدائش19:28سے پتہ چلتا ہے کہ بیعت ایل کا پرانا نام نور تھا اسلئے یہاں غلط لکھا گیا ہے کہ بیعت ایل سے نکل کر نور کو گئی اس غلطی کو درست کرنے کے لیے یہ اضافہ کرنا پڑا۔

Mark9:24-25یہاںHelp me to the lack of Faith کی بجائے

Help me where I need faithکر دیا ہے کیونکہ پہلے وہ شخص کہہ رہا ہے کہ میرا اعتقاد ہے تو پھر اعتقاد کی کمی میں مدد کی کیا ضرورت ہے۔

Amos 5:27 لفظ آگے پیچھے کر کے مطلب بگاڑا گیا ہے

Jehovah whose name is the God of Hostsکی بجائے

Whose name is Jehovah the God of armies(Hosts)?کر دیا ہے

"وہ مقامات جہاں عیسائیوں کو خود اعتراف ہے کہ بائیبل میں اضافہ یا کمی ہوئی ہے،،

(1)مرقس 16:12،16:8بعد میں شامل کی گئی ہیں۔اگر نہ مانیں تو پھر ایمان کی یہ نشانیاں دکھلائیں۔

(2)یوحنا5:4،5:3یعنی اس کا کچھ حصہ اور آیت4پوری کی پوری

(3)یوحنا7:53سے8:11تک بعد میں شامل کی گئی ہیں۔

(4)یوحنا1۔5:7تثلیث کے عقیدہ کی وجہ سے شامل کی گئی ہیں۔

(5)1۔ TIM 3:16 بعض میں نہیں ہے۔

بعض الفاظ کم یا زیادہ جو آیات غائب ہیں یا کم یا زیادہ ہیں۔

متی17:21،12:47،12:46،18:11،19:9،23:14،27:50،26:74،6:9،6:13۔آخری حصہ

یوحنا5:4 متی16:3،20:16،24:36

اعمال8:37،8:29،28:29،15:34،(37:27مختلف مسودات میں تعداد مختلف ہے)

مرقس=7:16،9:44،9:46،20،11:26 -15:28،16:9،9:29۔

لوقا= 22:43-56،9:54،22:44،23:17،24:40،24:52،24:36

مرقس1:1بعض میں Son of God نہیں ہے،9:49،10:24،14:51،14:68۔

لوقا=4:8،6:1،17:36،22:19،22:20،22:68،23:34،23:38،24:6،24:12،24:36،24:40،24:51،24:52

یہ تمام آیات Codex of Beza میں نہیں پائی جاتی ان میں 24:52 میں آسمان پر جانے کا ذکر ہے Codex Sinaiticus میں بھی نہیں پائی جاتی

Luke 6:5 (Codex D) بعد میں شامل کیا گیا ہے۔

John 6:52-59

Is a redactor additions made to an earlier work.

Codex Alexandrinus

" This Codex contaon 1 and 2 clement"

"لفظ خدا"

کتاب ایستر میں نہیں آیا

"لفظ یہووا"

ایستر۔واعظ،غزلالغزلات،فلیپیون ططق 1،2،3 یوحنا میں نہیں آیا۔

(نوٹ)ویسے تو تمام نیا عہد نامہ میں نہیں آیا اور یہوواوٹنس والوں میں N.W.T میں شامل کر لیا ہے مگر مندرجہ بالا کتب میں N.W.T میں نہیں ہے

"CANON کی تاریخ اور اختلافات"

(1)Melito (A.D- 180:170) کے مطابق

LAMENTATON of Sarids

اس میں نوحد کی کتب شامل نہیں بحوالہ (Ch.HIST- 1V26،12-13)

EUSEBIUS

(2)ORIGEN اور Terome مطابق کے Letter of Termiah بھی شامل ہے۔

(3)Codex Vaticanus

Wisdom of Sirach اور البتہ Ester اضافہ کے ساتھ Susana, Letter of Termiah Baruch, Tobit Danial with Additions oft he prayer of Azariah and the song of three Bel and Dragon بھی موجود نہیں۔

(4)Codex Sinaiticus

اس میں MACCABEES 1 سے 4 (2)زبور ISL (3)TOBIT (4)JODITH (5)Jesus Sirach بھی موجود ہیں۔

Codex Alexandrinu

زائد کتب= Letter of Jermiah (2)Susana (3)Easther کے زائد ابواب، (4) Jesus Maccabi 1-

4(5)زبور 151 شامل ہے(6)Wisdom of Sirach

Tobit, Wisdom of Jesus.SL XX Maccabi 1,2, Easther 10:3-16 Baruch, Letter of Jermiah میں 7 کتب زائد ہیں۔

VULGATE

زاید کتب=(1)Tobith (2)Judith

(3) Easther with AD 10-4 to 16:24 (4) Wisdom of Sirach

(5)Baruch (6)Letter of Jermiah (7)Add Danial (8)Susana

(9)Bell&Dragon (10)Miccabi 2-1 (11)Esdras-3

CANON of NT

A.D 367 میں ATHANASIUS نے سب سے پہلے NT کی 27 کتب کا ذکر کیا ہے۔

MURATORIAN FRAGMENT WISDOM

متی کی انجیل کا شروع میں نہیں ہے پولوس کے خطوط میں سے عبرانیوں کا خط شامل نہیں ہے۔یوحنا کا تیسرا خط یعقوب کا خط اور پطرس کے خطوط کے علاوہ یوحنا کا۔۔شامل نہیں ہے مگر Wisdom کی کتاب شامل ہے۔

Writings of Origen

مندرجہ ذیل کتب کے متعلق لکھا ہے کہ یقینی طور پر الہامی نہیں ہیں۔

(1)یعقوب کا خط(2)2-پطرس(3) 2-یوحنا(4)3-یوحنا(5)یہوداکا خط(6)۔۔کا خط

Shepherd of Hemas(7)

مگر یعقوب 17:2 اور یہوداہ 6 کت متعلق بھی شک ظاہر کیا ہے۔

List of Eusebius

مشکوک کتب=(1)Jude(2)یعقوب(3)2-پطرس Eusebius نے لکھا ہے کہ

2-پطرس Canonical میں نہیں ہے۔2اور 3 =یوحنا

Spurious Book

(1)Act of Paul(2) Shepherd(3) Apocalypse of Peter

(4) Letter of Barnahas(5) Teaching of Apostes

Revilation(It is seem proper)Gospel According to Hebrems

Codex Sinaticus Contain

(1)Letter of Shepherd(2) Letter of Barnabas

Codex Alexandrinus

First and second Letter of element

Roman Catholies Cannon of old Testament

Contains following books in addition.

(1)Tobit(2)Judith(3)Easter with addition of Chapter 11to 17(4)Makkaboy 1,2(5)Jesus Siraeh Wisdom(7)Brief des Jermias(Baruch)

Codex Beza(D)

لوقا اور اعمال کا مستودا دوسرے مستودات سے مختلف ہے۔اعمال کی کتاب میں 1:10 حصہ زائد ہے۔1562ء میں دستیاب ہوا(بحوالہ النسائیکلوپیڈیا برٹینکا)۔

O.T کے مختلف Text میں اہم اختلافات

	LXX	M.T
(1)	Ar pach shad lived a hunderd and thirty five years and became Father to Cainan....after... Ar pach shad lived four hunderd thirty years... Abd cainan lived a hunderd and thirty years..and became Father to shelah..and after Cainan lived 330 years and also(LU3.36) (GEN 11:12-13)	Ar pach shad lived Thirty five years.Then he became Father to Shelah after Ar pach Shad live four hunderd and three years. (GEN 11:12-13)
(2) (3)	Adds Saying From my Father (GEN 19:37) And raising his voice The young child wept (GEN 16:21)	Omits She..began to raise her voice and Weep (GEN 16:21)
(4)	نہیں ہے(GEN 36:16).	Seik Korah(GEN 36:16)
(5)	Add=and he said to me I am going to Cohabit with you.(GEN 39:17)	

مختلف Text میں کمی یا زیادتی اور فرق

	LXX	MT
(6)	After Ephraim adds butt there were sons born to Manasseh, whom his Syrian concubins born to him normily Machir Became Father to Galad.But the son of Ephraim Manasseh's brother,were Sutalaam and Taam.And the sons of Sutalam were Edem.	Omits (GEN 46:20)
		LXX 1-تواریخ 25:3 میں بسعیا اور حسبتیا کے درمیان سمعی کا نام زاید ہے MT. میں ہی نام نہیں ہے مگر 1-تواریخ 25:17 میں موجود ہے۔
(7)	QM who come into Egypt were Seventy five.(GEN46:27)	Who come into Egypt were seventy. (GEN46:27)
(8)	And Israel worshiped over the Top of staff.(GEN47:31)	At that Israel prostrated himself over the head of the Couch.(GEN47:31)
(9)	EXD 1:5 Seventy five Sauls	EXD 1:5 Seventy Sauls
(10)	SAM and....... Sons of Israel and their Fathers.(EXD12:40)	And the dewilling oft he sons of Israel who dewelt in Egypt was four

	LXX Add: and their Fathers dewelt in the land of Egypt and in the land of Canon Four hunderd and thirty years long.(Comp GA 3:17)	hunderd and thirty years.(EXD12:40) Sam.LXX and Josephs shows that the 430 years are counted from the time Abrahim entered the land of Canon until the Time oft he Israelies went out of Egypt.
(11)	EX32:28 Txenty Three	EX32:28 Fell.....Three Thousend men.
(12)	Num 3:28 Eight Thousend Three hunderd. Which added tot he sums in Vss 22+34 totals 22,000 as given in vs 39.	NUM3:28 Eight Thousand Six hunderd
(13)	Num 4:3 From Twenty five	NUM 4:3 From thorty years old
(14)	LXXESAM NUM 4:14 Add: And they will take a purple clothe cover the basin and its stand and put upon poles.	NUM4:14 Omits
(15)	NUM 10:6 Add: When you will blow the third	NUM 10:6

	signal,then the Camps of those Camping tot he West will pull away.When you will blow a fourth signal then the Camps of those Camping to North will pull away.	
(16)	Alexendrine Text NUM16:35 Ends Chapter 16 here	NUM 16:35-50 Continude
(17)	NUM 25:9 Died....Twenty-Three Thousend(Comp1-cor10:8)	NUM 25:9 Died... Twenty Four thousend
(18)	SP GEN 11:32 And...One hunderd Fourty Five	GEN11:32 And the dogs of Terah came tob e two hunderd and five
(19)	GEN 4:8 And Sam Add. Let us go over into the field vg Let us go out door.	GEN 4:8 Omits
(20)	EX 2:22 Add one more son Ader.........	EX2:22 She born a son.... Gershom....
(21)	DET 33:2 Vg-And with him Thousends of holy ones,in his wright a fiery law.	DET33:2 And with him were...my...At his reight hand war.. belonging tot

		hem.(Holy=Kadesh)
(22)	Det32:43 Beglade o haven, together with him, and let all the angels of God worship him,B Glade, YouNations,with his people and let all the sons of God strenthen themselves in him(Comp Heb 1:6)	DET 32:43 Beglade,You nations with his people.
(23)	Judg 14:15 Forth Day	Judg14:15 Seventh Day
(24)	Judg 18:30 LXX,UG Mansseh حضرت موسیٰ کی عزت کی وجہ سے منسی میں بدل دیا ہے۔	Judg 18:30 The son of Gershom Moses son.
(25)	1-Sam1:24A 3 year old Balls	1-Sam1:24MvG 3 Balls
(26)	1-Sam4:1 And it occured in those days that the Philistines began gathering together against israel for battle.	1-Sam4:1 Omits open space
(27)	1-Sam5:9 Add:And the people of Gath. Took Counsel together and make themselves seets of skins.	1-Sam5:9
(28)	1-Sam6:1	1-Sam6:1 Omits

	Add and their land broke out with me.	
(29)	Judg21:22 You	Judg21:22 Us
	Seventy men among them and Fifty Thousend of men SY=Five Thousend and and Seventy men. Josekhus J.A6 1-4only Seventy and Omits 50,000	Seventy men-Fifty Thousend men
	vgELXXI-Sam-10:1 Has Jehovah anointed you as a leader over his people,over israel,and you will rule over Jehovah's people and you will save them out of hand of their enemies round about and this will be the sign to you that Jehovah.....	1-Sam 10:1 Omits
	1-Sam11:1 Add=and it cause about approximately a month later in... Chapter2.	1 Sam11:1 Omits
	1-Sam14:21 And the slaves Who were Formaley with Philistines.	1-Sam14:21 And the Mebrews
	1-Sam14:23 Add:And all the People with Saul were	1-Sam14:23 And Battle uself passed over to

	about Ten Thousend men and the Battel was spreed about to every City in the mountainous region of Ephraim.	Bethoven.
	1-Sam14:41 Add:Why it is that you didn't answer your servent Today?If in me or in Jonathan my son the unrighteousness is so Jehovah.The God of Israel, give clear manifestations and if this you should say, in your people Israel,then give Holiness.	1-Sam14:41 O God of Israel
	1-Sam17:55-58 and 1-Sam18:1-6 Omit	1-Sam17:55-58 Add:Now at……and with lutes.
	1-Sam18:27 100 Men	1-Sam18:27 200 Men
	1-Sam18:28 With David,and all Israel was loving him	1-Sam18:28 With David ..for Michael loved him
	1-Sam20:5 Omits	1-Sam20:5 The Third
	1-Sam23:13 400Men	1-San23:13 600Men

		Amended To read Treated the enemies of Jehovah with disrespected (2Sam-12:14)
	Melchol 2-Sam12:30	فرشتہ کانام Malcom 2-Sam12:30
	Add: And the lookout come near and announced to the King and said.I have seen men from the way to Horonom by the Mountain side (2-Sam13:34)	Omits 2-Sam13:34
	4 Years 2-Sam15:27	40 Years 2-Sam15:7
	Ismaelite 2-Sam17:25 (Comp1-CH2:17)	Israelite 2-Sam17:25
	Targum/SY Comp6:23 Merab2-Sam21:8	Michal 2-Sam21:8
	2-Sam21:14 Add: And those hanged in the sun.	2-Sam21:14 Omit
	2-Sam23:8	2-Sam23:8

	Three	K.J.V Omits
	2-Sam23:17 Shall I drink	2-Sam23:17 N.W.T میں زیادہ کردیا ہے Omits مگر
	2-Sam23:18 Thirty	2-Sam23:18 Omits
	2-Sam24:6 Land of Hittits Toword Kadesh.	2-Sam24:6 Land of Tah-Tim-Hod-Shi
	2-Sam24:13 Three years of Famine	2-Sam24:13 7Years of Famine
	2-Sam23:19 Head of three	2-Sam23:19 Head of thirty
	2-Sam14:5 Add:And David made his Choice of deadly plage(15)And it was the days of the wheat harvest	2-Sam24:14 But into the hand of man (but after that Omits)
	1-King 4:32 Five Thousand	VG/SY1-King4:32 Songs…ThousandFive
	1King 6:1 Four hundred and fourty years440	1-King 6:1 Four hundred and eighty years480
	1-King 6:8 The enrance of Lowest	1-King 6:8 Middel
	1-Ki 7:42	1-Ki 7:42

	Upon the two pillars upon the top oft he pillars	N.W.T upon the two pillars M in front of the pillars
	1-Ki 10:24 And all the Kings of earth	1-Ki 10:42 And all the people of the earth
	1-Ki 10:8 Happy are your wives	1-Ki 10:8 Happy are your men
		1-Ki 21:10 You have cursed Cursed was original The text is emended N.W.T
	2Ki 8:10 You will positively revive	2Ki 8:10 You will not revive
	2Ki 10:24 Three hundred and eighty men	2Ki 10:24 Jehu himself stationed Eighty Men
	2-Ki10:16 And he kept	2-Ki10:16 And they Kept
	2Ki 24:2,16:6 Sy Emodites	2Ki 24:2,16:6 Syrians
	1-Ch11:11 Head of Three	1-Ch 11:11 Head of Thirty
	VG secong Three SY Thirty	LXX, oft he three

	2-Ch3:4 SY Tewenty cubits	2-Ch3:4 Neight was a Hundres and twenty
	2-Ch 22:2 SY Twent Two Years	2-Ch22:2 VG Fourty two years
	2 Ch 36:9 Eighteen Years (Comp 2 Ki24:8)	2-Ch 36:9 VG Eight Years
	Ezra 5:4 They said to them	Esra5:4 We said to them
	NEH 7:68 Their horses were seven hundred and Thirty –Six thier mules two hundred and fourty five COMP EZR 2:66	NEH 7:68 Some MSS omit this verss
	NEH 12:17	ایک نامMINIAMINکے بعد کم ہے۔
	8:1 ESTH 1:9,1:1 King Artaxerxes	8:1 ESTH1:9,1:1 King A-hasu-erus
	Job5:8,6:4 Jehovah	Job5:8,6:4 El/Elohah
	Job19:4 Add:by Saying a Thing that was not necessery and my saying are mistake and not …..	Job 19:4 After=my mistake will lodge omits
	Job40:24 Continued this Chapter dor 8	

	more Vss	

SP

Isaac was sacrifice at Moreh near Schechem.(GEN22:2)

LXX MT

Job 42:17 Job 42:17

Omits

Add= And it has been written that he will rise again with those whom Jehovah raises up. This is described from the Syriae book as residing in the land of Austis (UZ), on the border of Idchmea and Arabia. And formerly his name was Jobab. After taking a Arabian wife , he became Father tos on whose name was Enon. But he himself was the son of his Father Zare, a son of the son Esau, but (was the son) og his mother Bosorah, so that he was the Fifth from Abraham and there are the Kings that reigned in Edom, of which Country he also was.The ruler First Balack, the son of Beor, and the name of his City was Dennaba. But after Balack,Jehoab ,the son called Job, but after this one a son , who happened to be Governer out of the Country of Thaimamitis,but after this one one Adad,the son of Barad who cutt off Madian in the plain of Moab, and the name of the City was Gethaim.But the Friends of that come to him (were)Eliphaz,of the son of Esau,King of the Thamanites,Bidad the absolute ruler of Sauchaians,Zophar the King of the Minainas.

نام	MT	ST	LXX
Adam	130	-	230

Seth	105	–	205
Enos	90	–	190
Kainan	70	–	170
Malateel	65	–	165
Jared	162	62	162
Henoch	65	–	165
Mathusalam	187	67	167
Lamech	182	53	188
Noha	500	–	500

کل عمر

Adam	930	=	=
Seth	912	=	=
Enos	905	=	=
Kainan	910	=	=
Malaleel	895	=	=
Jared	965	847	
Henoch	365	=	
Malhusalam	969	720	
Lamech	777	653	
Noha	950	600	

مزید صفحہ 172 پر دیکھیں

MT	LXX
Job42:16	Job42:16

Job lived..hundred and fourty(but LXX omit eight) Eight years.	Job lived ....hundred and fourty eight years.
PS 13:6 Add=And I shall move melody to the name of Jehovah the most highly.	PS 13:6 Omits
PS 14:1 There is not even one	PS14:1 After ...no Jehovah omits
PS 14:3 And VG= Add= Their throut is am opened grave, they have used ..... with their Tongues poison of asps is behind their lips .And their mouth is full of Cursing and biller expressions. Their feet are speedyto shed blood.Rain and misry are their ways and they haven't known the way of peace. There is no fear of God before their eyes. (Comp Rom3:12-18)	PS 14:3 Omits after not even one
PS 40:6 Secrifice and offering you didn't want, but you prepared a body for me (Comp Heb 10:5)	PS 40:6 Secrifice and offering you did not delight im these ears of mine opend up
Add one more Psalams	No. 151

Pr 6:24 VG= Maried Womedn	Pr 6:24 Sy=Bad Women
EZEK 40:44 South	EZEK 40:44 East
After Fiery Furnace make	LXX and VG
Make a long insertions	(DAN 3:23)

دہرائی جانے والی عبارات

2-Sam=PS 18

2-Ki 18:13-20=IS 36:1-38,8

PS 14 and 53

SP After EX 20:17 Command to build a sane tuary on MT. Gerizim	EX 20:17

SP, Preserved by sectarian community has about 6000 variants when compared with MT, and it shares about1,600 of these with LXX.

DET 27:4 Mount of blessing is MT Gerizim	DET 27:4 Mount of blessing is MT Ebal
4QEX Ex 40:17 Add from their leaving Egypt	Ex 40:17 Omits
4QPaleo Ex 32:10 After I will make you a great nation. Add and yehveh was very angry with Aaron se as to be ready to destroy him but , but Moses prayed	Ex 32:10 MT Omits

on behalf of Aaron(als SP)	
4Q Num 20:13 Add Det 3:23-24 (also SP)	Num 20:13 Omits

The LXX of Jermiah difference from MT laking one word in every eigt, or about 2,700 words for t he whole book.

Jer 10:6-8 Omitted in LXX & some is omitted in 4QJR.

1 Sam 10:1 LXX Add After has not Yahweh anainted you as commander over his people , over israel? And you shal govern the people of Yahweh and save them from the hand of their enemies round about. And this will be a sign to you the Yahweh has onainted you to be commander over his heritage.
1 Sam 29:10 Add afer with you And go to the people which i pitched for you ,and don't harbor a hostile Idea in your heart for you are acceptable to me.
Jer 25:6-7 Omitts And do not provoke me to anger with the work of your hands the i will do you noharm.
LXX 1 Sam 17:32 MT Heart of my lord. Heart of man

Jer 11:7-8 LXX Omitts folowing verses For i solemnly warnd your Fathers when i brought them out of the land of Egypt, warning them persisently, even to this day , saying, obey my voice yet, they didn't obey or incline their ear, but every one walked in the stubbornness of his evil heart. Therefore i brought upon them all the words of this convenant ,which i command them to do , but they didn't.
2-Sam 11:22-23 LXX Add: after Joab had instructed him all the words of war, And David was angry with Joab.And he said to the messener, why did you know that you would be struck down from the wall? Who killed Abimelch, son of Jerubballe. Did not a woman throw on him an upper millstone from the wall and he died in thebes. Why did you come near the wall.
Jer LXX Omitts the following With lord of hosts, that the vessels which are left in the house of Yahweh in the house of the King of Judah and in Jerusalem may go to Baby lon. For thus says Yahweh of hosts concerning the billars, the sea, the stands and the rest of vessels which are left in the City, which Nebuchadnezzar......(and after Jeconiah) The son of Jehoia Kim King of Judah, and all the nobel of Juda and Jerusalem-this says Yahweh of hosts , the God of israel, concerning the vessels which are left in the house of Yahweh in the house of King of Judah, and Jerusalem ....renaim there until thay day when I give attention tot hem says Yahweh then i will bring them back and restore them to this place.

Jer 33:14-26

Is omitted by LXX

Choronolgy LXX

King of Judah	Regnal Years	Synchronism
Jehoshafhat	25	Lithofomeri L Ki 16:28
Jehoram	11	2nd of Ahaziah 2 Ki 8:16
Ahaziah	1	11th of Joram 2K8:25
King of Israel		
Omri	12	31st of Asa 1 Ki 16:23
Ahab	22	2nd of Jehoshaplat 1Ki16:29
Joram	12	2nd of Jehoram 2Ki1:18

Contemporaries, but LXX makes omri third Contempararies while MT gives that distinetion to Joram.

Choronology MT

King of Judah	Regnal Years	Synchronism
Jehoshaphat	25	4th of Ahab 1-Ki 22:41
Jehorom	8	5th of Joram 2-Ki8:16
Ahaziah	1	12th of Joram 2-Ki8:25
King of Israel		
Omri	12	27th of Asa 1-Ki16:15-16:23
Ahab	22	38th of Asa 1-Ki 16:29
Ahaziah	2	17th of Jehoshaphat 1=Ki22:52

Joram 12 18th of Jehoshaphat 2-Ki 3:1

Most significant difference between these two choronology is the alternative list of three Contemporaries produced for Jehoshplat. According to MT, Ahab,Ahaziah and Jeram ruled in Jehoshaphat's days in Israel in the LXX the Contemporary N Kings were Omri, Ahab and Ahaziah both agree that Ahab and Ahaziah were Jehoshaphats.

GEN4:6:7Tg

Lord said to cain....surely. If you will improve your deeds.You will be forgiven; but if you will not improve your deeds(your) sin will be kept for the day of Judgement when punishment will be exacted of you, if you will not repent, but if you will repent, you will be forgiven.

GEN5:24Tg

And Enoch Walked....then he was no more for the Lord had caused him to die.

2-John II

Vg Add

Look i have told you before hand so that you may not be confused in the day of the Lord.

Rom 8:35

ACDIT Vg Sy Love of Christ

N Love of God

B God that is in Christ Jesus.

"Origen"

Origen brings against the Jews a charge that the Jews Falsily and mutilate the Seripures

1 He is convinced that there is a want of agreement between the old and new copies of

the Jewish Bible and that much which exhibited a christian Tendency in the former, has been disfigured in the latler.2

2(In MT com acr§28 Xiii1630 M)1(HOM in Jerem XVI 10 VIII 451 M)

"Jerome"

Jerome thought that most Copies of the Scriptures that were in Circulation were untrust worthy again Jerome(Pracf- in Gen(IX=6)) very frequently write in his writings that the Jewsinsist that the Cristian copies of the Bible were erroneows.

Justin

Jewish blamed to Christians that they usually read into the Bible more than it contained Moreover their copies were often incorret and also Christians blamed that the Jews had falsified and multilated that text for Polemical purposes.

"Justin accuses the Jews of altering in is VII 14 in order to nullify a Christological argument"

(Dialogue-C68(VI633M)

He qoutes many passages which he alleges, are only to be found in the old Texts, but have been omitted from the new editions.

(The Jewish Quarterly Review January1894)(Dialogue C72(VI645 on Jerem XI 19)Page,129,141,145

SP	MT
EX 20:18	EX20:18
And all the people heard the voices	All the people saw the Thunderings..........

GEN 3:15 Tg Add After I will put enmity….And i will come about that when her sons observe.The la wand do the commandment they will aim and at you and smite you on (your head and) kill you.But when they for sake the Commandment of the law(you will aim and) bite him and make him ill.For her sons however there will be remdy but for you o serpent thse will be no remedy.Since they are to make appearment in the end in thay day of King Messiah.
PS.Jonathan Tg ترجوم میں زائد عبارات پیدائش9:22 حضرت ابراہیمؑ کے عبادت گاہ بنانے کا ذکر وہ فرمان گاہ جو آدم۔نوح نے نیالی اور ان کے بیٹے نے پتھر پکڑاتے (instead of Moriah) get into the land of پیدائش 2:22 Worship. پیدائش2:8:14 ان سے نکلنے والے دریاؤں کا ذکر پیدائش2:15 آدم کو ضیت میں کام کرنے اور احکام خداوند پر عمل کرنے کے لیے رکھا پیدائش3:14 شیطان کو معلون قرار دینے۔۔۔۔۔۔ پیدائش3:20۔23زائید عبارت پیدائش4:8۔۔۔۔۔۔اور بائیبل کا سکالم زائد ہے۔

In his Comment on MT 15:14

The loving one's neghbour as one self in MT 19:19 does not fit into the context of the story.He assumed that it was added to the text this passage also omitted in Parallel MT 10,19 and LU 18:20

Gospal Hebrews (Mathew)

If somebody accepts the Gospal according to the Heb, where the Savior himself sys. A moment ago my mother the Holy spirit took me by one of my hairs and brought to the great hill , the To bor.

Origen Comment in Johannen 2:12

DET 32:6

LXX And let him be great in number.

Vg And let him be small in number.

(دونوں بالکل متضاد بیانات ہیں)

وہ حوالہ جات جو نیا عہد نامہ میں پرانے عہد نامہ سے دیئے گئے ہیں مگر موجودہ MT میں موجود نہیں ہیں۔

MT 27:9-10

Spoken by Jermiahthe prophet saying

They took the thirty pieces of silver. The price of him that was valued....and gave them for the potter's field, as the Lord appointed me.

These words are not found in Jermiah but in ZECH

11:12-13 but not as propheey.

MT 3:13-15

یہوواوالوں نے ترجمہ میں تبدیلی کر دی ہے۔

یہاں متی یسوع کے بپتسمہ لینے کے بارے میں کسی پیشگوئی کا ذکر کرتا ہے جو کہیں پرانا عہد نامہ میں موجود نہیں ہے۔

MT 23:35

برکیاہ کے بیٹے زکریا جسے تم نے مقدس اور قربان گاہ کے درمیان قتل کیا۔

زکریا بن یویدع کے قتل کا واقعہ 2-تواریخ 24:21،24:20 میں ملتا ہے مگر زکریا بن برکیاہ کا کہیں نہیں ملتا۔

MAKT 1:2:3

It is written in ISAIAH the prophet.

I well send my messenger ahead of you who will prepare your way not be found in ISAIAH but in Malachi 3:1 K.J.V omits ISAIAH.

MARK2:25:26

In a days of Abiathar the high priest he (David) entered the house of God and ate the consecrated bread.

According to 1-Sam 22:20,21:1-4 and 1-Chr 24:1-4.

The high price at that time was A-him-eleech not Abiathar.

LUKE 20:18

That is written

Whosoever shall fall upon that stone shall be broken; but on whomsoever it shall fall, it will grind him to powder.

"Nowhere is to be found"

LUKE 24:46-47

And said unto them, Thus it is written, and thus it behoved Christ to suffer, and to rise from the dead the third day: And that repentance and remission of sins should be preached in his name among all nations, beginning at Jerusalem.

Acts 20:35

Jesus said

I have shewed you all things, how that so labouring ye ought to support the weak, and to remember the words of the Lord Jesus, how he said, It is more blessed to give than to receive.

1-Cor14:37

Commandment of Lord

Let your women. Keep silence in the churches for it is not permitted into them to speak.

1-Cor 15:3

Christ was rose again...and he was seen of the Twelve.

When he rose their were only eleven.

MT 5:43

You have heard

Thou shalt .... hate thine enemy.

Act 7:15 O.T میں نہیں ہے 46:9-10 جوبلی میں ہے

Acts 13:41

Spoken by Prophets LXX(Hab 1:5)

"Behold ye despiser "

Acts 26:22-23

Prophet and Moses said......

That Christ should suffer, and that he should be the first that should rise from the dead, and should shew light unto the people, and to the Gentiles.

Rom 9:52

Ho soa says

Those not my people i will call my people and her who was not beloved.

Rom 11:26

It is written

The deliverer will come out of Zion and turn away ungodly practices from Jacob and this is the convent on my part with them when I take their sins away (PS 14:7/ISA59:20 LXX)

Act 8:28 Acts 8:32-33

Written in Isariah

During his humilation the judgment was taken away from him. Who will tell the detail of his generation? Because his life is taken away from the earth (ISA 53:7-9).

Act 7:42-43 بہت مختلف ہے۔

It is written in the book of Prophets

''Oh house of Israel....But it was the tent of Molch and the star of the God Rephan that you took up the figures which you made to worship them Consequently I will deport you beyond.

Bablon:

(Comp:Amos5:25-27)LXX تحریف کی عمدہ مثال ہے۔

Rom 15:12

Isaiah says

......and there will be one arising to rule nations on him nations will rest their hope (Comp Isaiah 11:1,10)

1-Cor2:9

It is written

“ Eye has not seen and ever has not heard neither have there been concieved in the heart of man. The things that God has prepared for those who love him. (Comp Isaiah64:4).

خدا کے متعلق ہے۔

1-Cor 15:3-4

According to the seriptures

“ Christ died for our sins…..and that he was buried…he has been raised up the third day according to the scriptures.

کتاب مقدس سے مراد پرانا عہد نامہ ہے مگر وہاں الہی کوئی پیشگوئی نہیں ہے۔

Heb 1:6

But when he again brings his first born into the inhabited earth he says: And let all God's angels do worship to him. (LXX Det 32-43) (PS96-7LXX)

Heb 1:8

But with references to the son (says) God is your throne forever and ever (Comp Ps 45:7)

یہ علامات یسوع میں نہیں پائی جاتیں۔ but also Comp (Ps 45:3, 4,5)

Heb2:12

He says

I will declare your name to my brothers, in the middle of Congregation I will prais you with song.

(Comp/PS also22:21) صلیب سے بچایا

Heb 9:19-22

He took the

blood…..and sprinkled the book.

(Comp Ex 24:3,Ex 24:8/Nu 19:6)

کتاب پر چھڑکنے کا ذکر نہیں ہے۔

Heb 11:21

Jacob....worship learning upon the top of staff.

(Comp Gen 48:20,47:31)

Heb 11:35

Women recieved their dead by resurrection but othesr were tortured because they would not accept release by some ransom, in order that they might attain a better resurrection.

Heb 11:37

They were stoned, they were sawn asunder, were tempted, were slain with the sword: they wandered about in sheepskins and goatskins; being destitute, afflicted, tormented

Jude:4and 2-Pet 2:4

God did not hold back from punishing the angels that sinned but by throwing them into Tartarus delivered them to pits of dense darkness to be reserved for judgement.

Jude 9

Michael the archangel had a difference with the Devil and was disputing about Moses body.

Jude 14

Enoch prophesied als regarding Them....Jehovah come with his holy Myriads.

Heb11:24

By faith Moses...refused to be called the son of the daughter of Pharaoh.

3-Joh 1:12

Demetrius has had witness born to him by them all and by the train itself.

انجیل یوحنا

John 7:8 بعض قدیم ترین مسودات میں YET کے لفظ نہیں ہیں۔ یہ لفظ بعد میں اضافہ کیا گیا ہے کیونکہ اس لفظ کے بغیر یسوع کا جھوٹ بولنا ثابت ہے۔

اعمال 7=15-16

یعقوب مصر میں گیا وہاں وہ اور ہمارے باپ دادا مر گئے اور وہ شہر جو بلی 46:9,46:10 شکم میں پہنچائے گئے اور اس مقبرہ میں دفن ہوئے جسکو ابراحام نے۔۔ میں روپیہ دیگر نبی حمور سے مول لیا۔

نیا عہد نامہ کے مختلف مسودات میں فرق

MT 12:46-47

K.J.V

.....his mother and his brethrem stood without desiring to speak with him.

A.T

his brother and his Mothers.....stood outside....wanting to speak to him.

MT19:17

K.J.V

And he said ...why callest me thou good.

A.T

Why do you ask me about what is good.

MT 20:16

K.J.V

Add: for many be called but few chosen.

A.T

Omits these word after who are first will be last.

MT 24:36

K.J.V

Omits nor the son

A.T

Adds: nor the son.

انجیل متی میں کے وہ الفاظ اور آیات جو بعض مسودات میں نہیں ہیں

21:31 in some first but in some is last

5:22=The word"without a cause" is not found in best ancient manuscripts.

6:13= The dexology at the end of the Lord's prayer does not appear in the best ancient G M (Aleph, B, D, Z) and the old Latin and Vg-it is liturgical addition evidently based on 1Chr 29:11

12:47: not present in most ancient G M. It has crept into the text from MARK 3:2

16:2,3=The saying about the sign of the times is not found in OGM or in the best versions.

17:21=not found in OGM crept into Text from MARK9:29

18:11=not found in OGM crept from Luke 19:10

24:36 omits Nor the son

جو کچھ نبیوں نے کہاں پورا ہوا کے الفاظ زائد ہیں۔ بعض میں نہیں ہے۔

انجیل مرقس

1:1="The son of God"These words are not present in some G.M and in early Christian citations added for MARK 15:39.

6:20= ''He did many things" but the best A.M read" He was very much disturbed".

6:33="Come together into him" The best A.M read"Got a head of them"

9:49="And every sacrifice shall be salted with salt"These words are not in O.G.M crept into the text from LEV 2:13

10:24="For them that trust in riches"not present in O.G.M

14:51="The young Men" not present in O.G.M

14:68="And the Cock crew" not in O.G.M

14:30=in some O.G.M word Twice

15=27-28=بعض میں جو لکھا تھا پورا کہ وہ گناہ گاروں میں گناہ کے الفاظ زائد ہیں۔

انجیل لوقا

4:8="Get behind me , Satan=not present in O E Best G.M crept into from MT 4:10E16:23

4:44="Galilee" The BE.O.M read"Juda"

6:1=on the second sabbath after the first=The G word translate"second after the first" is not persent in O.G.M

9:55="and said, ye know not what manner of spirit ye are of" These words are not present in OEB G.M

9:56="For the son of man is not come to destroy men's lives, but to save them" These words are not present in most of OEB.G.M including all the oldest and best.

17:36=Verse is not present in O.G.M

22:43-44= Verse is not present in O.G.M

22:19,20=Which is given for you......which is shed for you not present in codex of Beza and other western witness-crept into from 1 Cor-11:24-25.

"انجیل لوقا"

22:68="nor let me go" not present

23:34=not present in OEB.G.M

23:38=not present"letter of in G.L and Hl. brew"

24:6=not present in the Codex of Beza and W.W the word"He is not here, but is risen"

24:12=Verse is not in Codex of Beza EWA

24:36=not in Codex of Beza and W-W

24:40= not in Codex of Beza and W-W

24:51="and carried up into heaven= word are not present in Codex Beza and Codex Sinaitic M the Sinaitic Syriac and a number of early Latin witness.

24:52="and they worshipped him" Words are not present in Codex Beza and number of Latin witnesses.

خدا کے کلام میں کچھ نہ بڑھانے اور گھٹانے کا حکم

استثناء32،12،4:2،امثال30:6،مکاشفہ22:19،22:18

بعض میں 13:1 MARK 10:45

کیا یہ کتاب اضافی ہے: پھر ایک اور کتاب کھولی گئی کتاب حیات-نیز اور کتابیں کھولی گئیں۔ مکاشفہ 20:15،20:11

واقعہ صلیب کے بیان میں اختلاف

1) تین دن کے بعد جی اٹھے گا= مرقس 10:33،8:31،10:34

تیسرے دن زندہ کیا جائیگا= متی 17:23،17:22

2) اس پر وہ بہت غمگین ہوئے= متی 17:23،17:22

لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے= مرقس 9:32،9:32

ان باتوں کا مطلب ان کی سمجھ میں نہ آیا= لوقا 18:31 تا 18:34

3) شیطان یہوداہ میں پہلے ہی سمایا ہوا تھا= لوقا 22:6

نوالہ لینے کے بعد شیطان یہوداہ میں سما گیا= یوحنا 13:26

4) اس رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو (پطرس) تین بار میرا انکار کرے گا= متی 26:35،26:34،لوقا 22:6،22:34

آج اسی رات مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کریگا= مرقس 14:30

صرف ایک بار ہی مرغ نے بانگ دی تھی کہ پطرس نے تین بار انکار کر دیا اور لعنت کی اور تیسری بار انکار کرنے کے بعد مرغ نے دوسری بار بانگ دی= مرقس 14:66 تا 14:72

مگر متی کے مطابق پطرس کے تین دفعہ انکار کرنے اور لعنت کرنے کے بعد مرغ نے پہلی دفعہ بانگ دی= متی 26:75،26:69

5) یہوداہ اسکریوطی نے بوسہ دے کر یسوع کی نشاندھی کی

متی 50،26:47، مرقس 47،14:43، لوقا 48،22:47

یسوع نے خود اپنی نشاندھی کی= یوحنا 12،18:2

6) یسوع نے پیلاطوس کے کسی سوال کا جواب نہ دیا

متی 14،26:13، مرقس 5،14:4

یسوع نے پیلاطوس کے بعض سوالوں کا مفصل جواب دیا= یوحنا 11،17:10

7) صلیب دیے جانے کا وقت

اس کی تعاری کا دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا= یوحنا 19:14

یعنی چھٹے گھنٹے کے قریب ابھی پیلاطوس کی عدالت میں تھا۔

پہر دن چڑھا تھا جب انہوں نے اسکو صلیب دیا= مرقس15:25 Third hour

ہے کہ یہاں واضع اختلاف ہے۔اس کے متعلق یہوداوالوں نے اقرار کیا۔

8)دونوں چوروں نے لعن طعن کی= مرقس15:32

صرف ایک نے لعن طعن کی= لوقا23:39،43

واقعات صلیب میں اختلاف

9) "میں کیا ملا تھا"

پت ملی ہوئی ہے اسے پینے کو دی= متی27:34

مرملی ہوئی ہے اسے دی= مرقس15:23

10) "چوغہ کا رنگ"

ارغوانی رنگ کا چوغہ پہنایا= مرقس15:17

قرمزی(رنگ)کا چوغہ پہنایا= متی27:28

11) "فرشتوں کی تعداد"

ایک جوان سفید جامہ پہنے ہوئے بیٹھا تھا= مرقس16:1،5

دو شخص براق پوشاک پہنے کھڑے تھے= لوقا24:2،4 شخص یا فرشتے

دو فرشتوں کو دیکھا= یوحنا20:12

12) "آخری الفاظ"

زبور22:1ایلی۔ایلی لما شبقتنی= متی27:46،50(عبرانی)

الوہی۔الوہی لما شبقتنی۔مرقس15:34،36 آرامی

زبور31:5اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں سونپتا ہوں= لوقا23:46

میں پیاسا ہوں= سرکہ پیا اور جان دے دی= یوحنا19:28،30

13) "غیر تاریخی واوقات"

قیدی کو چھورنے کا دستور=

حاکم کا دستور تھا= متی 27:15، مرقس 15:6، لوقا 23:17

(نوٹ) لوقا 23:17 بعض یونانی مسودات میں نہیں ہے

حاکم نے کہا تمہارا دستور ہے= یوحنا 18:29

مگر تاریخی طور پر یہ ایسا کوئی دستور ثابت نہیں ہے نہ ہی یہودیوں کا اور نہ ہی رومی حکومت کا

Insight on the Scriptures 1 under word "Barbaras" by

W.B ET S-NY Edd 1988 Page 251

14) "زلزلہ اور مردوں کا زندہ ہونا"

زمین لرز گئی= چٹانیں تڑک گئیں۔ قبریں کھل گئیں۔ مردے زندہ ہوگئے زندہ ہو کر مقدس شہر میں گئے۔ بتوں کا دکھائی دیے

بھونچال آیا= متی 54، 27:51

ایسے کسی زلزلہ یا مردوں کے زندہ ہونے کا واقعہ کا ذکر تاریخ میں نہیں ملتا۔

15) جتنے اس وبا سے مرے انکا شمار چوبیس ہزار تھا= گنتی 25:9

ایک ہی دن میں تیئیس ہزار 23000 مارے گئے= 1- کرنتھیوں 10:8

اعداد و شمار کے اختلافات

1) اسرائیل میں آٹھ لاکھ۔۔۔یہوداکے پانچ لاکھ= 2-Sam 24:9

اسرائیل گیارہ لاکھ یہودا 4 لاکھ ستر ہزار= 1- 21:5Chr

2) سات برس قحط یا تین ماہ دشمن سے بھاگنا یا تین دن مری 24:13 2-Sam

تین برس قحط۔۔۔ 1-Chr 21:12

3) تین ہزار تین سو منصبدار اسی ہزار درخت کاٹنے والے = 1-Ki 15-5:16

اسی ہزار پتھر کاٹنے والے تین ہزار چھ سو نگران=

2:2 Chr-2 (5:16 Ki-1 =3600 LXX)

4) یعقوب کے ساتھ 70افراد مصر گئے=GEN 46:27،10:22DET

75افراد مصر گئے=7:14Act

5)یہویاکین 18 برس کا تھا=2-24:8Ki

یہویاکین 8برس کا تھا=1-تواریخ7:26

6) تین ہزار بت کی سمائی تھی=2 4:5Chr

دوہزار بت کی سمائی تھی=1-7:26Ki

LXX میں 1-7:26Ki بت ہی نہیں ہے۔

8) کسی نے سات بیٹوں کو سیموئیل کے سامنے نکالا (بس نے کہا) سب سے چھوٹا ابھی رہ گیا ہے (یعنی کل 8 بیٹے ہیں)-16:10-11Sam-1

کسی سے اسکا پلوٹھا الیاب بنداب سمع³۔ نتنی ایل۔روی،عوصم،داؤد ساتواں=1-تواریخ15-2:13

9)یورام بتیس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اس نے آٹھ برس سلطنت کی

(کل عمر40سال)=2-تواریخ20 -19- :21

(یورام کی وفات کے فوراً بعد) اسکا بیٹا اخزیا۔۔بادشاہ بنا وہ بیالیس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا۔

''باپ سے بیٹا عمر میں بڑا'' 2-تواریخ2-22:1

10)یر لعل یعنیجد غون کے ستر بیٹے تھے=قضاۃ8:30یر لعل کے ستر بیٹے قتل ہوئے مگر چھوٹا بیٹا یونام بچا رہا=9:5

ایک میں تعداد70دوسرے میں 71 بیان ہوئی۔

کتاب عزرا باب2 نحمیاہ باب7

''اسیری بائیبل سے آنے والوں کی تعداد''

1)	بنی ارخ775=عزرا2:8	بنی ارخ652=نحمیاہ7:10
2)	بنی رتو945=عزرا2:8	بنی رتو845=7:13
3)	بنی بخت جواب جویشوع اوریورب کی اولاد تھے2812=عزرا2:6	بنی بخت جواب جویشوع اوریورب کی اولاد تھے2818=نحمیاہ7:11

4)	بنی بی623 = عزرا2:11	بنی بی628 = نحمیاہ7:16
5)	بنی بانی642 = آیت10	بنی648 = آیت15
6)	بنی عزجاد1222 = آیت12	بنی عزجاد2322 = آیت17
7)	بنی ادونقام666 = آیت13	بنی ادونقام668 = آیت18
8)	بنی بگوی2056 = آیت14	بنی بگوی2068 = آیت19
9)	بنی عدین454 = آیت15	بنی عدین655 = آیت20
10)	بنی بضی323 = آیت17	بنی بضی324 = آیت23
11)	بنی حاشوم223 = آیت19	بنی حاشوم328 = آیت22
12)	بیت لحم123 + اہل نطوفہ56 کل179 = آیت21،22	بیت لحم اور اہل نطوفہ188 = آیت36
13)	بیعت اہل اور عی223 =28	123 = آیت32
14)	بنی ستاآہ3630 = آیت35	3930 = آیت38
15)	لود،حادید،،اونو725 = آیت33	721 = آیت37
16)	بنی آسف128 = آیت41	148 = آیت44
17)	بنی دلایاہ، طوبیاہ، نقود652 = آیت60	642 = آیت62
18)	گانے والے200 = آیت65	245 گانے والے = آیت67
19)	دربانوں کی نسل139 = آیت42	138 = آیت45
20)	کل تعداد42360 = عزرا2:64	کل تعداد42360 = نحمیاہ7:66

21) سرداروں نے دیا سونے کے61000 درہم، چاندی کے5 ہزار منہ اور کانوں کے100 پیراہن = عزرا2:69
سرداروں نے دیا سونے کے بیس ہزار درہم چاندی کے دو ہزار دو سو چاندی کے منہ = نحمیاہ7:71-72
عزرا نے کل تعداد42360 بتائی ہے مگر حاصل جمع21818 ہے۔

نحمیاہ نے کل تعداد42360بتائی ہے مگر حاصل جمع31079ہے۔

مگر یوسفین نے تعداد42462دی ہے ANT Book11 Chap. 1

22)	120ہاتھ اونچائی=2-3:4Chr	اونچائی30ہاتھ=1-6:2Ki
23)	24ہزار مارے گئے=25:9NU	23ہزار مارے گئے=1-کرنتھون10:8 (23LXXہزار مارے گئے)

24)پیدائش46:15میں افراد کی تعداد33دی گئی ہے مگر گنتی کرنے پر حاصل جمع34بنتا ہے۔

25)1-تواریخ میں تعداد6دی ہے مگر5ہے=1-تواریخ3:22

26)تعداد گاؤں29دی ہے مگر37ہے=یشوع32-15:21

27)تعداد گاؤں14دی ہے مگر16ہے=یشوع36-15:33

"اختلافات"

خیمہ اجتماع ہر کام کرنے والوں کی عمر20سے50سال گنتی=2-4:1	25سے50سال گنتی24-8:23
20برس اور اس سے اوپر والے گنے گئے=1-تواریخ23:24	30برس اور اس سے اوپر والے گنے گئے=1-تواریخ3-23:1

"لاوی کے پلوٹوں کی تعداد"

جیر سونی7500گنتی3:22 قہائی8600گنتی3:28 مرادی6200گنتی3:34 کل تعداد22300	مگر گنتی3:39میں کل تعداد22000لکھی ہے۔

پھر لکھا ہے بنی اسرائیل کے پلوٹوں کی تعداد22273تھی=گنتی3:43

اس طرح بنی اسرائیل273لاویوں سے زیادہ تھے=گنتی3:46

"بنی اسرائیل کی تعداد"

20سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کی	حالانکہ اشقال کی تعداد1:2مشقال کے حساب سے

تعداد63550=خروج38:26 نیم مشقال فی آدمی کے حساب ہدیہ کی مشقال1775عدد خروج38:26	317750ہوناچاہیے

"اختلافات"

ساؤل کی بیٹی میکل بے اولاد تھی=2-Sam6:23 میکل کے عدری ایل سے 5بیٹے تھے=2-Sam21:8
میکل فلطی ایل کے بیٹے لیس کی بیوی تھی=2-Sam3:15 میکل برزلی محولا کے بیٹے عدری ایل کی بیوی تھی=2-Sam21:8
صدقیاہ یہویاکین کا بھائی تھا=2-Chr10-36:9, 3:16 صدقیاہ یہویاکین کا چچا تھا=2-Ki24:17
ابراھام، اسحٰق، یعقوب خدا کا نام یہواہ جانتے تھے۔پیدائش=22:14، پیدائش4:26 ابراہیم۔اسحٰق۔یعقوب پر خدا نے اپنا نام یہواہ ظاہر نہیں کیا تھا=خروج3-6:2 Anchor Dictionary of Bible کے مطابق یہاں لفظ اصل میں ایلوہیم تھا۔ جسکو بعد میں "Jehovah" میں بدل دیا گیا ہے۔ دیکھیں زیر لفظ "Moriah" (Page905)
پہلے انسان پیدا کیا گیا تھا=پیدائش2:19 پہلے جانور اور پرندے پیدا کیے گئے=پیدائش26-1:24
انسان خدا کو نہیں دیکھ سکتے=خروج33:20-1TIM6:16یوحنا=5:37 یعقوب نے خدا سے کشتی کی، روبرو دیکھا=پیدائش32:28، پیدائش32:30 موسیٰ نے روبرو باتیں کیں اور خداوند کو دیکھا=گنتی12:8
معکہ بنت ابی سلوم آسا کی ماں تھی=1-Ki11-15:9

معکہ بنت ابی سلوم ابیام کی ماں تھی=1-15:1-2Ki
یعقوب کے تمام (12) بیٹے فدان ارم میں پیدا ہوئے=پیدائش35:26 افرات اور بیت اہل لے درمیان (کنعان) میں پیدا ہوئے=پیدائش19-35:16
"حزقیاہ بے گناہ اور بے مثال تھا" حزقیاہ نے وہی کیا جو خداوند کی نظر میں بھلا تھا خدا پر توکل کرتا تھا ایسا کہ اس کے بعد یہوداہ کے سب بادشاہوں میں اسکی مانند ایک نہ ہوا نہ اس سے پہلے کوئی ہوا خداوند سے لپٹا رہا۔ حکموں کو مانا=2-18:1-8Ki "یوسیاہ بے گناہ اور بے مثال تھا" یوسیاہ نے شریعت میں لکھی ہوئی باتوں کو پورا کیا۔ اس سے پہلے کوئی بادشاہ اسکی مانند نہیں ہؤا نہ اس کے بعد ہؤا جو اپنے سارے دل جان اور زور سے موسیٰ کی ساری شریعت پر عمل کرنے والا ہو=2-23:24-28Ki
"شفا پائے گا۔ نہیں پائے گا" بن ہدد ضرور شفا پائے گا خداوند نے بتایا کہ وہ مر جائیگا= 2-8:14-15Ki, 2-8:9-10Ki
سمعی بن جیر اساؤل یعنی (بنیمین) کے گھرانے سے تھا 2-16:7 Sam سمعی بن جیر ایوسف کے گھرانے سے تھا=2-19:18 Sam
داؤد کے بیٹے کاہن تھے=2-8:18 Sam داؤد کے بیٹے بادشاہ کے مصائب تھے=1-18:17 Chr (نوٹ) "یاد رہے کہ کاہن سوائے بنی۔۔۔۔۔۔کے نہیں ہو سکتے"
ابراہیم اور نحور کا باپ تارح دوسرے معبودوں کی پرستش کرتے تھے=یشوع24:2 ابراہام۔ نحور اور تارح کا خدا ایک ہی تھا=پیدائش31:53
مواب، ادوم کے بادشاہ نے بنی اسرائیل کو گزرنے نہ دیا= قضاۃ گنتی 11:17-18/20:14,18,21

ادوم اور مواب کے بادشاہ نے بنی اسرائیل کو گذرنے دیا= استثناء2:29
بلق بن صفور ابنی اسرائیل سے کبھی نہیں لڑا= قضاۃ11:25 بلق بن صفور ااسرائیلوں سے لڑا= یشوع24:9
بلعام بن بعور نجومی تھا= یشوع13:22 بلعام بن بعور خدا کا نبی تھا= گنتی24:15,24:4,22:12,20,35,38 موازنہ نبی کی تعریف گنتی12:6 بلعام کی پیشگوئی گنتی باب23، باب24
غیب کا علم صرف خدا کو ہے= استثناء29:29 لونڈی کو بھی غیب کی خبر دی= اعمال16:16-18 عورت کو غیب کا علم تھا= 28:8-15Sam-1
آسانے اونچے مقام گرادیئے=2-تواریخ14:3 آسانے اونچے مقام نہ گرائے=1-سلاطین15:4
آسا کی سلطنت کے32 سال تک کوئی جنگ نہ ہوئی2-تواریخ15:9 آسا اور بعشا میں عمر بھر جنگ رہی=1-سلاطین15:16
حیرام نفشانی قبیلہ سے تھا=1-سلاطین7:13 جاں نفشانی باپ صور کا باشندہ= ماں دان کے قبیلہ سے تھی=2-تواریخ2:14
سلیمان نے حوارام کو بیس شہر دیئے=9:10-13Ki-1 حوارام نے سلیمان کو شہر دئے=2-تواریخ8:1-2
مصری سمندر کے کنارے پڑے تھے= خروج14:30-31 مصری سمندر کی تہ میں چلے گئے۔پانی نے انہیں چھپالیاوہ سیسہ کی طرح ڈوب گئے= خروج15:4-5
مدیانی عورت سے شادی پر کوئی سزا نہیں موسیٰ کی بیوی مدیانی تھی= خروج1:16-21

مدیانی عورت سے تعلق پیدا کرنے پر سزا= گنتی25:6-9 (سزا دینے کو وجہ مدیانی قوم کابت پرست ہوناتھا)
خدا کا حکم تھا کہ نبی عیسو(ادوم) کے علاقہ سے نہ گزریں اسلئے بنی اسرائیل کترا کر گزرے=استثناء2:1-8 بنی عیسو نے بنی اسرائیل کی خواہش کے باوجود گذرنے نہ دیا اسلئے کترا کر جانا پڑا= گنتی20:14-21
ستائے جانے پر ہجرت نہ کرو=واعظ10:4 ستائے جانے پر ہجرت کر جاؤ= متی10:22

بغیر خون بہائے گناہ معاف نہیں ہوسکتے= عبرانیوں9:22 دعا سے گناہوں کی معافی=یعقوب5:15،8:27-30Ki-1 بخور جلانے سے معافی= گنتی16:46-49 شفاعت سے معافی= گنتی11:1-3,12:13-15,14:18-20 رجوع اور توبہ سے معافی=2-تواریخ6:25-39 توبہ اور رجوع اور ترک گناہ سے معافی=یسعیاہ55:6-7 نیکی۔انصاف کرنے۔سچائی کا طالب ہونے پر معافی یرمیاہ5:1 دوسروں کے قصور معاف کرنے سے معافی= متی6:14 دعا سے معافی= متی6:12 اگر تم قصور نہ معاف کروگے تو خدا بھی معاف نہیں کریگا= متی6:15 مسیح کو گناہ معاف کرنے کا اختیار= متی9:5-6،مرقس2:9 توبہ کرنے والے کو معاف کرنے کی تعلیم=لوقا17:3 حواریوں کو گناہ بخشنے کا اختیار=یوحنا20:23
عماسا کا باپ اسرائیل تھا=2-Sam17:25

عماساکاباپ اسمٰعیل تھا=1-تواریخ2:17

“عیسو کی بیویوں کے نام”

بیری حتی کی بیٹی یہود تھی=پیدائش26:34 ایلون حتی کی بیٹی بشا حتی ایلون کی بیٹی عدہ=پیدائش2-36:1 حوی صبون کی نواسی عنہ کی بیٹی اہلیبامہ اسمٰعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بین بشامہ
محولاتی عدری ایل کی بیوی میرب تھی=1-18:19Sam عدری ایل کی بیوی مئیکل تھی=2-21:8Sam (دونوں ساؤل کی بیٹیاں تھیں) نیز2-3:14-15Sam
سیالتی ایل نیری کا بیٹا=لوقا3:27 متی1:12 سیالتی ایل یکونیا کا بیٹا=1-تواریخ3:17
زربابل کا بیٹا رلیا=لوقا3:27 زربال کے بیٹے 1-تواریخ20-3:19 سلام۔حنانیاہ۔حسوبہ۔اہل۔برکیاہ۔حسدیہ۔یوسجد زربال کا بیٹا ابیہود=متی1:13

زربال کے بعد دس پشت کا نسب نامہ=1-تواریخ24-3:19

"زر بابل کے بیٹے"

مسلام۔ حنانیاہ۔ حسوبہ۔ اہل۔ برکیاہ۔ حسدیا۔ یوسجد

حنانیاہ کے بیٹے

فلطیاہ۔ یسمیاہ۔ بنی رفایا۔ بنی ارنان۔ بنی عیدیاہ۔ بنی سکنیاہ

سکنیاہ کا بیٹا

بنی سمعیاہ

حطوش۔ اجال۔ برتیح۔ نعریاہ۔ سافط (چھ)

نعریا کے بیٹے

الیوعینی۔ حزقیاہ۔ عزریقام

بنی الیوعینی = یودیوا۔ الیاسب۔ فلایاہ۔ عقوب یوحنان۔ دلایاہ۔ عنانی

زر بابل کے بعد دس پشتوں کا نسب نامہ = متی 1:12-16

زر بابل سے

ابیہود۔ الیاقیم۔ عازور۔ صدوق۔ اخیم۔ الیہود۔ الیعزر۔ متان۔ یعقوب۔ یوسف

(نوٹ) دونوں نسب نامے بالکل مختلف ہیں نیز تواریخ کی کتاب کا مصنف عزرا زر بابل کا ہم عصر ہے مگر 1 تواریخ 3:19-24 10 پشتوں کا ذکر ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نام بعد میں شامل کئے ہیں۔

داؤد سے بابل کی اسیری تک پشتوں کا شمار

متی کے مطابق داؤد سے بابل کی اسیری تک کل پشتوں کا شمار 13 ہے۔

مگر متی نے یورام کے بعد آخزیاہ۔ یوآس امصیاہ۔ عزریاہ اور پھر یوسیاہ کے بعد یہوقیم کا نام چھوڑ دیا ہے حالانکہ تمام مشہور بادشاہ تھے اور اسطرح کل 18 پشتیں بنتی ہیں تین نام چھوڑے ہیں اور چوتھا یہوقیم عنریاہ کو عنریاہ لکھا ہے۔

یہوقیم کو چھوڑنے کی وجہ یہ ہے کہ یرمیاہ 36:29-30 میں پیشگوئی موجود ہے کہ اسکی نسل سے کوئی بادشاہ نہ ہوگا یکونیا بابل کی اسیری کے دوران پیدا نہیں ہوا تھا۔ بلکہ اسیری کے وقت اسکی عمر 18 برس تھی = 2-Ki 24:8 نیز یکونیا یوسیاہ کا پوتا ہے بیٹا نہیں یرمیاہ 22:24

سیالتی اہل سے زر بابل پیدا ہوا = متی 1:12

سیالتی ایل زربابل کا چچا تھا = 1-تواریخ 3:18 زربابل فدایا کا بیٹا تھا = 1-تواریخ 3:19 سیان کا کوئی بیٹا نہیں تھا = 1-تواریخ 2:24 سیان کا بیٹا اخلی تھا = 1-تواریخ 2:3
عزرا اور نحمیاہ کے بیان میں 4 ناموں کا فرق ہے عزرا 2:2 نحمیاہ 7:7 SERAIAH RAAMIAH AZARIA MISPAR REELAIAH MIPERETH REHUM NEHUM

پیدائش 36:16 اور پیدائش 16-36:15 کے موازنہ سے پتہ چلتا ہے الیفر کی اولاد میں "قورح" نام پیدائش 16-36:15 زائد ہے حالانکہ پیدائش 36:14 کے مطابق قورح عیسو کا بیٹا ہے اور اسطرح قورح الیفر کا بھائی تھا نہ کہ بیٹا
پیدائش 36:12 کے مطابق TIM-NA عیسو کے بیٹے الیفر کی بیوی ہے مگر 1-تواریخ 1:36 کے مطابق بیٹی یا بیٹا
بت سوع عمی ایل کی بیٹی = 1-تواریخ 3:5 بت سوع لعام کی بیٹی = 2-SAM 11:3
آخز شاہ اسرائیل کے سبب یہودا کو بست کیا = 2-Chr 28:19 آخز شاہ یہودا = 2-Ki 16:1 ۔۔۔۔۔ میں شاہ یہودا ہی لکھا ہے۔
"بنیں مین کی اولاد" پیدائش 46:21 بنی بنیمین =

بالع۔ بکر۔ اشبیل۔ جیر۔ نعمان۔ اخی۔ روس۔ مفیم، حقیم اور ارد 1-تواریخ7:6بنی بنیمین = بالع۔ بکر۔ یدیعیل 1-تواریخ8:1-2بنی بنیمین = بالع اشبیل۔ اخرج۔ نوحہ۔ رفا

"بالع کو اولاد" 1-تواریخ7:7بنی بالع = اصبون۔ عزی۔ عزایل۔ یرعوت 1-تواریخ8:3بنی بالع = عیری(5) بنی بالع = ادار۔ جیرا۔ ابیہود۔ ابیشوع۔ نعمان۔ اخوح۔ جیری۔ سفوفان۔ حورام
جبعون کے باپ یعی ایل کی اولاد عبدون۔ صور۔ قیس۔ بعل۔ نیر۔ ندب۔ جدود۔ احنیو۔ زکریا۔ مقلوت 1- تواریخ9:35-37 1-تواریخ29:28-31میں "نیر" کا نام نہیں ہے۔
خدا نے وعدہ توڑ دیا بنی عمون کا کوئی حصہ میراث کے طور پر نہ دونگا= استثناء2:19 بنی عمون کا آدھا ملک جد کے قبیلہ کو دیا=یشوع13:24-25
"مصری لوگوں کے سب چوپائے مر گئے تھے" مصریوں کے سب چوپائے مر گئے= خروج9:6 مصریوں کے جانور بچ گئے تھے خروج9:19،20،21
حرام زادہ دسویں پشت تک خداوند کی جماعت میں شامل نہیں ہو سکتا= استثناء23:2 فارص اسے مصرون2۔ رام3۔ عمیداب4۔ نحسون5۔ بوعنز6۔ عوبید7۔ یسی8۔ داؤد4۔ روت4:18-22فارص حرام زادہ

تھا=پیدائش 38:13-30
داؤد نے ایک ہزار رتھ۔7ہزار سوار قید کیے=1-تواریخ 18:4 داؤد نے ہدعزر کے 1ہزار 7سو سوار پکڑ لئے=2-Sam 8:4
ہدعزر کے شہر طبحنت اور کون تھے=1-تواریخ 18:8 ہدعزر کے شہر بطاہ اور بیروتی=2-Sam 8:8
حمات کا بادشاہ توعو۔بیٹے کا نام ہدورام=1-تواریخ 18:9-10 حمات کا بادشاہ توغی۔بیٹے کا نام یورام=2-Sam 9:9-10
ایلیا نے کہا سب نبیوں کو قتل کر ڈالا فقط میں ہی اکیلا بچا ہوں=1-سلاطین 19:14 ایک بنی نے شاہ اسرائیل کو جا کر کہا=1-سلاطین 20:13 اس کا مطلب ہے کہ اور بھی نبی تھے

"اختلافات نیا عہد نامہ"

مگدن کی سرحد میں آیا=متی 15:39

دلمونۃ کے علاقہ میں آیا=مرقس 8:10

بہرے اور ہکلے کو لائے=مرقس 7:32 گونگے کو لائے=متی 9:32
حکمت کاموں سے راست ہوئی=متی 11:19 حکمت لڑکوں سے راست ہوئی=لوقا 7:35
شریعت منسوخ کرنے نہیں آیا= جو کوئی چھوٹے سے چھوٹے حکم توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائے گا۔وہ بادشاہی میں داخل نہ ہو گا۔جو عمل کریگا اور عمل کرنے کی تعلیم دیگا وہ راستباز ہو گا=متی 5:17-20 "شریعت منسوخ" اس نے جسم کے ذریعہ شریعت کے حکموں اور ضابطوں کو موقوف کر دیا=افیسون 2:15
بدلہ نہ لینے کی تعلیم=متی 5:39-40 ناقابل عمل تلوار چلانے آیا ہوں=متی 10:34

کپڑے بیچ کر تلواریں خریدنے کی تعلیم = لوقا22:36-38 (دو تلواریں)
سب کچھ اسکے پاؤں تلے کر دیا = افیسون1:22 ہم سب چیزیں اسکے تابع نہیں دیکھتے = عبرانیوں2:8
پولوس کے ساتھیوں نے آواز سنی مگر کسی کو دیکھا نہیں = اعمال9:3-9 پولوس کے ساتھیوں نے نور دیکھا مگر آواز نہ سنی = اعمال22:9
عورتوں نے کسی سے کچھ نہ کہا = مرقس16:8 عورتوں نے گیرہ کو سب باتیں بتائیں = لوقا24:9
پطرس نے کہا تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے = متی16:16 پطرس نے کہا تو مسیح ہے = مرقس8:9
سردار نے کہا بیٹی ابھی وہی ہے = متی9:18-19 سردار نے کہا مرنے کو = لوقا8:42، مرقس5:23 (نوٹ) یہاں یہوواوالوں نے ترجمہ میں تبدیلی کر دی ہے۔
یہوداا سکریوتی نے اپنے آپ کو پھانسی دی = متی27:5 یہوداا سکریوتی سر کے بل گرا = اعمال1:18

ایک آدمی قبروں سے نکلا = لوقا8:27، مرقس5:1-4 دو آدمی قبروں سے نکلے = متی8:28
راستہ کے لیے جھولی نہ دو دو کرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی راستہ کے لیے لاٹھی کے سوا کچھ نہ لو۔ متی10:10۔۔۔۔= مرقس6:7-9
اسکا نام عمانوائیل رکھیں گے = یسعیاہ7:14، متی1:23 اسکا نام یسوع رکھنا = متی1:21 بیٹے کا نام یسوع رکھا = متی1:25
میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہونگا = مرقس14:7، یوحنا17:11 دیکھو میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ ہوں = متی28:20
انجیر کا درخت اسی دم سوکھ گیا = متی21:19

صبح جاکر سیکھا تو انجیر کا درخت سوکھا ہوا تھا=مرقس 11:20
۔۔۔۔۔سے دو دن کے لیے بیت عنیاہ میں تھا=مرقس 14:1-3 ۔۔۔۔۔سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا=یوحنا 12:1,11:55-57
یوحنا خود نور نہ تھا=یوحنا 1:8 یوحنا جلتا ہوا چراغ تھا تم کو کچھ عرصہ تک اسکی روشنی میں خوش رہنا منظور تھا=یوحنا 5:35
شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے=رومیوں 2:13 شریعت کے اعمال سے کوئی راستباز نہیں ٹھہرایا جائیگا=رومیوں 3:20
انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے بسبب راستباز ٹھہرایا جائیگا=رومیوں 3:28 انسان صرف ایمان سے نہیں بلکہ اعمال سے راست باز ٹھہرائے جائینگے یعقوب 2:25
مسیح تیسرے آسمان پر اٹھایا گیا=2-کرنتھیون 12:2-5 مسیح سب آسمانوں سے اوپر چڑھ گیا=امیوں 4:9-10
سب نے ایک ہی روحانی خوراک کھائی۔ایک ہی روحانی پانی پیا وہ اس چٹان سے پیتے تھے جو ان کے ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسیح تھی=1-کرنتھیون 10:1-4 موسیٰ نے وہ روٹی نہ دی۔تمہارے باپ دادا نے من کھایا اور مر گئے یہ (مسیح) وہ روٹی ہے جو آسمان سے اترتی ہے تاکہ آدمی کھائے اور نہ مرے یوحنا 6:32،6:49-50 میرے سوا کوئی خدا نہیں کوئی چٹان نہیں میں تو کوئی نہیں جانتا یسعیاہ 44:8
مسیح ہمارے لیے لعنتی بنا=گلیتون 3:13 بحوالہ استثناء 21:22-23 خدا کی روح کی ہدائیت سے کوئی یسوع کو ملعون نہیں کر سکتا=1-کرنتھیون 12:3
عورت نے عطر پاؤں پر ڈالا=لوقا 7:37-46 عورت نے عطر سر پر ڈالا=مرقس 14:3

"لایعنی اور بے ربط بیانات" لیکن خداوند نے تیری بات یا حکم صادر فرمایا ہے کی تیری نسل باقی نہ رہے=ناحوم1:14 (کس کی نسل کوئی علم نہیں ہوتا)
ادوم اور شعیر دونوں اسکے قبضہ میں ہونگے ادوم اور شعیر ایک ہی ہیں گنتی12:16-18

عیسو اپنی بھیڑ بکریاں لے کر یعقوب کے پاس سے دور چلا گیا۔ کیونکہ بھیڑ بکریوں کے زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ ایک جگہ اکھٹے نہیں رہ سکتے تھے (بھیڑ بکریوں کے زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ ایک جگہ اکھٹے رہے ہی نہیں) پیدائش36:6-8
تضادات ابلیس کو موت پر قدرت حاصل تھی=عبرانیوں2:14 حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے=یعقوب4:12
یسوع دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے=مکاشفہ1:5 یسوع نے کہا میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں=یوحنا18:36
کوئی چیز بذات حرام نہیں جو اسکو حرام سمجھتا ہے اسکے لئے حرام ہے=رومیوں14:14 پرانا عہد نامہ میں متعدد چیزیں حرام ہیں اسی طرح نئے عہد نامہ میں بھی بتوں کی قربانی۔ خون۔ مردار وغیر حرام ہیں احبار-11:1-23، اعمال15:29
حکمت سب سے افضل ہے=امثال4:7 محبت سب سے افضل ہے=1-کرنتھیون13:13
خدا نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ پچھتا تا ہے=1-Sam15:2, گنتی23:19 خدا نے جھوٹ بولنے والی روح بتوں میں بھیجی 1-سلاطین22:21-23 خدا پچھتایا۔ افسوس کیا۔ ملول ہوا 1-Sam15:11، پیدائش6:7، 6:6، خروج32:14 قضاۃ2:18، 2-Sam 24:16 1-تواریخ21:15، یرمیاہ15:16، 26:19، گنتی23:19، قضاۃ21:6، 21:15

2-Sam15:32، عاموس7:6، یونا4:10، 3:10
آدمیوں کے لیے ایک بار مرنا اور اس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے = عبرانیوں 9:27 (نوٹ) جو مردے زندہ ہوئے تھے کیا ان کی عدالت ہو گئی تھی 2-Ki4:35، حزقیل 37:10 ,1-Ki17:22,2-17:22, اعمال 42-9:40,12-20:9 وغیرہ
خداوند نے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے بعد سوائے داؤد کے کسی کو نہیں چنا وہ قوم اسرائیل کا حاکم ہو = 2-تواریخ 6-6:5 داؤد سے پہلے ساؤل کو بھی خداوند نے خود چنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو 1-Sam 24-10:17
1-تواریخ 3:15 میں لکھا ہے کہ یوسیاہ کا پلوٹھا یوحنا تھا مگر اس نام کا کوئی بادشاہ نہیں ہوا JOHANA 1 (Comp2- Ki23:31 ہے LXX Joah)
صدقیاہ یوسیاہ کا بیٹا تھا = 1-تواریخ 3:15 صدقیاہ یہوقیم کا بیٹا تھا = 1-تواریخ 3:16 صدقیاہ یکونیا یہویاکین کا بھائی تھا = 2-تواریخ 10-36:9 صدقیاہ (متنیاہ) یہوکین کے باپ کا بھائی تھا یعنی یکونیا کا چچا تھا = 2-Ki24:17,24:1 (یادرہے کہ یہوقیم یوسیاہ کا بیٹا تھا = 1-تواریخ 15-3:14

خود عیسائیوں کا اعتراف کہ بائیبل میں زیادتی یا کمی یا غلطی ہے

بحوالہ When Critics Ask (1996)

= پیدائش 4:26 کے غیر واضح ہونے کا اقرار (p38)

= انسانیت صرف 69000 ہزار سال پرانی ہے (p38)

= خدا کے بیٹے سے مراد (سیت کی نیک اولاد)

=انسان خدا کے بیٹے۔یسعیاہ43:6(p40)

=دوسری دفعہ دنیا آگ کے ذریعہ مٹائی جائیگی(p43)2-پطرس3:10

=ابراہیم پر جھوٹ کو بولنے کاالزام پیدائش17:15-16(p49)

=اسمٰعیل بے ایمانی کی حالت میں پیدا ہؤا اس لیے وہ موعود وارث نہیں تھا=(p52)

=اکلوتے بیٹے سے مراد پیارا بیٹا(p52)

=یعقوب کا دھوکہ سے برکت حاصل کرنا پیدائش29:1(p55)

=یعقوب کے مصر آنے کی پیشگوئی جھوٹی نکلی پیدائش46:4

سلع کے متی جس کے لیے ہے(p61)

=خروج4:24جسکا ختنہ نہ ہو وہ مارا جائے(یہ حکم نہیں ہے)(p67)

=خروج6:3نام یہواہ بعد میں لکھے جانے کا اعتراف(p69)

=(وزنی اعتراض) اگر تمام لوگ20سال سے اوپر کی عمر کے صحرا میں مر گئے تھے توان کی قبریں کیوں نہیں ملیں=گنتی14:29

=گناہ کے کفارہ کی قربانی گنتی15:24،احبار4:14،تضاد(یعنی صفحہ 85)

بائبل کی کتب مفروضہ زمانہ سے بعد لکھے جانے کی شہادت

1)کنعانی اور فرزی اسوقت ملک میں رہتے تھے=پیدائش13:7

2)ابرھیم نے۔۔داں تک۔۔تعاقب کیا=پیدائش14:14

3)دان کے نام پر شم کانام دان رکھا=یشوع19:47

4شہر کانام دان رکھا۔اسشہر کانام لیس تھا=قضاۃ18:29

5)یونین بن جیرسوم بن موسیٰ اور اسکے بیٹے اس ملک کی اسیری تک بنی دان۔کے کاہن رہے=قضاۃ18:30

6)راخل کی قبر کا یہ ستون(افرات بیت لحم میں) آج تک موجود ہے=پیدائش35:20

7)وہ شہر آج تک بیر سبع کہلاتا ہے=پیدائش36:33

8)جیسے اسرائیل نے اپنی میراث کے ملک میں کیا جسے خداوند نے ان کو دیا=استثناء

9)یہ وہ بادشاہ ہیں جو ملک ادوم میں پیشتر اسکے کہ اسرائیل پر کوئی بادشاہ ہو مسلط ہوئے=پیدائش 36:31

10)حضرت موسیٰ کی وفات کا ذکر=استثناء 10-34:7

11)یشوع کی وفات کا ذکر=یشوع 31-24:29

12)ان دنوں اسرائیل پر کوئی بادشاہ نہیں تھا=قضاۃ 17:16، 19:1، 21:15

پہلا بادشاہ=ساول ہوا=1-سیموئیل 18:5، 11:12

13)موسیٰ روئے زمین کے سب آدمیوں سے زیادہ حلیم تھا=گنتی 12:3

14)بنی اسرائیل جب تک آباد ملک میں نہ آئے چالیس سال تک من کھاتے رہے=خروج 16:35، گنتی 32:13

=موسیٰ نے لکھا Dan9:11,PS103:7,Neh1:7,Ezra3:2,2Kig14:6,

1-Ki2:3,Jud3:4,Mark7:10,...4:7-10,1Cor9:9,

=استثناء 12-2:10 بعد میں اضافہ کا اقرار (p 115)

=استثناء 21-5:6 خروج 17-20:2 تبدیلی کا اقرار (p 118)

=عبرانیوں 11:21، پیدائش LXX 47:31 تبدیلی کا اقرار (p522)

=2-King 2,24:6-تواریخ 36:6 غلطی کا اقرار (p199)

=متی 11:12، رومیوں 14:17 مشکل کا اعتراف (p140)

=استثناء 21-5:6 خروج 17-20:2 میں تبدیلی کا اعتراف (p118)

=1-اسموئیل 6:19، 50،000 آبادی کے بیان میں غلطی کا اعتراف (p156)

=1-اسموئیل 13:1 MT کے Text میں غلطی کا اعتراف (p159)

=1-اسموئیل 13:5 میں 30،000 غلطی کا اعتراف (p160)

=1-اسموئیل 17:50، 2-اسموئیل 21:19 تضاد کے سلسلہ میں غلطی کا اعتراف (p163)

=2-Sam 8:4، 1-تواریخ 18:4 تضاد میں غلطی کا اعتراف (p171)

=2-Sam 24:13، 1-تواریخ 21:12 میں غلطی کا اعتراف (176)

= 1-King 4:26، 2-توارریخ 9:25 تضاد میں غلطی کا اعتراف (181)

=1-King 15:5 میں M S میں کم یا زائد عبارت کا اعتراف (185)

=2-King 18:13 تاریخی غلطی کا اعتراف سخرب نے حزقیاہ کے 14 برس یہوداکے علاقہ کو فتح کیا تاریخی غلطی ہے(197)

=2-King 24:8 میں غلطی کا اعتراف،2-تواریخ36:9(199)

=2-تواریخ16:1 کے بیان میں غلطی کا اعتراف(209)

=عزرا2:1، نحمیاہ7 میں غلطی کا اعتراف(214)

=ایوب1:5 میں لعنت کے لفظ کو برکت میں بدلنے کا اعتراف(124)

=زبور3:1 میں زائد عبارت اعتراف(234)

=زبور30 کے آغاز کے الفاظ زائد ہونے کا اقرار(236)

=زبور34 کے ٹائیٹل میں نام غلط ہونے کا اعتراف(237)

=امثال25:1۔ سلیمان نے تین ہزار امثال لکھیں1-King 4:32

مگر امثال کی کتاب میں بہت کم امثال ہیں(250)

شریعت۔احکام"نیا عہد نامہ"

شریعت منسوخ نہیں ہوئی=

میں شریعت منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں آسمان اور زمین کے ٹل جانے تک شریت منسوخ نہیں ہو گی۔

جو کوئی ان حکموں میں سے کسی کو توڑے اور یہی آدمیوں کو سکھائے وہ بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر عمل کرنے والا داخل ہو گا= متی19-5:17

شریعت۔احکام نیا عہد نامہ

شریعت منسوخ نہیں ہوئی۔

میں شریعت منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ آسمان اور زمین کے ٹل جانے تک شریعت منسوخ نہیں ہو گی۔ جو کوئی ان حکموں میں سے کسی کو توڑے اور یہی اور یہی ادمیوں کو سکھائے وہ بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر عمل کرنے والا داخل ہو گا۔ متی 5:17-19

1)اگر زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو تو حکموں پر عمل کرو= متی19:17

2)کامل ہونے کے لئے سارامال غریبوں کو دینا=لوقا18:20-22

3)اے ریاکار فقیہو۔تم شریعت کی زیادہ بھاری باتوں ایمان انصاف اور رحم کو چھوڑ دیتے ہو۔لازم تھا یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے=متی23:23-24

4)اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو=یوحنا14:15-21-23

حکموں پر عمل کروگے تو تم میری محبت میں قائم رہوگے=یوحنا15:10

5)جس نے ساری باتوں پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا=یعقوب2:10

ایمان بغیر اعمال کے مردہ ہے=یعقوب4:17اسی طرح یعقوب باب4ایمان اور عمل کی بحث

6)خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اس کے حکموں پر عمل کریں=خدا کے حکم سخت نہیں

=1-یوحنا5:9۔استثناء30:11یایوحنا14:15

7)شریعت منسوخ نہیں جو احکام شریعت کے خلاف عمل کرتا ہے یا اسکی تعلیم دیتا ہے وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا=متی5:17-20

8)سبت کا حکم منسوخ نہیں کیا تھا=لوقا24:1

شریعت کی مخالفت نیا عہد نامہ "پولوس"

1)شریعت کے بغیر راستبازی=رومیوں3:21

2)شریعت اعمال کے بغیر راستبازی ایمان کے سبب=رومیوں3:27-28

3)شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز=گلیتون2:17

4)راستبازی اگر شریعت کے وسیلہ سے ملی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا=گلیتون2:21

5)شریعت پر تکیہ کرنے والے لعنت کے ماتحت ہیں=گلیتون3:10

6)جو یسوع مسیح میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔۔کیونکہ یسوع نے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔رومیوں8:1-2

7)جس کا حکم منشاء زندگی تھا وہی میرے حق میں موت کا باعث بن گیا=رومیوں7:10

8)تم شریعت کے ماتحت نہیں=رومیوں4:15

9)مسیح میں مرنے کی وجہ سے شریعت سے آزاد۔رمیوں7:3-4

10)مسیح جو تمہارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں شریعت کی لعنت سے چھڑایا=گلیتون3:12

11)اس نے۔۔۔دشمنی یعنی شریعت۔۔۔موقوف کردیشریعت کے حکم ضابطوں کے طور تھے=افسیون2:15

1)شریعت کے۔۔۔۔۔سے خدا کی بے عزتی=رومیوں2:23

2)حضرت عیسیٰ فرمادیں گے=اے بدکارومیرے پاس سے چلے جاؤ۔پس جو کوئی میری باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے۔جو کوئی عمل نہیں کرتا وہ بیوقوف کی مانند ہے=متی7:22-27

3)اگر بعض بے وفا نکلے توکیا ان کی بے وفائی خدا کی وفاداری کا باطل کرسکتی ہے ہر گز نہیں بلکہ خدا ہی سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا کیا خدا بے انصاف ہے۔

4)موسیٰ کی شریعت کے باعث جن باتوں سے تم بری نہیں ہوسکتے تھے ان سب سے ایمان لانے سے بری ہوئے=اعمال13:39

5)شاگردوں کی گردن پر ایسا جوا رکھ کر جسکو نہ تمہارے نہ باپ دادا اٹھا سکتے تھے نہ تم خدا کو کیوں آزمائے ہو(یعنی شریعت کے احکام انسانی طاقت سے باہر ہیں)

اعمال15:10-11

6)تم دنوں۔مہینوں۔مقرر وقتوں کو مانتے ہو۔یہ نکمی باتیں ہیں۔گلیتون4:9-11

(مگر ان کے ماننے کا حکم خدا نے دیا تھا)

7)شریعت غضب پیدا کرتی ہے=رومیوں4:15

8)گناہ کی رغبتیں شریعت سے پیدا ہوئی ہیں=رومیوں

9)گناہ سے آزاد۔تم شریعت کے ماتحت۔رومیوں6:14

1)جھوٹے گواہ کھڑے کئے کہ یہ شخص شریعت کے خلاف بولنے سے باز نہیں آتا=اعمال6:13

2)فخر کہاں رہا کیا اعمال کی شریعت سے نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے=رومیوں3:27

3)رومیوں10:6-8 میں پولوس شریعت مشکل نہیں اور نہ دور ہے تیر منہ میں ہے اور تیرے دل(یعنی فطرت) میں ہے استثناء30:13-14سے بالکل الٹ استدلال کرتا ہے

4)انسانی احکام اور تعلیم کے موافق۔۔اسے نہ چھونا اسے نہ چکھنا۔اسے ہاتھ نہ لگانا=۔۔۔2:20-21

5) خدا کی پیدا کی ہوئی ہر چیز اچھی ہے کلام اور دعا سے پاک ہو جاتی ہے1-Tim4:3-5

6)شریعت جو کہتی ہے ان سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے۔ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راست باز نہیں ٹھہر سکتا=رومیوں3:19-20

7)شریعت راستبازوں کے لیے مقرر نہیں ہوئی=1Tim-1:9

8)پہلا عہد بے نقص نہیں تھا=عبرانیوں8:7،8:13پرانا عہد پہلا حکم کمزور اور بے فائدہ ہونے کے سبب منسوخ

9)شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا=عبرانیوں7:18

10)موسیٰ کی شریعت کی پیروی کرنے دینے والے کہتے=فلپیون3:2

احکام۔ قوانین شریعت۔ پرانا عہد نامہ

شریعت پر عمل کرنا=

1)انسان قائم رہتا ہے=استثناء28:9، بھلائی ہے۔ زندگی ہے

2)باعث برکت ہے=استثناء4:40,30:15-16

3)زندگی کی درازی۔ برکت=استثناء5:29-31,5:33,30:19-20

4)خداوند کے شکر کے طور پر عمل کرو=خروج13:9

5)شریعت پر عمل نہ کرنا خدا کے کلام کا حقارت ہے=گنتی15:31

6)شریعت پر عمل نہ کرنا باعث موت ہے=استثناء30:15-16

7)شریعت پر عمل کرنے سے مصیبتیں اور بیماریاں آتی ہیں=استثناء28:59-62

8)شریعت بے سود نہیں بلکہ زندگی ہے=استثناء32:46-47

9)شریعت کا مقصد اسپر عمل کرنا ہے=استثناء4:14

10)شریعت کا مقصد تربیت کرنا=استثناء4:36

11)شریعت کو چھوڑ کر انسان نکما ہو جاتا ہے=2-Ki17:15

12)شریعت پر عمل کرنے سے

زندگی ملتی ہے=احبار18:3,19:37,20:8,20:22,25:18

13)زندگی ملے گی=18:19-20،20:13،20:11،استثناء30:16

14)باعث برکت=استثناء11:26-28

15)تیرا اور تیری اولاد کا بھلا= عمر دراز= استثناء4:40،5:29،6:2

16)ہزار پشت تک خدا رحم کرتا ہے= استثناء7:9-11

17)شریعت پر عمل نہ کرنے سے ہلاکت= استثناء8:19-20

18)شریعت پر عمل نہ کرنے سے لعنت= استثناء11:26-28

"شریعت و قوانین و احکام"

20)بر حق ہے، جان کو بحال کرتی ہے= زبور19:17

21)راست احکام۔ سچے قوانین۔ اچھے آئین اور فرمان۔ استثناء4:9 نحمیاہ9:29

23)شریعت پر عمل کرنے سے عمل کرنے والے غرور پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ محبت پیدا ہوتی ہے= استثناء17:19-20

24)سر فرازی ملتی ہے= استثناء28:13،28:1

25)مبارک ہیں= زبور119:1

26)اس درخت کی مانند ہے جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے= زبور1:2-3

"انبیاء اور شریعت"

1)خداوند سب نبیوں اور غیب نبیوں کی معرفت۔۔۔۔ آگاہ کرتا رہا کہ تم بری راہوں سے باز آؤ اور ساری شریعت کے مطابق جسکا حکم تمہارے پاس بھیجا ہے میرے احکام اور آئین مانو2- سلاطین17:13-14

2)لاوی کے ساتھ عہد زندگی اور سلامتی کا تھا۔ خود بھی راستی پر چلتا رہا اور بہتوں کو بدی کی راہ سے واپس لایا۔ لاوی کا کام شریعت کے مسائل سنانا کیونکہ وہ رب الافواج کا۔۔۔ ہے= ملاکی2:5-8

3)نبیوں کے ذریعہ شریعت عمل کرنے کے لئے دی= 9:10-11

4)اپنے نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا بروقت یہ کہتے ہوئے بھیجا کی تم اپنی بر ی روش سے باز آؤ اور اپنے اعمال کو درست کرو= یرمیاہ35:14-15

5)انہوں نے تیری شریعت کو پیٹھ پیچھے پھینکا اور تیرے نبیوں کو جو ان کے خلاف گواہی دیتے تھے تاکہ ان کو تیری طرف پھیر لائیں قتل کیا= نحمیاہ9:26

6)خدا اپنی روح سے اپنے نبیوں کی معرفت ان کے خلاف گواہی دیتا رہا تو بھی انہوں نے کان نہ لگایا= نحمیاہ9:30

8)تم نے کہا۔۔رب الافواج کے احکام پر عمل کرنا اور اسکے حضور قائم کرنا لاحاصل ہے = ملاکی 3:14

صادق اور شریر میں امتیاز (اعمال) = ملاکی 3:17

9)تم میرے سے بندہ موسیٰ کی شریعت یعنی فرائض احکام یاد رکھو = ملاکی

"مقصد حیات"

خداوند تیرا خدا تجھ سے اسکے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کا خوف مانے، اسکی سب راہوں پر چلیں اس سے محبت رکھے اپنے سارے دل ساری جان سے خداوند کی بندگی کرے اور خداوند کے احکام اور آئین پر عمل کرے تا کہ تیری خیر ہو

استثناء 13-10:12، 11:13، 11:22

2) خدا سے ڈر اسکے حکموں کو مان کہ انسان کا فرض کلی یہی ہے کیونکہ خدا ہر فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بری عدالت لائے گا۔ واعظ 14-12:13

3)انسانوں کو پیدا کیا تا کہ خدا کو ڈھونڈیں اعمال 27-17:24

"شریعت کا مقصد (پولوس)"

1)شریعت مسیح تک پہنچانے کے لیے ہماری استاد تھی

ایمان آچکا تو ہم استاد کے ماتحت نہ رہے = گلیتون 25-3:23

2) مسیح شریعت کا انجام ہے = رومیوں 10:4

"مختلف جرائم کی سزائیں"

لونڈی اگر زانی ہو تو جان سے ماری نہ جائے = احبار 19:20

زانیہ اور زانی جان سے مارے جائیں = احبار 11-20:10

= بیوی اور ساس کو اکھٹا رکھنے والے = استثناء 24-22:22

= کو جلا دیا جائے = احبار 14-20:12

= جانور سے محبت کرنے والا مارا جائے = احبار 16-20:15

= بہن کا بدن دیکھنے والا قتل کیا جائے =

= حائضہ عورت سے جماع کرنے والا کا اخراج احبار 2:18

ممنوع رشتوں سے شادی کرنے والے لاولد مرینگے = اصار 21-20:20

= کاہن کی بیٹی زنا کرتے تو آگ میں جلائی جائے = اصار 21:9

= جادو گر اور آسیب زدہ کا سنگسار کیا جائے = اصار 20:7

= ماں باپ پر لعنت کرنے والا قتل کیا جائے = اصار 2:9، خروج 21:17

= بیل اگر مار دے تو جان سے مارا جائے = خروج 21:28

کنواری سے زنا کرنے والا اس سے شادی کرائے یا نقد دے = خروج 17-22:16

= مشرک جان سے مارا جائے = احبار = 22:20، 7-17:2

= خدا کے نام پر کفر بکنے والا سنگسار کیا جائے = احبار 24:16

اگر عورت کسی مرد کی شرم گاہ پکڑے تو اسکے ہاتھ کاٹے جائیں = استثناء 25:11

وہ رشتے جن سے شادی نہیں ہو سکتی

= ماں اور باپ کی بیوی سے = احبار 8-18:17

= بہن سے باپ کی بیٹی ہو یا ماں کی =

= پھوپھی۔ خالہ۔ بھابی۔ چچی۔ تائی۔ بہو۔ خالو۔ مامی

= بیٹی اور ماں کو اکھٹے۔ دو بہن اکھٹی رکھنا = احبار 23-18:6

قرآن کریم میں احکامات

النساء 24-4:23 ،البقرہ 2:223

"مسیح سے منسوب اقوال جو ان کی اپنی تعلیم کے خلاف ہیں"

1) جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کرے گا عدالت کی سزا کے لائق اور جو اسکو احمق کرے گا وہ آتش جہنم کی سزا کے لائق = متی 5:22

2) جو اپنے بھائی سے غصے ہو گا وہ عدالت کی سزا کے لائق = متی 5:22

3) اپنے دشمن سے محبت کرو = متی 5:44

1) پاک چیزیں کتوں کہ نہ دو موتی سؤروں کے آگے نہ ڈالو= متی7:6

2) شہروں کو ملامت کرنا= متی11:20

3) سانپ کے بچو= متی12:34؛ برے اور زناکالوگ= متی12:39، 16:6

4) غیر اقوام کتے=30-7:25 مرقس، 15:26 متی

5) پطرس شیطان= متی16:23

6) بے اعتقاد۔ کجرونسل= متی17:17، درخت کو بددعا= متی19-21:18

7) اے ریاکار فقہیو اور فریسوں= متی23:15

8) اے احمقو اور اندھو= متی5:22، متی23:17

9) اندھے فریسی= متی23:36

10) سانپو۔ افصی کے بچو= متی23:33

11) سفیدی بھری قبرو۔ ریاکار۔ نجاست سے بھرے ہوئے= متی29-23:27

چور اور ڈاکو۔= یوحنا10:7

"قرآن کریم اور بائیبل میں واقعاتی اختلافات"

حضرت آدم

1) قرآن

گناہ ارادتاً نہیں کیا تھا20:116 طہٰ

بائیبل

تمام دنیا میں گناہ پھیلانے کا ذمہ دار تھا= رومیوں5:12

قرآن خدا کے برگزیدہ انسان تھے=3:34 آل عمران

حضرت آدم نے دعا کی گناہ کی معافی مانگی۔ اللہ تعالی نے گناہ معاف کر دیا=2:38 البقرہ، 7:24 اعراف، 20:122

بائیبل

نہ معافی مانگی نہ گناہ معاف ہوا بلکہ اسکو سزا دی گئی اور اس کی وجہ سے اس کی نسل بھی گناہ گار= پیدائش3:17

"حوّا"

قرآن

عورت اور مرد ایک ہی جنس سے پیدا ہوئے = النساء4:3

بائیبل

حوا آدم کی پسلی سے بنائی گئی = پیدائش2:21

"نوح"

قرآن

طوفان صرف قوم نوح کی طرف آیا تھا = العنکبوت29:15

اس کا ذکر ہم نے ذکر باقی رکھا = 37:79

بائیبل

طوفان نوح تمام دنیا میں آیا تھا = پیدائش13-5:12

"کشتی کہاں ٹھہری"

قرآن = جودی کے پہاڑ پر =

بائیبل ارارط کے پہاڑ پر = پیدائش8:4

قرآن

بیوی اور ایک بیٹا طوفان میں ڈوب گئے = ھود11:43-44,66:11

بائیبل

بیوی اور تمام بیٹے بچائے گئے = پیدائش8:15، 6:1، 7:14 مگر کنعان پر لعنت کیوں کی گئی = پیدائش9:25 سیر جوبلی کے ۔۔۔ میں

کنعان کو بیٹا کہا گیا ہے

کتنے جانور سوار ہوئے

قرآن =

اختلاف / بائیبل= پاک جانور7،7اور ناپاک دو دو2-Gen8:1 مگر دو دو بھی لکھا ہے پیدائش7:19

"حضرت ابراھیم"

قرآن

1) صحیح حالات قرآن میں اور بڑے راستباز تھے= مریم19:41

بائیبل= جھوٹ بولا=13-12:11

2) قرآن= ہجرت والد کی زندگی میں کی= مریم49-19:41

بائیبل= ہجرت کنعان کی طرف باپ کی وفات کے بعد کی= پیدائش11:32،2-12:1

اختلاف= باپ کی عمر پیدائش کے وقت70 سال=11:26

باپ کی وفات کی عمر205=11:32

ابراھیم کی ہجرت وقت عمر=12:4 75سال

3) قرآن= اسمٰعیل کی قربانی= الصّٰفّٰت104-37:103

بائیبل= اسحٰق کی قربانی= پیدائش22:2

مددگار حوالے= سفر کا آغاز بیر سبع=34-21:31،واپسی بیر بع22:19، عمر22:12

4) قرآن= اپنے بیٹوں کو وصیت کی= البقرہ2:133

بائیبل= وصیت کرنے کی پیشگوئی موجود ہے= پیدائش18:19

مگر وصیت کرنے کا کہیں ذکر نہیں ہے

جوبلی میں مکمل وصیت درج ہے

5) قرآن= مہمان فرشتوں نے کھانا کھانے سے انکار کیا= ہود71-11:70

بائیبل= مہمان فرشتوں نے کھانا کھایا= پیدائش18:8

فرشتے کھانا نہیں کھاتے= قاضیوں16-13:15

6) قرآن= جب حضرت اسحٰق کی خوشخبری دی گئی تو حضرت۔۔۔ گھبرا گئیں مگر خدا نے تسلی دی= ھود72-11:71

بائیبل= حضرت سائرہ نے یقین نہ کیا۔ہنسیں جھوٹ بولا پیدائش15-18:12

7) قرآن= حضرت ابراھیم نے30۔40سال کی عمر میں کنعان کی طرف ہجرت

کی لفظ = متی ایک نوجوان کو بتوں کی کمزوریاں کرتے سنا الانبیاء21:62

باپ کے کہنے پر ہجرت = مریم19:47-49

بائیبل = کنعان کی طرف ہجرت 75 سال کی عمر میں کی = پیدائش12:1-2

"حضرت لوط"

قرآن = حضرت لوط اور ان کے اہل قوم کے قبیح اعمال سے پاک

تھے = اشعرا26:169-171

بائیبل = بیٹوں نے باپ کو شراب پلا کر اس کے ساتھ زنا کیا = پیدائش19:31-38

2) بائیبل = بیوی نمک میں تبدیل ہو گئی = پیدائش19:26

قرآن = لوط کی بیوی کو نجات نہیں ملی مگر نمک میں تبدیل ہونے کا لایعنی بیان نہیں = الضف37:136-137

"حضرت یعقوب"

قرآن = یعقوب نے اپنے بیٹوں کو انصاف اور خدا کی راہ پر قائم رہنے کی وصیت کی = البقرہ2:133

بائیبل = یعقوب دھوکہ باز۔ جھوٹ بولا۔ بھائی کا حق غصب

کر لیا = پیدائش27:19-36

(نوٹ) کنعان کے ملنے کا وعدہ انصاف اور خدا کی راہ پر قائم رہنے کے ساتھ مشروط تھا = پیدائش18:19

اگر یعقوب دھوکہ باز۔ جھوٹا اور غاصب تھا تو یہ وعدہ پورا نہیں ہو سکتا تھا یعقوب نبی تھا اور خدا کا۔۔۔ تھا = زبور105:15

"حضرت یوسف"

قرآن = خواب میں پہلے ستاروں اور پھر سورج چاند کا ذکر ہے = یوسف12:5

بائیبل = خواب میں پہلے سورج چاند اور پھر 11 ستاروں کا ذکر ہے پیدائش37:9-10

(نوٹ) مگر بعد کے واقعات بتا رہے ہیں کہ خواب قرآن کریم کی بیان کردہ ترتیب سے پورا ہوا پہلے بھائی مصر گئے اور پھر والدین

2) قرآن = حضرت یعقوب نے خواب سن کر کہا کہ خدا تجھے برگزیدہ کریگا اور مجھے باتوں کی حقیقت بیان کرنے کا علم بخشے

گا = یوسف12:7

بائیبل = حضرت یعقوب نے ڈانٹا اور کہا کہ تو نے یہ کیا خواب دیکھا ہے کیا میں اور تیری ماں اور بھائی تجھے سجدہ

کرینگے = پیدائش37:10 (قرآن کے مطابق ہوا)

"حضرت یوسف"

3) قرآن = بھائیوں نے مشورہ کر کے حضرت یوسف کو قتل کرنے یا کسی دوسرے ملک میں پہنچنے کا منصوبہ بنایا=10-12:9

بائیبل = بھائیوں نے اچانک قتل کرنے کا پروگرام بنایا= پیدائش20-37:18

4) قرآن = بھائیوں نے والد کو کہا کہ یوسف کو ہمارے ساتھ بھیج دے مگر حضرت یعقوب خواب کی بنا پر فکر مند ہوئے =-12:13
14

بائیبل = حضرت یعقوب نے خود حضرت یوسف کو بھائیوں کے پاس سکم میں بھیجا= پیدائش 37:13

اب جس باپ کو علم ہو کہ دسرے بھائی بغض رکھتے ہیں اور ان کے ارادے یوسف کے متعلق نیک نہیں وہ کیسے اپنے پیارے بیٹے کو خود ہی خطرہ میں ڈال سکتا ہے = پیدائش37:8،37:11،37:4

5) قرآن = حضرت یعقوب نے یوسف کے مرنے کا یقین نہ کیا بلکہ اللہ کی مدد کے خواہش مند ہوئے =12:19

بائیبل = حضرت یعقوب نے یوسف کے مرنے کا یقین کر لیا اور ماتم کرتا رہا= پیدائش34-37:33

جس نے خواب سنے ہوں ان کی تعبیر کی ہو اور خواب یاد رکھی ہو وہ کیسے اس کی تعبیر کے خلاف یقین کر سکتا ہے طالمود سے بھی قرآنی بیان کی تائید ہوئی ہے۔

6) قرآن = حضرت یوسف کو قافلہ والوں نے خود کنوے سے نکالا =12:20

بائیبل = بھائیوں کے خود یوسف کو نکال کر قافلہ والوں کے ہاتھ بیچ
دیا تھا= پیدائش29-37:25

مگر طالمود قرآنی بیان کی تصدیق
کرتی ہے (طالمود انسائیکلوپیڈیاH-Poleino Page 74-75 Rabah)

7) قرآن = خواب کی تعبیر کے مطابق حضرت یوسف کی والدہ بھی حضرت یعقوب کے ساتھ مصر گئیں
اور یوسف نے کہا کہ یہ میرے خواب کی تعبیر ہے = یوسف102-12:101

بائیبل = حضرت یوسف کی والدہ خواب سے قبل حضرت بنیامین کی پیدائش کے وقت فوت ہو گئی تھیں اسلئے مصر جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا = پیدائش35:19

حضرت یعقوب کی بیوی لیاہ بھی فوت ہو گئی تھیں = پیدائش 49:31

اسی طرح پیدائش باب46 میں مصر جانے والوں کی مکمل فہرست دی گئی ہے وہاں بھی کسی بیوی کا نام نہیں ہے

"(یعنی قرآن کے مطابق خواب لفظ بلفظ پوری ہوئی مگر بائیبل کے مطابق پوری نہیں ہوئی")

"حضرت موسیٰؑ"

1) قرآن = والدہ نے موسیٰ کو تابوت میں ڈال کر دریا میں ڈالا ے تھا = القصص28:8 طٰہٰ40-20:39

بائیبل = تابوت میں ڈالکر دریا کے کنارے رکھا = خروج2:3

تضاد۔ میں نے اسے پانی سے نکالا ہے۔ خروج2:10

2) قرآن = حضرت موسیٰؑ نے مصری کو ارادتاً قتل نہیں کیا تھا = 28:16

بائیبل = ادھر ادھر دیکھ کر قتل کیا بعد میں ریت میں چھپادیا ارادتاً مارا = خروج12-2:11

3) قرآن = مدین کے کہن کی دو بیٹیاں چشمہ پر جانوروں کو پانی پلانے آئیں = القصص28:24

بائیبل = کاہن کی سات بیٹیاں بکریوں کو پانی پلانے چشمہ پر آئیں = خروج12:16

4) لڑکیاں بیٹھے دوسرے چرواہوں کے جانے کا انتظار کر رہی تھیں۔ قرآن = القصص28:24

بائیبل = لڑکیاں پانی بھر رہی تھیں کہ دوسرے چرواہے آکر ان کو کنوے سے بھگانے لگے = خروج2:17 موسیٰ نے مدد کی (شہر کے کاہن کی بیٹیوں کے ساتھ یہ سلوک بعید از قیاس ہے)

(حضرت موسیٰ بھی اجنبی ہونے کی وجہ سے جھگڑا نہیں کر سکتے تھے)

5) قرآن = حضرت موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ اللہ تعالی نے ہمیں اسلئے بھیجا ہے کہ نبی کو ہمارے ساتھ بھیج دے طٰہٰ20:48

بائیبل = خدا نے کہا فرعون کو کہنا کہ ہمیں تین دن کی مسافت تک بیابان میں قربانی دینے کے لیے جانے دے = خروج3:18

دھوکہ کی تعلیم مگر خروج23-4:22 سے قرآن کی تائید

قرآن = حضرت موسیٰ کا ہاتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور نشان کے بغیر بیماری کے سفید ہوا۔ طٰہٰ20:23

بائیبل = حضرت موسیٰ کا ہاتھ نشان کے طور پر کوڑھ کی بیماری سے سفید تھا = خروج4:6

"اگر ایک نبی مخالفین کو ایسا نشان دکھائے کہ اسکے ہاتھ کو کوڑھ ہو جائے تو اسکا جو امر ہو گا وہ صاف عیاں ہے"

قرآن = حضرت موسیٰ نے فرعون کے ہاں جانے سے انکار نہیں کیا تھا بلکہ صرف حضرت ہارون کو ان کی فصاحت کی وجہ سے مدد گار کے طور پر طلب کیا = القصص28:35

بائیبل = موسیٰ نے کہا کہ میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں۔ تو کسی کے ہاتھ یہ پیغام بھیج دے اسپر خداوند نے موسیٰ کو جھڑکا اور ہارون کو ساتھ بھیجا خروج3:11، 11-4:13

قرآن=جب آپ نے پہلی دفعہ آگ کا نظارہ دیکھا تو اس وقت ان کے اہل ان کے ساتھ تھے۔طٰہٰ 20:11

بائبل=حضرت موسیٰ مدیان سے اپنی بکریوں کو لے کر چرانے کے لیے حورب کے پہاڑ کے نزدیک لائے تو اسوقت ان کو آگ والا نظارہ نظر آیا۔اسپر موسیٰؑ واپس مدیان آکر اپنے بیوی بچوں کو لے کر واپس مصر آ گئے=خروج 3:1-2,13;4:18-20

(نوٹ) مدیان سے حورب کا فاصلہ 30 کلو میٹر ہے۔

"حضرت ہارونؑ"

قرآن=ہارون نے ان (بنی اسرائیل) سے کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم تم کو بچھڑے کے ذریعہ آزمائش میں ڈالا گیا ہے میری اتباع کرو اور شرک نہ کرو۔ طٰہٰ 20:91

بائبل= بچھڑا ہارون نے بنایا تھا۔خروج 32:35

قرآن بچھڑا بنانے کا ذمہ دار سامری کو قرار دیتا ہے=20:97

مگر بائبل حضرت ہارون کو بچھڑا بنانے کا ذمہ دار اقرار دیتا ہے مگر عجیب بات ہے کہ سزا صرف بنی اسرائیل کو ملی ہارون کا کہیں ذکر نہیں ہے بلکہ الٹا ان کو قوم کا مذہبی سردار بنانے کا انعام دیا=خروج 32:27-28،32:32-33خروج 40:13-16

"حضرت داؤد"

قرآن=داؤد بار بار خدا کی طرف جھکنے والا تھا=ص 38:18

بائبل=داؤد نے اپنے جرنیل کی بیوی سے زنا کیا اور پھر اس سے ناجائز بیٹے کی ولادت ہوئی اور پھر اس جرنیل کو قتل کروا دیا=2Sam 11:2-6,11:14-18

قرآن=داؤد اللہ تعالی کا مقرب تھا اور اسکو اللہ تعالی کے پاس اچھا ٹھکانا ملے گا=ص 38:26

"تضادات"=بے گناہ=2-Sam 22:20-29،دعاستی 2-Sam 24:25

بہتان لگایا گیا=زبور 119:69اعمال 13:36

"حضرت سلیمانؑ"

قرآن=حضرت سلیمان نے کوئی کفر والی بات نہیں کی تھی بلکہ اس کے مخالفین اور الزام لگانے والے کافر تھے=البقرہ 2:103

بائبل=بڑھاپے میں غیر اقوام عورتوں سے شادی کی وجہ سے شرک میں مبتلا ہو گیا اور خداوند اس سے ناراض ہوا=1-Ki 11:4-40

خداوند نے خود اسکا نام مدد یاہ پیارا خدا کا جب خدا خود نام رکھتا ہے تو اسمیں پیشگوئی ہوتی ہے تو وہ شرک کیسے کر سکتا ہے=-13:24
25Sam-2
The history of Ancient Israel by Michael Grant1984 Page87
میں لکھا ہے سلیمان کا آخری عمر میں مشرک ہونا اس پر الزام ہے

"حضرت یونس"

قرآن= مچھلی کے پیٹ میں رہنے کی وجہ سے چونکہ یونس بیمار ہو گیا تھا اسلیے ہم نے اسکو دھوپ سے بچانے کے لیے کرو کا درخت اگا یاہ= الصفت147-37:46
بائبل= یونس نے اپنے لیے ایک چھپر بنایا اور اسکے سایہ میں بیٹھا اور پھر خدا نے اسپر کدو کا درخت لگایا تکہ اسپر سایہ ہو= یونا4:5-6
چھپر کی موجودگی میں کدو کے درخت کی کیا ضرورت تھی نیز بیمار ہونے کی وجہ سے وہ خود چھپر کیسے بنا سکتے تھا
قرآن= ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا= الصفت45-37:144
بائبل= تین دن تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہا یونا10-2:1 متی41-12:40
قرآن میں عرصہ کا تعین نہیں ہے مگر بائبل کے مطابق تین دن تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہنے کا ذکر ہے مگر اسی طرح حضرت عیسیٰ کی پیشگوئی جھوٹی ثابت ہوئی ہے
دیکھیں یوحنا42-19:31،3-20:1 لوقا باب24-23 اور متی41-12:39

"حضرت زکریاؑ"

قرآن= حضرت زکریا نے حضرت یحیٰؑ (یوحنا) کی پیدائش کی خوشخبری پاکر شکرانہ کے طور پر خدا سے اسکا حکم مانگا تو خدا نے کہا کہ تین دن تک لوگوں سے باتیں کرنے کی بجائے میری عبادت و تسبیح کرو= مریم12-19:10
بائبل= خدا کی بات کا یقین نہ کرنے پر تینڈن تک زبان بند کر دی بطور سزا= لوقا20-1:18
تضاد= دیگر افراد نے بھی بیٹوں کی پیدائش پر یہی جواب دیا مگر ان کے لیے کوئی سزا نہیں بلکہ سارہ نے نہ صرف یہ کہ خدا کی بات کا یقین نہ کیا بلکہ جھوٹ بھی بولا= پیدائش15-18:12
مریم کا جواب لوقا1:23 مگر شاید خدا کے ہاں بھی دوستوں اور رشتہ داروں کا لحاظ ہے۔

"حضرت یحیٰؑ"

قرآن=نبی تھے، اللہ کی بات پورا کرنے والا ہوگا اور سردار تھے= آل عمران3:40
بائیبل=حضرت مریم کے پیٹ میں ہی حضرت عیسیٰ کے خداوند ہونے کا اقرار حضرت یحیٰ نے کیا=لوقا44-1:43
تضادات=حضرت عیسیٰ نے حضرت یحیٰ سے بپتسمہ لیا=متی15-3:13
حضرت عیسیٰ نے یوحنا کو تمام لوگوں سے افضل قرار دیا=متی11:11

"حضرت مریم"

قرآن=حضرت مریم کلام کی تصدیق کرنے والی تھیں۔ کتابوںؑ پر ایمان لائی تھیں۔ فرمانبرداروں میں شامل تھیں اور مثالی عورت تھی=التحریم66:13، آل عمران3:44
بائیبل=حضرت عیسیٰ پر ایمان نہیں لائیں تھیں=لوقا28-11:27 متی50-12:46
بائیبل کے مطالعہ اور عیسائیت کی تاریخ سے پتہ چلتاہے کہ مسیح کے خاندان کے افراد کی کردار کشی کی گئی ہے۔

"حضرت عیسیٰ"

قرآن=والدہ سے نیک سلوک کرنے والے تھے ظالم اور بدبخت نہیں تھے=مریم19:33
بائیبل=ماں کی پرواہ نہیں کرتے تھے اور ماں کو اے عورت کہہ کر پکارتے تھے=لوقا28-11:27 متی50-12:46
قرآن=بابرکت وجود تھے ان کی پیدائش اور وفات سلامتی والی تھی=مریم34-19:32
بائیبل=خدا کی طرف سے لعنتی ہوئے=گلیتون3:13، استثناء23-21:22
لعنتی موت مرے
تضاد=ملعون نہیں تھے=1-کرنتھیون12:3
لعنتی موت نہیں مرے تھے بلکہ دعا کے نتیجہ میں صلیبی موت سے بچالیے گئے=عبرانیوں5:7

"حوارین"

قرآن=اللہ تعالی کے مددگار تھے، اللہ پر ایمان رکھتے تھے ان کے دل میں رافت اور رحم تھا
آل عمران3:53، ایمائیدہ5:115، الحدید57:28
بائیبل=جھوٹے مسیح پر لعنت کرنے والے ایک دوسرے پر ملامتکرنے والے شیطان
چور۔ بے اعتقاد۔ کم ایمان۔ مصیبت کے وقت یسوع کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ریاکار تھے۔ متی-26:71
75، گلیتون2:11، مرقس9:33، لوقا6-22:3 متی14:31، متی26:56، مرقس14:71، 14:50

"بنی اسرائیل کی تعداد"

قرآن=بنی اسرائیل جب موت کے ڈر سے مصر سے نکلے تھے تو ہزاروں کی تعداد میں

تھے=2:244

بائیبل=گیارہ قبیلوں کے 20سال سے اوپر کے مردوں کی تعداد چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس(63550) تھی

خروج12:37، گنتی1:45

مگر جیسا کہ ہمیں علم میں بائیبل کے اعداد شمار میں اکثر تضاد پایا جاتا ہے اسلئے یہاں بھی تضاد نمایاں ہے کیونکہ اگر لاوی کے قبیلہ کو شامل کریں نیز عورتوں اور بچوں کہ بھی شامل کریں تو کل تعداد 25،30لاکھ بنی ہے اور یہ ناممکن ہے کہ 70افراد صرف 4پشتوں میں 25،30لاکھ کی تعداد تک پہنچ جائیں

قاضیوں کے وقت تعداد40ہزار قضاۃ8-5:7

داؤد کے وقت تعداد13لاکھ 2-Sam24:9

40سال بعد تعداد	مصر سے نکلنے کے وقت تعداد
بنی شمعون22،200 گنتی26:14	بنی شمعون59،300 گنتی1:23
افرائیم32،500 گنتی26:37	افرائیم40،500 گنتی1:33
منسی52،700 گنتی26:34	منسی32،200 گنتی1:32

تضاد ظاہر ہے باقی قبیلوں کی تعداد میں خاص فرق نہیں ہے مگر ان میں اتنا فرق کیسے ہو گیا

پھر قاضیوں کے وقت کے تمام بنی اسرئیل کی تعداد 4لاکھ دی ہے قضاۃ2-20:1،اور بنیمین کی تعداد26،700 قضاۃ20:15

تضاد=کل تعداد بنیمین26700جنگ میں مارے جانے والوں کی تعداد25900

قضاۃ20:21،20:25،20:39،20:46-47،25100ہزار قضاۃ20:35

18000نہیں مرے=قضاۃ،20:42+500 20:45،200 20:45

= 25000 20:46باقی600بچے۔۔ مگر تعداد کے لحاظ1600یا1700بچنے چاہئے تھے

4پیش۔جو تھی پشت پیدائش خروج20-6:16

قلیل تعداد کا اقرار=خروج30-23:29

بنی اسرائیل ایک چھوٹے حصہ میں آباد تھے = جشن کے علاقہ میں عذاب نہیں آیا خروج 8:25، 9:26 جشن کا علاقہ جہاں اسرائیلی رہتے تھے

فیصلہ کن حوالہ = بائیبل کے مطابق کل لڑنے کے قابل افراد کی تعداد 63550 ہے مگر خروج باب 38 کے مطابق گنتی کے حساب سے ہر ایک کو نیم مشکل دنیا ضروری تھا اور اس حساب سے مثقال کی کل مشقال 1775 مثقال بنتی ہے اس طرح بنی اسرئیل کی کل تعداد 20 سال سے اوپر کے افراد کی 63550 کی بجائے صرف 3550 افراد بنتی ہے اور اسطرح کل بنی اسرائیل کی تعداد۔۔۔ ہزار سے زیادہ بنتی ہیں اور یہ تعداد ایک محقق نے اپنے مضمون On the footsteps of Moses, National Geographic Jan1976Vol 149, No1Page7,21 by Harveyarden N.G. Staff میں دی ہے

یہ صاحب خود اس علاقہ میں تحقیق کی غرض سے گئے اور تحقیق کے بعد لکھا ہے کہ 15000 سے زیادہ تعداد اس علاقہ میں نہیں سما سکتی

"موازنہ تعلیم"

خدا کی راہ میں خرچ

قرآن کریم = فضول خرچی اور بخل کی درمیانی حالت میں خرچ کرنا میانہ روی = الانعام 17:27، 6:142، 17:28-30 الفرقان 25:68 خرچ اسطرح نہیں کرنا چاہیے کہ خود ملامت کا نشانہ بن جائے = 17:30 ضرورت کے باوجود دوسروں کو ترجیح = 59:10 الحشر

بائیبل = سب کچھ بیچ کر غریبو میں تقسیم کر دے = لوقا 18:22

"بدلہ لینا یا معاف کرنا"

قرآن = اگر تم (زیادتی کرنے والے) کو سزا دو تو جتنی تم پر زیادتی کی گئی ہے اتنی ہی سزا دو اگر تم صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہو گا = النحل 16:127

برائی کا جواب نیکی سے = حم سجدہ 41:35

بائیبل = شریر کا مقابلہ نہ کرو۔ ایک گال پر مارے تو دوسرا بھی آگے کر دو کرتہ کے لیے نالش کرے تو چوغہ بھی دے دو ایک کوس بیگار مانگے تو دو کوس چلا جا = متی 5:39-40

استثناء 32:43، 32:41، انسان کو خدا کی صورت پر پیدا کیا ہے = پیدائش 1:27

تضاد = تلواریں خریدنے کی تعلیم = لوقا 22:36-38

"شادی"

قرآن = انصاف اور برابر سلوک کی شرط کے ساتھ وضرورت پڑنے پر 4 عورتوں تک سے شادی کی اجازت ہے لیکن اگر عدل نہ کر سکیں تو ایک ہی بہتر ہے = النساء 4:4

بائیبل = نگہبان ایک بیوی کا شوہر ہونا چاہیے = 1-Tim 3:2، 1-Cor 7:1-3

گو حضرت مسیح نے کہیں بھی ایک بیوی سے شادی کرنے کا حکم نہیں دیا مگر عیسائی

متی 6-19:4 سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں

مگر یہ تعلیم بھی بعض حالات میں نا قابل عمل ہے مثلاً جنگوں کے بعد یورپ میں عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت بہت زیادہ ہے جرمنی 27 لاکھ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ ہیں اگر وہ شادی نہ کر سکیں گی تو معاشرہ کو یقیناً خراب کریں گیں اسطرح کے مزید حالات مثلاً بیماری۔ بے اولادی وغیرہ

تضاد = حضرت ابرہیم کی دو بیویاں۔ یعقوب 4 بیویاں موسیٰ دو بیویاں۔ داؤد

اب مجبوراً بعض چرچ زائد شادیوں کی اجازت دے رہے ہیں مثلاً اینگلیکن چرچ جنکی تعداد 70 ملین ہے نے 1988 میں زیادہ شادیاں کرنے کی اجازت

دے دی ہے (Awake22-12-1988)

"طلاق"

قرآن = قرآن کریم خاص حالات میں طلاق وخلع کی اجازت دیتا ہے = النساء 4:130131 65:1-3

پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے۔۔۔ 24:27 النور

بائیبل = زنا کا ارتکاب۔ متی 5:2

نا قابل عمل تعلیم اسکا مطلب ہے کہ عورت چاہے کتنی بے حیا ہو جائے مگر زنا سے بچی رہی تو مرد ہر قسم کی بے حیائی اور بے راہ روی برداشت کرنے پر مجبور ہے۔

"شادی"

قرآن = عورت باعث رغبت ہے اور شادی باعث سکون = 7:190، الروم 30:22

بائیبل = شادی باعث تکلیف = 1- کرنتھیوں 7:28

تضاد = آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں = پیدائش 2:18

"مسیح کے خدا کا بیٹا ہونے سے مراد"

قرآن= مسیح خدا کے حقیقی بیٹے نہیں صرف نیک بندہ ہونے کی وجہ سے ان کو خدا کا بیٹا کہا گیا ہے۔ الانبیاء21:27-28

بائیبل= مسیح کے علاوہ دیگر افراد کو بھی کہا گیا ہے اور مراد ہے خدا کا پیار۔نیک شخص

"بیٹا ہونے کے دلائیل"

بیوی نہیں۔ مدد کی ضرورت نہیں۔ ہر چیز اسکی کردہ ہے حکومت میں کوئی شریک نہیں

الانعام6:102، المؤمنون23:92،25:3الفرقان-بنی اسرئیل17:112، الزمر38:5

"شریعت"

قرآن= باعث برکت ہے= المائیدہ5:45، القصص28:44

بائیبل= شریعت لعنت ہے= گلیتون3:13

-----------موضوع شریعت و قوانین

"شراب نوشی"

قرآن= شراب کا نفع اسکے نقصان سے کم ہے اور شیطانی کام ہے اسلئے اس سے بچو= البقرہ2:22، المائیدہ5:91

بائیبل= آئیندہ پانی کے علاوہ شراب بھی استعمال کیا کرو1-Tim5:23

یہ انسان کے دل کو خوش کرتی ہے= زبور104:15

تضادات= قوانین زندگی کو منع= قضاۃ13:14

مسخرہ اور ہنگامہ کرنے والی= امثال20:1

شراب پینے والا مالدار نہ ہو گا= امثال21:17 شرابیوں میں شامل نہ ہو= امثال23:20-21

سانپ کی طرح کاٹتی ہے= امثال23:31-33 امثال31:4-6

خوشدلی سے مے پی= واعظ9:7 کیونکہ خدا تیرے اعمال قبول کر چکا ہے مے جان کو خوش کرتی ہے= واعظ10:19

"قومی امتیاز- بین الاقومی تعلیم"

قرآن= قبائیل یا قومیت وجہ امتیاز نہیں بلکہ صرف پہچان کا ذریعہ وجہ امتیاز صرف نیکی اور تقویٰ ہے= الحجرات49:14

بائیبل=بنی اسرائیل کے علاوہ دیگر اقوام کتے اور ناپاک ہیں=متی15:22-26

=مختون یعنی یہودی کتے ہیں=فلپیون3:2

=کوئی عمونی یا موابی خدا کی جماعت میں شامل نہ ہو=استثناء23:3

دوسری اقوام سے سود لینے کی اجازت=استثناء23:19

تضاد=حکمت-قوت-مال وجہ فخر نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کو سمجھنا اور جاننا عزت کی وجہ ہے=یرمیاہ9:23-24

"عورت کا مقام بائیبل"

1)ورثہ کا حق نہیں=گنتی27:3-11
2)شادی کے لیے رضامندگی ضروری نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
3)عورت نیک نہیں ہو سکتی=واعظ7:27-28
4)عورت ناپاک ہے=ایوب25:4،15:14،14:1-4
5)عورت کو طلاق کا حق نہیں=استثناء24:1
6)عورت کو بولنے کا حق نہیں=1-کرنتھیون14:37
7)سکھانے کا حق نہیں=1-Tim2:12
8)پردہ محکومی کی علامت=1-کرنتھیون11:15،11:10
9)سر ڈھکنے کا حکم=1-کرنتھیون11:5-7
10)عورت کے لیے ہے=1-کرنتھیون11:9
11)بیٹی کو بیچے کا حق=خروج21:7
12)عورت آدم کی پسلی سے پیدا ہوئی=پیدائش2:22
13)عورت گناہ پھیلانے کی ذمہ داری=1-Tim2:13-14
14)مرد کی محکوم=پیدائش3:16،افیسون5:23-24، کلیسون3:18
15)مرد افضل ہے=1-کرنتھیون11:2
16)عورت ڈرتی رہے=افیسون5:33
17)عورت کا معاوضہ شوہر تجویز کرے=خروج21:22

18)مرد نگہبان ہے ططمعاوس 3:1
19)شادی ہر مرد عورت کے لیے ضروری ہے =1-کرنتھیون 3-7:1
20)زنا کے بغیر طلاق نہیں = متی 19:9،5:32، مرقس 10:11 لوقا 16:18
21)ایک سے زائد شادی کی اجازت = استثناء 21:15،25:519 لازمی ہے
22)عورت مرد یا شوہر کی تابع رہے = طیطس 2:5، کلیسون 3:18، افیسون 5:24، 1- تمتھس 2:11، 1- پطرس --
23)عورت کے ہاتھ کاٹنا = استثناء 25:11

"عورت کا مقام قرآن"

1)فرائض و حقوق = البقرہ 2:229
2)کمائی کی مالک = النساء 4:33
3)ورثہ کی حقدار = النساء 4:8-12
4)زبردستی وارث نہ بنو = النساء 4:20
5)ایک جیسے جذبات اور پیدائش = النساء 4:2، الانعام 6:100
6انتظامی برتری مرد کی = 2:229 اور وجہ = السا ء 4:35
7)عورت بھی پاک ہے = النور 24:24، آل عمران 3:34، 5:76
8)عورتوں کی مثال = 66:12-13
9)ایک دوسرے کا لباس = 2:188 البقرہ
10)عورت کا اجر برابر 3:196، 4:125، 16:98
11)پردہ کا حکم خوبصورتی چھپانے کے لیے = النور 24:32
12)پردہ شرافت کا نشان = الاحزاب 33:60
13)دونوں ورغلائے گئے = الاعراف 7:21-23
14)طلاق پر عورت کو دینے کا حکم = 8:242، 2:237
15)عورت مرد کی ساتھی ہے = 70:14

16)مرد عورت کا قوام ہے=4:351
17)بیوی اگر ناپسند ہو تو پھر بھی گذارا کیا جائے=4:20
18)نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے=2:238
19)مرد اپنی نگاہ نیچی رکھے=24:30
20)ایک سے زائد شادی کی اجازت=4:4
21)عورتوں کے حقوق ہیں=33:51
22)عورت کو خلع کا حق=2:230،4:21-22
23)مسلمان عورت کا کردار=33:35-36،60:12
24)بیوی ذریعہ تسکین=7:190،30:22الروم

عورت کو مارنے کی تعلیم=4:35پہلے نصیحت(2)بستروں سے علیحد گی(3)بدنی سزا"نشوز" کے معنی4:129اٹھ کھڑا ہونا58:12

BIBLE TEXT

یہودی کتب، کتب تاریخ اور قدیم نسخہ ہائے بائیبل سے قرآنی بیانات کی اور جدید تحقیق سے تصدیق

"قابیل کا ہابیل کو دفنانا"

قرآن= قرآن کے مطابق جب حضرت آدمؑ کے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا تو اللہ تعالی نے کوے کو بھیجا کہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح دفنائے اس پر اس نے اپنے بھائی کو دفنایا اور پیشمان ہوا= المائدہ32-5:31

بائیبل= بائیبل میں ایسے کسی واقعہ کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

تصدیق= When he saw that he (Abel) had died he featured that his Father would demand Abel from him and he didn't know what to do.He raised his eyes and saw the bird that had killed its fellow putting ist mouth to the ground;and it dug a hole and buried the other dead one ;and covered it with earth, At that moment ,Cain did the same to Abel, (NTG Apparatus4:8) Oxford Bodleian MS Heb C74R toseftot Gen4:7,8,23 Genziah Manuscripts of PTG to Pentateuch.

Resting place of ARK:

مکی Quran: 11:45

And the ARK came to rest on Al-Judi.

Bible: GEN8:4

And the ARK rested........upon the mountains of Ar-a-rat.

Josephus has mentioned the remains of the ARK in Ararat-Mound Judi near Lake von and Quotes Berossus and other historians.[Nebrews Myths The book of Genesis by Robert Graves and Raphael Patai page 117]

Abraham Showed the Existence of Allah.

مکی 6:75-80 Quran

When the night covered him over with darkness he saw the star .He said this is my lord. But when it set, he said, I like not those that set .

When he saw the moon rising up,he said this is my Lord.But when it set he said;unless my Lord guids me,Isall surely be among the arring people.

When he saw the sun rising up,he said this is my Lord.But when it set ,he said;O my people!I am indeed free from all that you Join as partners in worship with Allah verily,I have turned my face Towards him who has created the heaven and the earth.(Al Anam75-80)

Bible:Said not hing about this event.

Jubilees 12:16-20

And...Abraham set up during the night so that he might observe the stars from evening until day break so that he may see what the natures of the year would be with respect to rain ....And a word come into his heart ,saying,All of the signs of the Stars and the signs of the Sun and the moon are all in the hand of the Lord...........And he prayed on that night,saying;My God the most High God,you alone are God to me And you created every thing which is was the work of of your hands and you and your Kingdom I have chosen..........................

Abraham migration

Quran 19:47-49 مکی He(The Father) said;Do you reject my gods, O Ibrahim if you stop not (this),I will indeed stone you.So get away from me safely before I punish you said;peace be on you ....And I shall turn away from you and from those whom you involk besides Allah.......So when he turned away from them and from these whom they worshipped besides Allah.

قرآن کریم کے مطابق ابراھیمؑ نے باپ کی زندگی میں اور باپ کے کہنے پر ہجرت کی تھی۔

Bible Gen11:32,12:1-4

And the days of Te-rah were two hundred and five years;and Te-rah died in Ha.ram.

Now the lord had said into Abraham,Get three out of thy Country,and from the Kindred,and from thy Father's house into the land a land that i will departed as the Lord had spoken unto him.

بائیبل کے مطابق حضرت ابراھیمؑ نے ہجرت باپ کی وفات کے بعد کی تھی۔

Jubilees 12:28-30,131

Andi t came to pass.....that he (Abraham) spoke with his Father and let him know that he was going from Hara nto walk (in) the land of Canaan so that he might see it and return tohim And Tera,his Father,said to him; Go in peace ma God eternal make straight your path and Lord be with you and protect you from all evil...........And when you have seen a land pleasant to your eyes to do well in ,come and Take me to you,.........

"کتاب جوبلی کے مطابق بھی ہجرت ابراھیم باپ کی زندگی میں اور باپ کے کہنے پر ہوئی"

Ibrahim and Hajj

Quran 22:28-29 مدنی

And proclaim to mankind the Hajj(Pilgrimage).They will come to you on foot and on every lean camel, they will come from every deep and distant mountain highway to prefor Hajj.....and mention the name of Allah on appointed days over the beast of cattle that he has provided for them (for sacrifice) at the time of their slaughtering.

Bible=Syas nothing about Hajj=

Jublees The Hajj of Booths 16:20-31

And he built an alter to the Lord who delivered him and who made him rejoice in the Land of his sojourm.And he clebrated a feast of rejoicing in this month seven days, near by the altor which he built by the well ofoath and he built booths for him self and for his servents, an that festival.And he first observed the feast of the booths on the earth And in

these seven days he was making offering everyday, day by day, on the after a burnet offering to the Lord,.........................And he blessed and rejoinced and called the name of this festival of the Lord,........and each day of the days he used to go around the after with branches, seven times per day,in the morning,.............

عبرانی کالفظ جسکاترجمہ فیسٹ کی گیاہے اصل میں حج ہے اور فیسٹ آف بوتھ سے مراد ہے خیموں کاحج اب کوئی بھی عرفات کے میدان کوحج کے موقعہ پرایک نظر سے دیکھے گاوہ اسبات کانکار نہیں کرسکتاہے کہ یہ خیموں کافیسٹ ہے اور یادرہے کہ حج کے مناسک میں میدان عرفات کامنسک ہی سب سے اہم منسک ہے نیز آج دنیاکے تختہ پرسوائے کعبہ کے کوئی دوسراخداکاگھر نہیں ہے جسکے سات چکرلگائے جاتے ہوں اوراس موقعہ پرجانور قربان کیے جاتے ہوں اسلیے ذکر حضرت ابراھیم کے کعبہ کے حج کے ذکر کے سوااور کسی حج کاذکر نہیں ہے۔

Abraham's farewell Testimony for his Children.

مدنی Quran 2:132-133

When his Lord said to him, ,,Submit," he said ,,I have already submitted to the Lordof the worlds." The same did Abraham enjoin upon his sons,- and also Jacob also- saying ,,O my sons, truly Allah has chosen this religion for you, so let not death overtake you except when you are in a state of complete submission."

Bible

For I know him (Abraham),that he will Command his Children and his houshold after him and they shall keep the way of the Lord, to do Justice and Judgment; that the Lord may bring upon Abraham,that which he hath spoken of him.(Gen18:19)

اب بائیبل کے مطابق بھی خداتعالی فرماتاہے کہ ابراھیم اپنے بیٹوں کواللہ تعالی کے راستہ پراور انصاف کی راہ پرچلنے کی وصیت کریگا لیکن حضرت ابراھیم کی کسی وصیت کاپوری بائیبل میں کوئی ذکر نہیں ہے۔

Jubilee30:1

Abraham called Ismael and his Twelve Children and Isaac and his two children and Keturah's six children and their sons And he commanded them that they should guard the way of the Lord so that they might love his neighbour ,and it should be thus among all men so that one might proceed to act Justly and rightly toward them upon earth……….and that they should not cross over either to the right or left from all of the ways which the Lord commanded us……….

I exhort you,my sons love the God of heaven and be jained to all of his commands

اس کے آگے کچھ احکامات کی تفصیل اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے انعامات کا ذکر ہے اور انعامات کے ذکر میں مزید لکھتا ہے کہ

And you will become a blessing upon the earth and all of the nations of the earth will desire you and they will bless your sons in my name so that they might be blessed just as I am.

اور یہ آخری الفاظ درود شریف کا لفظ بلفظ ترجمہ ہے اور مسلمانوں کے ذریعہ یہ پیشگوئی کی بڑی شان سے پوری ہو رہی ہی ہے۔

Quran 2:128 مدنی

And remeber the time when Abraham and Ismael raised the foundation of the house praying our Lord accept this from us;

Targum (Gen 22:9TgPsJ)

They(Abraham and hiss on) to the place of which the Lord had told him ,and their Abraham(re)built the altor,which,Adam had built and (which) had been demalished by the water the water of the Flood . Noah rebuilt it,but it was demolished in the generation of the Division.

PRE Ch31

He(son) also janded Abrahams stones to rebuild the broken alter which stood there, It had been raised by by Adam and used in turn by Abel ,Noah and Shem.

بائبل میں ایسے واقعہ کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

Quran21:69-70 مکی

,,They said, burn him and help your gods..we said O fire, be thou a means of coolness and safety for Abraham."

Quran 29:25

And the only answer of his people was that they said, ,,Slay him or burn him," But Allah delivered him from the fire....

Quran37:98

They said, ,,Build for him a structure and Cast him into the Fire."

Targum TgPs(Gen11:28)

Andi t came to pass ,when Nimrod cast Abraham into the fiery furnace because he would not worship his idols and there was no Power for the fire to burn him.

Targum TgPs(Gen15 16:5)

Andi t came to pass, when Nimrod cast Abraham into the Fiery furnace because he would not worship his idols and there was no power for the fire to burn him.

Targum TgPsT (Gen15 16:5)

Hagar the Egyptian the hand maid, who is of the children of the peole who threw you into the fiery furnace.

Targum (Gen 15:7)

I am the Lord who brought you out of furnace of fire of the chaladeans. بائبل میں اس واقعہ کا کو
ئی ذکر نہیں ہے۔

Quran 11:70-71 مکی

And surely, our messengers come to Abraham with glad tidings...........and was not long in bringing a roasted calf. But when he saw their hands not reaching there to, he considered this strange on their part and conceived fear of them. They said, „Fear not, for we have been sent to the people of Lot.“

Quran 51:25 مکی

Has the story of Abraham's honoured guests reached thee? when they entered upon him....He thought that they were strangers. And he went quietly to his household and brought a fatted calf, and he placed before them and said, „will you not eat?“

Bible Gen18:2-8

And he lifted up his eyes and looked and to three men stood by him.......And Abraham ran unto the herd and fetcht a calf tender and good.....and he took butter and milk and the calf.....and they did eat.

قرآن کے مطابق مہمانوں نے کھانا نہیں کھایا تھا مگر بائبل کے مطابق فرشتوں نے کھایا تھا مگر بائبل کے دوسرے---------------

Targum Tg Neofiti Gen18:8

Then he took curds and milk and the calf which he had prepared, and placed it before them;.....and they were giving the impression of eating and drinking.

Quran 2:134 مدنی

Were you prsent when death come to Jacob, when he said to his sons, what will you worship after me? They answered We will worship thy God, the God of the Fathers Abraham and Ishmael and Isaac the one God and to Him we submit ourselves.

Bible Not menchend(Mentioned)

Targum Neofiti 1(Gen 49:2)

After the twelve Tribes of Jacob had gathered togalhelher (together?)and sourrounded;the bed of glad on which on Jacob lay..........our father Jacob answered and said to them....lest there should be among you one whose heart is divided against him are to go and worship before foreign Idols,, The twelve....of Jacob answerd to..............dear us , o Israel ,our father;The lord our God is one.

"نصارٰی اور قرآن کریم"

1)اہل کتاب کو دعوت اتحاد3:65

2)نصارٰی میں بھی ایمان دار ہیں2:63

3) نصارٰی کے دعوای کہ ان کے علاوہ کوئی جنت میں نہیں جائیگا2:112

4)یہود و نصارٰی ایک ہی کتاب پڑھنے کے باوجود ا ایک دوسرے کے مترادف دعوے کرتے ہیں2:114

5) نصارٰی اور یہود اسوقت تک راضی نہ ہونگے جب تک ان کی قوم کی پیروی نہ کی جائے2:121

6)عیسائیت کے علاوہ ہدائیت نہیں ہے۔2:136

7)یہود و نصارای کا دعویٰ کہ ابراھیم۔یعقوب اور ان کی اولاد ان کے مذہب پر تھے2:141

8)عسیائیوں سے عہد مگر عیسائیوں کا اس عہد کی تعلیم کو بھلا دینا جسکے نتیجہ میں دشمنی پیدا ہونا5:15

9) نصارٰی کا دعویٰ کہ وہ اللہ کے بیٹے اور محبوب ہیں5:18

10) نصارٰی کو دوست نہ بناؤ5:52

11)مگر لڑائی نہ کرنے والوں سے دوستی کی ممانعت نہیں ہے الممتحنہ60:9

12) نصارٰی ایمان دار اور جنتی ہوسکتے ہیں5:70

13) نصارٰی مسلمانوں سے دیگر مذاہب والوں کی نسبت زیادہ محبت کرنے والے ہیں5:83

14) نصارٰی کا دعویٰ کہ مسیح اللہ تعالی کا بیٹا ہے9:30

15) نصارٰی کے اختلاف کا فیصلہ قیامت کے روزے ہو گا22:18

"حواری"

1) حواری اللہ کے انصار تھے اور مسیح پر ایمان لانے والے61:156،3:53 الصف

2) حواری پر وحی اور اسکے نتیجہ میں ایمان لانا:5:112

بائیبل اور بے ایمان

حواریوں کو بے انعقاد بے ایمان کہتا ہے۔ متی20-17:17

ایمان کا ثبوت پہاڑوں کا سر کانا۔ متی17:20

ایمان کا ثبوت پہاڑوں کالو قا9:41 مرقس9:19 ہے متی اور اس نے ان کی بے اعتقادی کے سبب معجزہ نہ دیکھا13:58 ان کی بے اعتقادی پر تعجب کیا مرقس6:6 (معجزہ نہ دکھا سکا)

حواری بے ایمان دے اعتقاد تھے مرقس16:14

2-کرنتھیون6:15 بے ایمان کا ایمان دار سے کیا واسطہ

ننتھیمین(TIM)5:8 وہ بے ایمان سے بدتر ہے

ططق(Tit)1:15 بے ایمانوں کے لیے کچھ بھی پاک نہیں

1-کرنتھیون10:27 بے ایمانوں میں سے کوئی

2 کرنتھیون6:14 بے ایمانوں کا حصہ آگ اور گندھک ہو گا

1-ٹمتھس بے ایمانی کی حالت

دوسروں کو کتے کہنا۔ متی7:6،15:26 مرقس7:27

کتوں سے خبردار ہو۔ فلپیون3:2، مکاشفہ22:15

جنگ اور قوانین بائیبل

عورتوں اور بچوں کا قتل۔ استثناء7-3:6-35,12:34 گنتی=31:17

صاحب جنگ خدا۔ خروج15:3، زبور24:8، یسمیاہ42:13

جنگ سکھانے والا خدا۔ زبور18:34، 144:1

جانوروں اور شر خوار بچوں کا قتل۔ 1-Sam 15:1-3، 22:19، 7:9

دشمن کے فنا ہونے تک لڑائی۔ 1-Sam 15:18

صلح نہیں تلوار۔ متی10:34

دشمن کو نابود کرنے کا حکم۔ استثناء7:2-7 ، استثناء20:16-18

جانوروں اور باشندوں کا قتل۔ استثناء13:5

دشمن کو آروں سے چیرنا۔ 2-Sam 12:31، 1-تواریخ20:2-3

بغیر وجہ کے جنگ۔ استثناء2:24

یسوع کا تلواریں خریدنے کا حکم۔ لوقا22:36-38، لوقا22:49-51

درختوں کا تباہ کرنے کی تعلیم

قرآنکریم ایک نفس کا قتل تمام انسانیت کا قتل5:33

بت پرست ناپاک ہیں۔ الیتھون5:5

قوانین قرآن

دفاعی لڑائی کی اجازت۔ 12 :191-192 ، 22:40، 9:36 ,42:40-44

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَايُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ (۴۰) وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ
فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ (ؕ۴۱) اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۴۲) وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (۴۳٪) وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَاعَشَرَ شَهْرًا فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِکَ
الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۤفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۤفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ

عبادت گاہوں کی حفاظت کے لیے لڑائی۔22:41
اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ
الْاُمُوْرِ

مذہبی آزادی کے لیے لڑائی۔2:144
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ

جنگ میں انصاف ترک نہ کرو۔

جنگ نہ کرنے والوں سے نیکی کا حکم

جنگ روکنے کے لیے مجلس کا قیام49:10
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

بغیر شرعی جواز کے قتل کی ممانعت25:69
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا

جبر مٹانے کے لیے۔8:40
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَاتَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

مظلوم بچوں اور عورتوں کی حفاظت کے لیے۔8:73،4:76
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِکَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۤءُ
بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

وَمَا لَكُمْ لَاتُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۤءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِيْرًا

جنگ نہ کرنے والوں سے صلح۔النساء4:91،8:62

اِلَّا الَّذِیۡنَ یَصِلُوۡنَ اِلٰی قَوۡمٍ بَیۡنَکُمۡ وَبَیۡنَہُمۡ مِّیۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡکُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُہُمۡ اَنۡ یُّقَاتِلُوۡکُمۡ اَوۡ یُقَاتِلُوۡا قَوۡمَہُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَسَلَّطَہُمۡ عَلَیۡکُمۡ فَلَقٰتَلُوۡکُمۡ ۚ فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡکُمۡ فَلَمۡ یُقَاتِلُوۡکُمۡ وَاَلۡقَوۡا اِلَیۡکُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمۡ عَلَیۡہِمۡ سَبِیۡلًا

وَ اِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَہَا وَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ ہُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

معاہد قوم کی پناہ لینے والوں سے ممانعت 4:91

اِلَّا الَّذِیۡنَ یَصِلُوۡنَ اِلٰی قَوۡمٍ بَیۡنَکُمۡ وَبَیۡنَہُمۡ مِّیۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡکُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُہُمۡ اَنۡ یُّقَاتِلُوۡکُمۡ اَوۡ یُقَاتِلُوۡا قَوۡمَہُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَسَلَّطَہُمۡ عَلَیۡکُمۡ فَلَقٰتَلُوۡکُمۡ ۚ فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡکُمۡ فَلَمۡ یُقَاتِلُوۡکُمۡ وَاَلۡقَوۡا اِلَیۡکُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمۡ عَلَیۡہِمۡ سَبِیۡلًا

غیر جانب دار لوگوں سے ممانعت 4:90

وَدُّوۡا لَوۡتَکۡفُرُوۡنَ کَمَا کَفَرُوۡا فَتَکُوۡنُوۡنَ سَوَآءً فَلَاتَتَّخِذُوۡا مِنۡہُمۡ اَوۡلِیَآءَ حَتّٰی یُہَاجِرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَخُذُوۡہُمۡ وَاقۡتُلُوۡہُمۡ حَیۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡہُمۡ ۪ وَلَاتَتَّخِذُوۡا مِنۡہُمۡ وَلِیًّا وَّلَانَصِیۡرًا

زیادتی کی ممانعت۔16:127

وَ اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِہٖ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَہُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ

دین میں جبر نہیں 42:16،88:22-23،2:257،18:30،10:109

فَلِذٰلِکَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ کَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَاتَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَہُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنۡ کِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰہُ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ؕ لَاحُجَّۃَ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰہُ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ

کَلَّاۤ اِذَا دُکَّتِ الۡاَرۡضُ دَکًّا دَکًّا   وَّجَآءَ رَبُّکَ وَالۡمَلَکُ صَفًّا صَفًّا

لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی * لَاانۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ

لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی * لَاانۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۚ فَمَنِ اہۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَہۡتَدِیۡ لِنَفۡسِہٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَایَضِلُّ عَلَیۡہَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیۡکُمۡ بِوَکِیۡلٍ

عیسائیوں کو دوست بنانا اور اچھا سلوک کرنا 60:9-10

ؕاِنَّ اللہَ یُحِبُّ اِلَیْہِمْ لَایَنْہٰکُمُ اللہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْہُمْ وَتُقْسِطُوْٓا
اِنَّمَا یَنْہٰکُمُ اللہُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظٰہَرُوْا عَلٰٓی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ الْمُقْسِطِیْنَ (۸)
تَوَلَّوْہُمْ وَمَنْ یَّتَوَلَّہُمْ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوْنَ

دشمن سے جگری دوستی نہ کرو 60:2-3

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْہِمْ بِالْمَوَدَّۃِ وَقَدْ کَفَرُوْا بِمَا جَآءَکُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ یُخْرِجُوْنَ
الرَّسُوْلَ وَ اِیَّاکُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللہِ رَبِّکُمْ ؕ اِنْ کُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِہَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ٭ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَیْہِمْ
بِالْمَوَدَّۃِ ٭ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَیْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْہُ مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ (۱) اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ یَکُوْنُوْا لَکُمْ
اَعْدَآءً وَّیَبْسُطُوْٓا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَہُمْ وَاَلْسِنَتَہُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْتَکْفُرُوْنَ

نہ لڑنے والوں سے دوستی اور نیکی کرنے کی تعلیم ۔ 60:9-10

ؕاِنَّ اللہَ یُحِبُّ اِلَیْہِمْ لَایَنْہٰکُمُ اللہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْہُمْ وَتُقْسِطُوْٓا
اِنَّمَا یَنْہٰکُمُ اللہُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظٰہَرُوْا عَلٰٓی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ الْمُقْسِطِیْنَ (۸)
تَوَلَّوْہُمْ وَمَنْ یَّتَوَلَّہُمْ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوْنَ

زیادتی کرنے والوں کو اللہ کی طرف سے سزا ۔ 5:34-35

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْیُصَلَّبُوْٓا اَوْتُقَطَّعَ اَیْدِیْہِمْ وَ اَرْجُلُہُمْ
مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِکَ لَہُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَہُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (۳۳) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْہِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

مشرکوں کو پناہ دینے کی ہدایت 9:6

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْہُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْہُمْ وَخُذُوْہُمْ وَاحْصُرُوْہُمْ وَاقْعُدُوْا لَہُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ
تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَہُمْ ؕ اِنَّ اللہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

بدلہ لیتے وقت انصاف کا حکم اور معاف فرمانا بہتر 16:127-128

قَدْ مَکَرَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ فَاَتَی اللہُ بُنْیَانَہُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَیْہِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِہِمْ وَاَتٰىہُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ
لَایَشْعُرُوْنَ (۲۶) ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُخْزِیْہِمْ وَیَقُوْلُ اَیْنَ شُرَکَآءِیَ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِیْہِمْ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ
الْخِزْیَ الْیَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ

معاہدہ توڑنے والوں سے جنگ کرو 9:6

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْہُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْہُمْ وَخُذُوْہُمْ وَاحْصُرُوْہُمْ وَاقْعُدُوْا لَہُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ
تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَہُمْ ؕ اِنَّ اللہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

"آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیاں"

1)سفید گھوڑے پر سوار۔ سچا اور بر حق۔ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرنے والا۔ اسکا نام جسکو اسکے ہو کوئی نہیں جانتا۔ خون کی جھڑ کہ ہوئی پوشاک پہنے ہوئے۔ اسکا نام کلام خدا۔ آسمانی فوجیں سفید گوڑوں پر سوار اور سفید لباس پہنے ہوئے اس کے پیچھے ۔ قوموں کے تامرنے کے لیے اسکے منہ سے تلوار نکلتی ہے۔ لوہے کے عصا سے حکومتا سکا نام بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوند کا خداوند۔ مکاشفہ 17-19:11

زبور۔ تلوار والا، سچائی۔ حلم۔ صداقت۔ تیز تیز دشمنوں کے دل میں لگے راستی کا عصا۔ صداقت سے محبت اور بدکاری سے نفرت تیسرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا۔ معزز شہزادیاں۔ زبور 10-45:2

گناہوں کی معافی

خدا شفیق ہے۔ زبور 47-130:3

رحیم ہے۔ رومیوں 18-9:15 خروج 33:19

معاف کرنے ولا۔ زبور 78:38، 86:5، 86:15، نحمیاہ 18-9:17

امثال 28:13۔ لوقا 17:4، متی 22-19:21 لوقا 13:3، 6-3:2

اعمال 8:22، رومیوں 18-9:15، متی 12:41

توبہ اور نیکی کرنے سے۔ متی 17:4، متی 23-19:21، متی 16:15، مرقس 11:26

یرمیاہ 5:1

شفقت اور سچائی سے۔ امثال 16:6، یسعیاہ 18-1:15، ایوب 14-11:13

"فدیہ کا قانون"

ادنیٰ اعلیٰ پر قربان ہوتا ہے روز مرہ کا اصول قتجربہ شریر صادق کا

فدیہ۔۔ امثال 21:18، امثال گنتی 13-25:7

یوحنا 11:50 (یہودی جو یسوع کو جھوٹا سمجھتے تھے ان کا بیان)

کیونکہ وہ یسوع کو گناہ گار سمجھتے تھے۔ یوحنا 9:24، یوحنا 18:30

خدا کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ لوقا 5:21

"ایمان کی نشانیاں"

پہاڑ چلاسکتے ہیں۔ متی22،21:17-21:21،لوقا6-17:5

بدروحوں کو نکالیں گے- نئی زبانیں بولیں گے- بیماروں کو شفادیں

گے۔ مرقس18 16:16

مجھ سے بھی بڑے کام کرے گا۔یوحنا12 14:12

دعاقبول ہوگی۔ متی22-21:21یعقوب5:15،یوحنا14:2،15:7

ایمان-دائمی ھے۔ کرنتھیون13:13

بپتسمہ پانے والاروح القدس پائے گااور یہ وعدہ دور کے لوگوں کے لیے بھی ہے۔ اعمال39-3:38

نیک کی دعاسنی جاتی ہے۔یوحنا31 9:31

ایمان بڑھانے کانسخہ۔نوافل کی ادائیگی10-17:5

کو شخص دوسرے کے گناہ نہیں اٹھاسکتا۔ حزقیل20-18:5

گناہ کی معافی کے اصول

رحم سے۔ متی9:13 ،12:7 گنتی20-14:19

نیکوں سے۔ امثال21:3،ہوسیع6:6

توبہ اور دعاسے۔یعقوب5:15،استثناء20-9:8، 2تواریخ6:25۔1یوحنا 5:16، 2تواریخ 7:14،6:27 ،6:30

دوسروں سے نیک سلوک کرنے سے۔لوقا11:4

صبح بھی معاف کرسکتا تھا ۔ متی9:6،رقس2:10،لوقا5:24

توبہ سے۔زبور32:5،یسعیاہ7-55:6یرمیاہ15-3:12

گناہوں کے اقرار سے۔امثال28:13،لوقا25-15:4 ، متی 25-18:23،اعمال8:22،متی6-3:2،مرقس5-1:4

بائبل میں بے گناہ انسان

حنوک۔پیدائش ،5:24،عبرانیوں11:5

حنوک خداکاپسندیدہ اور محبوب۔ حکمت 11-4:10

بچے بے گناہ ہیں۔ متی18:3

نوح=پیدائش 6:9

لوط راستباز۔ 2 پطرس 8-2:7

کالب۔ نحمیاہ 9:7، استثناء 1:36

ابراہیم۔ پیدائش 26:5 یسعیاہ 11:22 نحمیاہ 8-9:7، یعقوب 2:23

داؤد۔ 1 سلاطین 11:34، 14:8 اعمال۔ 13:36، 13:22

ایوب۔ ایوب 2:3، 1:1، 1:8

سدرک۔ میک۔ عید نحو۔ دانیال 27-3:21، دانیال 6;22

زکریا اور اسکی بیوی۔ لوقا 1:6

یوحنا اسطباغی۔ 1:15 لوقا ماں کے پیٹ سے روح القدس، رقس 6:20

یوسیاہ۔ 2۔ سلاطین۔ 23:25، حزقیاہ، 2۔ سلاطین 6-18:5

شمعون۔ لوقا 2:25، 2:37

مالک صدق سالم۔ پیدائش 14:18

انسان خدا کی صورت پر پیدا ہؤا ہے

وہ خدا کی صورت اور اس کا جلال ہے۔ 1۔ کرنتھیوں 11:7

وہ (یسوع) خدا کی صورت پر تھا۔ فلپیون 2:6، کلیسون 1:15

جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے۔ یعقوب 3:9

سمسون۔ قضاۃ 5-13:4، 13:7، یوسف۔ متی 1:19

کرنیلس۔ اعمال 10:22

ابراہیم بے عیب تھا۔ حکمت 10:5

بنی اسرائیل کی بے عیب نسل10:15حکمت

دیگر انبیاء = متی13:17، متی5:45

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پیشگوئیاں

بکہ یعنی مکہ کے متعلق۔ زبور7-84:4

LXX میں شریعت لانے کی پیشگوئی

دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ۔ استثناء3-33:2

موسیٰ کی مانند نبی۔ استثناء22-18:15، اعمال23-3:21

عرب کی بابت۔ یسعیاہ17-21:13

قرآن کے متعلق۔ یسعیاہ13-28:9، مکاشفہ ،13-20:12

دائمی شریعت۔ یسعیاہ7-9:6، نیا گیت ،یسعیاہ17-42:10

بہادر جنگی مرد۔ یسعیاہ17-42:10

اسلام کی خبر دینے والا۔ یرمیاہ28:9

حضرت داؤد کی پیشگوئی9-45:1 زبور

حبقوق کی پیشگوئی۔ حبقوق14-3:1

نیا نام دیا جانے کی پیشگوئی۔ یسعیاہ6-62:1

محمدیم کا دس ہزار سے ممتاز ہونا۔ غزل لغزلات16-5:10

اچانک ہیکل مین آنے کی پیشگوئی۔ ملاکی 3:1

خدا کے پیاروں کی نشانیاں

کھائیں گے پیئینگے۔ یسعیاہ65:13

مغضوبوں پر لعنت کریں گے۔یسعیاہ65:15

خدائے برحق کے نام سے دعا کریں گے۔65:16

خدائے برحق کے نام کی قسم کھائیں گے۔65:16

نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کروں گا۔65:17

خداوند کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں65:23

ان کی دعا قبول کی جائے گی پیشتر اس سے کہ وہ دعا کریں

جانور کوہ مقدس پر ضرر نہیں پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے۔یسعیاہ 65:25

منصوبوں کی نشانیاں

سؤر اور مکروہ چیزیں کھائیں گے۔66:17

تمام بنی آدم کے لئے نفرتی ہونگے۔66:24

پیاسے اور بھوکے رہیں گے۔65:13

شرمندہ رہنا۔65:13

خدا کے نام کی خاطر خارج کرنے والے شرمندہ ہونگے۔یسعیاہ66:2-8

انجیل کی پیشگوئیاں

دوسرا مددگار۔سچائی کا روح۔یوحنا14:16-17

تمام باتیں سکھائے گا۔میری سب باتیں یاد کرائے گا۔اطمنان دیتا ہوں۔

اصل ترجمہ اسلام ہے۔یوحنا14:25-27

میری گواہی دے گا خاتم النبیین۔ یوحنا15:27-27

خدا سے خبریں پائے گا۔ یوحنا16:7-15

آئندہ کی خبریں۔ یوحنا16:15

روح القدس پہلے نبی دے چکا تھا۔ یوحنا20:19-23

اب تم ان باتوں کی برداشت نہیں رکھتے۔ یوحنا16:12-13

خداوند کے آنے کی پیشگوئی۔

خدا کی بادشاہی دوسری قوم کو دینے کی پیشگوئی۔ متی21:43

آمد ثانی

پیشگوئی کا ذکر۔ متی باب24، مرقس باب13، لوقا باب21

خود نہیں آئے گا جیسے ایلیا خود نہیں آیا۔ متی17:12-13، متی11:13-14

ایلیا کے آنے کی پیشگوئی۔ ملاکی4:5-6

ایلیا آسمان پر چلا گیا۔2-Kin 2:11

یوحنا ایلیا کی روح اور قوت سے آیا۔ لوقا1:17

علامات

ہیکل کی تباہی۔ متی24:1-2

نئی پیدائش کے ساتھ آئے گا۔ متی19:28

جھوٹے مسیح اور نبیوں کا آنا۔ متی24:11،24:5

ماننے والے قتل ہونگے۔ متی24:9، مرقس13:9-10،13:12

بے دینی بڑھ جائے گی۔ خدا کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ متی24:11

ایمان غائب ہو جائے گا۔ لوقا18:8، 1-Tim 4:1-3،

بادشاہی کی منادی تمام دنیا میں ہو گی۔ متی24:14

پورب سے پچھم کو آئے گا۔ متی24:27

چاند سورج کو گرہن لگے گا۔ متی24:29 متی24:30

کی آواز کے ساتھ فرشتے برگزیدوں کو جمع کریں گے۔ آسمان زمین کے اس کنارے سے اس کنارے تک۔ مرقس13:27

ضرور آئے گا۔ یہ پیشگوئی ضرور پوری ہوگی۔ متی..............

لڑائیاں ہونگی۔ متی24:7

کال پڑیں گے۔

زلزلے آئیں گے۔

مسیح کے آنے کا وقت کوئی نہیں جانتا۔ متی 24:36-42،24:44-46، لوقا 12:40

دنیا روزمرہ کے کاروبار میں مشغول ہوگی۔ متی 24:44-46

دجال کے ظہور کے بعد مسیحا آئے گاتھسلنیکیون۔2:2-4

دوبارہ آمد کی منادی کرنی چاہئے تھسلنیکیون 4:18

دجال اس کی دعاؤں سے ہلاک ہو گا تھسلنیکیون 2:8-9، مکاشفہ 19:19-20

جنگ کا خاتمہ ہو گا۔یسعیاہ2:4، میکا 4:3-4، زبور 72:7-16

اسرائیل ایک ہو جائے گا اور ان کا ایک ہی بادشاہ ہوگا۔ حزقیل37:19-28

اسرائیل تمام دنیا سے اکھٹے ہونگے۔یسعیاہ11:11-12،27:13، حزقیل37:11-14،یسعیاہ 37:31-32،35:1-9 ،

24-33:13،32:15-20، 30:18-26، حزقیل16:60-63، یوایل3:1-21، میکا5:2-9، عاموس9:9-15،

ملاکی4:3-6، زکریا8:1-8

آمد یقینی۔یوحنا 14:3 ، عبرانیوں 9:28 ، فلپیون 3:20-21، مکاشفہ22:20

چور کی مانند آئے گا۔مکاشفہ16:15 ،تھسلنیکیون 5:2-3، متی24:37-39 ، پطرس3:10

اچانک آئے گا۔ متی24:42

بعض تضادات

خداوند جب آئے گا تمام مردے زندہ ہونگے۔ خداوند للکار، فرشتے کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ آئے گا۔ آسمان سے اترنے۔۔۔ اسکا استقبال ہو گا۔ زمین والے لوگ تھسلنیکیون 18-4:13
زمین پر آئے گا۔ امین بر حق کہلائے گا۔ خون سے چھڑکا ہؤا لباس پہنے گا منہ سے تیز تلوار نکلے گی۔ لوہے کے عصا سے حکومت کرے گا۔ بادشاہوں کا بادشاہ ہو گا۔ مکاشفہ 16-9:1
چور کی مانند آئے گا۔ مکاشفہ 16:15، 2۔ پطرس 3:10
عدل و اصاف کرے گا۔ شریر اس کے دم سے ہلاک ہو گا۔ ظالم کو منہ کی چھڑی سے مارے گا۔ امن ہو گا۔ فساد نہ ہو گا۔ یسعیاہ
عورت کا بچہ لوہے کے عصا سے حکومت کرے گا۔ مکاشفہ 6-12:1
مسلمانوں کے مطابق مکہ میں آئیں گے۔ یہودی اور عیسائی کہتے ہیں یروشلم میں آئے گا۔

زمین اور سمندر کا حیوان

دجال

سات سر۔ دس سینگ۔ دس تاج۔ سروں پر کفر لکھا ہو گا۔ شکل چیتے کی۔ پاؤں ریچھ کا منہ ببر کا۔ اژدہا نے اسکو اختیار دیا۔ دنیا اس کے پیچھے ہو گی۔ حیوان اور اژدہا کو لوگ سجدہ کرینگے۔ اس سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہ ہو گی۔ (ساڑھے تین سال) بڑا بول اور کفر بکے گا 42 ماہ رہے گا۔ مقدسوں سے لڑائی کر کے غالب آئے گا۔ مکاشفہ 10-13:1
آسمان سے زمین پہ آگ برسائے گا۔ حیوان کو سجدہ نہ کرنے والے قتلکئے جائینگے۔ سبکو نشان لگائے گا تا کہ کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے سوائے ان کے جن پر اس حیوان کا نشان ہو۔ مکاشفہ 18-13:11، اسکا عدد 666۔ ہے۔ مکاشفہ 13:18

دجال کی دیگر علامات

خدا کے مخالف، خدا کے بندوں پر ظلم کرے گا

عہدوں اور شریعتوں میں تبدیلی کرے گا۔ ساڑھے تین زمانوں تک رہے گا۔ دانیال---:12

دجال کی علامات

ہر معبود سے بڑا ہونے کا دعویٰ کرے گاتھسلنیکیون2:4

دنیا میں امن قائم کرنے کا دعویٰ کرے گا۔ مکاشفہ6:2

سفید گھوڑے پر سواری

لا مذہب ہو گا عملی طور پر۔ باپ دادا کے معبود کی پرواہ نہیں کرے گا بلکہ خود کو سب سے بالا سمجھے گا۔ دانیال11:37

فوجی طاقت پر گھمنڈ کرے گا اور اپنی طاقت یا حمایت حاصل کرنے کے لئے بے پناہ دولت خرچ کرے گا۔ دانیال11:38

حکمرانی اور زمین بانٹے گا۔ دانیال11:39

جو اس کو قبول کریں گے ان کو دولت دے گا۔ دانیال11:39 ۔ مکاشفہ،17-6:12موازنہ قرآن القیمہ 13-12-10-75:9

،المرسلات 11-10-77:9،النساء21-78:20 ، التکویر 4-81:2 ،3-82:2

یاجوج وماجوج زمین کے چاروں طرف سے جمع ہو کر لڑائی کریں گے۔۔۔۔۔۔۔۔ شہر کو گھیر لیں گے۔ آسمان سے آگ نازل ہو کر ان کو کھا جائے گی۔ مکاشفہ 10-20:7

دجال کانا ہو گا۔ آنکھوں کے درمیان ک ۔ف ۔ر لکھا ہو گا جسے ہر کوئی پڑھ لے گا۔ اس کے حکم سے بارش ہو گی۔ تمیں اگائے گی۔ اپنے خزانے باہر نکال دے گی۔ خزانے اس کے پیچھے ہو لیں گے۔ اس کے ساتھ روٹیوں کا پہاڑ ہو گا اور پانی کی نہر ہو گی۔ دجال چمک دار گدھے پر ظاہر ہو گا اور اس گدھے کے دونوں کانوں کے درمیان 70 ہاتھ کا فاصلہ ہو گا۔ (مشکوٰۃ کتاب الفتن)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام رسول الیٰ بنی اسرائیل

حواریوں کو غیر قوموں کی طرف نہ جانے کا حکم۔ متی 6-10:5

صرف اسرئیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ متی 28-15:21

پاک چیز کتوں کو نہ دو(غیر اقوام کتے ہیں)۔ متی 7:6

یہودیوں کا بادشاہ۔ متی 27:28،2:2،یوحنا 1:49

لڑکوں کی روٹی کتوں کو نہیں ڈال سکتا۔ مرقس 7:27

یہودیوں کے سوا کسی کو تبلیغ نہ کرتے تھے۔ متی11:19،13:24

پطرس پہ غیر قوموں کو تبلیغ کرنے کا الزام۔ اعمال3-11:1

اسرائیلی کے سب شہروں میں پھرنے کی پیشگوئی۔ متی 10:23

یعقوب کے گھرانے پر بادشاہی۔ لوقا 1:32، متی 2:6

اسرائیل کے قبیلوں کا انصاف کرنے کی پیشگوئی۔ متی19:28

اسرائیل پر ظاہر ہو۔ یوحنا 1:31

ایسے انداز میں تبلیغ کہ غیر اسرائیلیوں کو سمجھ نہ آئے

تمثیلی بیان کی وجہ۔ مرقس 12-4:10

اسرائیل کے لئے منجی۔ لوقا 11-2:8

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی تھے

نبی وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔ لوقا 24-4:23،یوحنا45-4:43

گلیل سے نبی برپا نہیں ہو گا۔ یوحنا 7:52

نبی کے نام سے نبی کو قبول کرنے والا نبی کا اجر پائے گا۔ متی 21:11

لوگ اس کو نبی جانتے تھے۔ متی21:46

بڑا نبی برپا ہوا ہے۔ لوقا 7:16

نبی آنے والا یہی ہے۔یوحنا6:14،یوحنا7:41 ،9:18

خدانے بھیجا ہے۔یوحنا8:1،4:34،5:30،5:36-37 ،6:38یوحنا6:44،6:57

دجال

ڈھانپ لینے والی چیز کیونکہ وہ زمین کوڈھانپ لے گا۔

سیر وسیاحت کرنے والایعنی جب کسی نے تمام روئے زمین کوامنی سیر وسیاحت سے قطع کرلیاہو۔

بڑامالدار خزانے والا۔

سونے کو بھی دجال کہتے ہیں۔

بڑا گروہ۔

جو تجارت کے احوال اٹھائے پھرے۔

(تاج العروس)

نشانیاں

آخری زمانہ میں نکلے گا۔

دنیاکودین سے ملائیں گے۔

بھیڑوں کے لباس میں ظاہر ہونگے۔زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی مگر دل بھیڑے کی طرح ہونگے۔

(کنز العمال جلد 7)

دجال کے فتنے سے بچنے کے لئے سورۃالکہف کی ابتدائی اور آخری آیات پڑھنے کی ہدایت۔

حضرت تمیم داری نے دجال کو گرجے میں بندھاہوُادیکھا۔

(مسلم باب خروج دجال)

دجال کے مقابلے کے لئے مسیح موعود قرآن سے طاقت حاصل کرے گا۔

(کنز العمال جلد 7)

یاجوج ماجوج کثرت سے دنیا میں پھیل جائینگے۔ دنیا میں فساد پھیلائیں گے۔ الکہف ،102-18:95 الانبیاء 2:96-99

سچے اور جھوٹے نبی کی پہچان

سچے نبیکی پیشگوئیاں پوری ہوتی ہیں۔ استثناء 18:18

جھوٹا نبی مارا جاتا ہے اور نیست ونابود کیا جاتا ہے۔ زکریا13:3، یرمیاہ 32-29:31، استثناء18:20 یرمیاہ17-28:15

سچے نبی ہمیشہ مخالفین کے مقابلہ میں کامیاب ہوتے ہیں۔ سلاطین 39-18:15، گنتی35-16:1

انبیاء پر غیب کی خبریں ظاہر کی جاتی ہیں۔ یرمیاہ 33:2

سچے نبی کی پیشگوئیاں پوری ہوتی ہیں۔ یرمیاہ28:9،قرآن 28-72:27

سچے نبی کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یوحنا 9:21، 42-11:41

سچے نبی ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں اور ان کو کوئی مخالفت کے باوجود ناکام نہیں کر سکتا۔ اعمال40-5:33

دعوٰی نبوت سے پہلے کی زندگی اور کردار بے عیب ہوتا ہے۔ یوحنا 8:46

اللہ تعالیٰ سچے نبی کی مدد کرتا ہے اور وہ غالب ہوتے ہیں۔ یوحنا 8:29

وہ اپنے پھلوں یعنی پیروکاروں کے کردار سے پہچانا جاتا ہے۔ متی18-7:15

جھوٹے نبی بھی معجزات دکھاسکتے ہیں۔ متی25-24:24

دجال کی مزید علامات

دجال گرجے میں زنجیروں سے جکڑا ہوٴا تھا۔

دجال نے غیب کی خبریں بتائیں۔

عنقریب جزیرہ سے نکلے گا اور ساری دنیا میں گھوم جائے گا مگر مکہ اور مدینہ میں نہیں جائے گا۔

دجال بحیرہ احمر کی طرف سے ظاہر نہیں ہو گا بلکہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا مگر مشرق کا رہنے والا نہیں ہو گا
(صحیح مسلم کتاب الفتن فی خروج الدجال)

شام اور عراق کے درمیان کے علاقعہ میں ظاہر ہو گا۔
جدھر رخ کرے گا قتل وغارت اور فتنہ وفساد برپا کرے گا۔
40 دن رہے گا مگر ایک دن ایک سال کے برابر مہینہ کے برابر اور ہفتہ کے برابر ہو گا اور عام دنوں کے برابر بھی۔
تیز رفتاری سے چلے گا یا دنیا میں گھومے گا۔
ایمان لانے والوں پر بارش برسائے گا۔ زمین کو فصلیں اگانے کا حکم دے گا۔ ان کے جانور زیادہ دودھ دیں گے۔
ایمان نہ لانے والے قحط اور مصیبت کا شکار ہونگے اور ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں رہے گا۔
ویرانے دجال کے کہنے پر خزانے الٹ دیں گے۔
نوجوان کو قتل کر کے اسکو زندہ کر دے گا۔
اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو برپا کرے گا جن سے کسی کو لڑنے کی طاقت نہ ہو گی۔
یاجوج ماجوج کو طاعون ہلاک کرے گی۔
شریر اور علی الاعلان بدکاری کرنے والوں پر قیامت آئے گی
(مسلم کتاب الفتن)

یک چشم ہو گا۔ پیشانی پر کافر لکھا ہو گا۔
(مسلم کتاب الفتن۔ مسند احمد)

دجال ایک گدھے پر سوار ہو گا جو چاند کی طرح چمکے گا۔ اس کے کانوں کے درمیان ستر باع کا فاصلہ ہو گا۔
(مشکوٰۃ کتاب الفتن)
دجال کے گدھے کا کان ستر ہزار لوگوں پر سایہ کرے گا۔
(تفسیر در منصور)

شراب
قران کریم

شراب۔ جوٗا شیطانیکام ہیں ان سے بچو۔ المائدہ 5:91

شراب اور جوئے کے ذریعہ عداوت اور کینہ پیدا ہوتا ہے اور اللہ کے ذکر اور نماز سے روکتے ہیں۔5:92

شراب اور جوئے کا نقصان زیادہ ہے اور فوائد کم۔ 2:220

شراب
بائبل

شراب پی کر خیمہ اجتماع (مقام مقدس میں جانا منع ہے)۔ احبار 10

نذیر یعنی واقف زندگی کے لئے شراب پینا منع ہے۔ گنتی باب 6

شراب میں متوالے ہونا منع ہے افسیون 5:18

خمار اور نشہ بازی میں سست ہونا منع ہے۔ لوقا 21:34

شراب نقصان دہ ہے۔ امثال 31:6

مے سے ہنگامہ اور مسخرہ پن پیدا ہوتا ہے اور اس کا پینا دانائی نہیں ہے۔ امثال 20:1

شرابی کھاؤ اور کنگال ہو جاتے ہیں۔ امثال 21-23:20

مے سے بصیرت جاتی رہتی ہے ہوسیع 4:11

سؤر کی حرمت
قرآن کریم

مردار۔ خون۔ سؤر کا گوشت۔ مردہ اور اللہ کے نام کے علاوہ کسی اور نام پر ذبح کیا ہوٗا جانور حرام ہیں۔ 5:4 المائدہ

بائبل

سؤر کی حرمت

جس جانور کے پاؤں چرے ہوئے ہوں مگر وہ جگالی نہیں کرتا انکا گوشت کھانا منع ہے۔ استثناء 14:8

سؤر اسی بنا پر ناپاک ہے۔ آحبار 11:7

اونٹ۔ سامان۔ خرگوش بھی ناپاک ہیں۔ 6-11:4

سؤر نفرتی چیز ہے۔ یسعیاہ 4-65:3

موتی سؤروں کے آگے نہ ڈالیں۔ متی 7:6

ناپاک روح سؤروں میں چلی گئیں۔ متی 32-8:30

نئے عہد نامہ پر اعتراضات

بپتسمہ کے واقعہ میں تدریجی تبدیلی

رقس۔ گناہوں کی بخشش کے لیے بپتسمہ لیا۔

متی۔ گناہوں کی معافی کا ذکر نہیں کرتا۔ بلکہ یوحنا کی بپتسمہ دینے میں ہچکچاہٹ کا ذکر۔

یوحنا نے بپتسمہ کا ذکر تک نہیں کیا۔

لوقا کے مطابق یسوع Inn-Stable میں پیدا ہوا 2:7

متی کے مطابق پیدائش بیت لحم میں ہوئی مگر Justin اور Orggen واضح طور پر کسی غار میں پیدا ہونے کا ذکر کرتے ہیں اگر ان کے نزدیک موجودہ اناجیل کا بیان درست ہوتا تو یہ اختلاف نہیں ہو سکتا تھا-----

مگر Gospel of James میں " غار میں پیدا ہونے کا ذکر ہے۔

Justin کے مطابق یسوع یردن میں بپتسمہ لیکر پانی سے باہر آیا تو آسمان پر آگ نمودار ہوئی

Epiphanius کے مطابق Gospel according to Hebrew میں اس موقعہ پر روشنی ظاہر ہونے کا ذکر ملتا ہے۔
Marcion کے نزدیک صرف ایک انجیل ہی 140ء تک مصدقہ ہے۔
Gospel of Peter میں ذکر ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد 12 حواری مغموم تھے اور روتے تھے اسمیں یہوداسکریوطی کے اکراج کا کوئی ذکر نہیں۔ Paul بارہ نے دیکھا

"نیا عہد نامہ پر علماء بائبل کے اعتراضات"

متی کے نسب میں 4 نسلوں کی کمی ہے مثلاً متی کے مطابق Joram اور Jonathan کے درمیان صرف دو نسلیں ہیں مگر
ا۔ تواریخ 12-3:11 کے مطابق 5 ہیں اور متی Johoiakim کے درمیان ملتا ہے۔
لوقا کے بیان کردہ نسب نامہ میں Jechoniah کا ذکر نہیں ہے کیونکہ یرمیاہ 22:30 کے مطابق اس کی نسل سے کوئی داؤد کے تخت کا وارث نہیں ہو سکتا مگر لوقا کے مطابق یسوع داؤد کے تخت کا وارث ہو گا۔ لوقا 33-1:32
مردم شماری کا ذکر سوائے لوقا کے کسی نے نہیں کیا۔ Herod 37Bc سے 4Bc تک حکمران رہا ہے مگر اس کے عہد میں کوئی مردم شماری نہیں ہوئی۔ دیگر اعتراضات (Cyrenius سوریا کا گورنر تھا لوقا 2:2)
صرف مردم شماری کی خاطر بیت لحم میں جو کہ ناصرہ سے 80 میل کے فاصلے پر ہے کیا ضرورت تھی کیا محض اس لئے کہ ہزار سال قبل اس کے آباءواجداد میں سے داؤد وہاں پیدا ہوا تھا۔
اناجیل میں پائی جانے والی اخلاقی تعلیم تمام کی تمام بت پرست اقوام میں موجود تھی جیسا کہ بعض Bishop نے اقرار کیا ہے Farrer اور Thirlwall وغیرہ
ستارہ کا اس گھر پر ٹھہرنا جہاں پر مسیح تھا۔ متی 3:9

تعلیم پر اعتراضات

رشتہ داروں سے لاتعلقی کی تعلیم۔لوقا14:26،مرقس باب10، متی 19:29

شادی کے متعلق تعلیم۔متی12-19:10، کرنتھیوں باب7

جہنمکی آگ کی دائمی سزا۔متی 46-25:31

ہاتھ پاؤں کاٹنے کی تعلیم۔مرقس باب9

ناقابل عمل تعلیم۔۔۔۔۔۔کوفروخت کرکے غریبوں میں تقسیم کرنے کی تعلیم۔مرقس باب10

دشمنوں سے محبت کی تعلیم۔(سب سے بڑادشمن توشیطان ہے) لوقا9:48، متی 12:30 (متضاد تعلیم)

متی12:56 کہ ابن آدم سزادینے نہیں بلکہ بچانے آیاہے والا فقرہ قدیم مسودات میں نہیں ہے۔

غصہ نہ کرنے کی تعلیم مگرخودغصہ کیا۔مرقس 3:5، متی باب5 کی تعلیم۔

انکساری کی تعلیم مگرخودکوسلیمان سے بھی بڑاکہاہے۔متی11:42, 11:29

جوکسی کواحمق کہے وہ جنت کی سزاکاسزاوارہے مگرخوددوسروں کواحمق کہاہے۔متی23:17،لوقا 12:20

دشمن کی محبت کی تعلیم مگریہودی علماء کوکہا۔متی33-23:29

یوحنامیں مسیح کے دوبارہ آنے کی کوئی پیشگوئی نہیں ہے کیونکہ ابتداء میں عیسائیوں کومسیح کے جلددوبارہ آنے کی توقع تھی۔جب وہ پوری نہ ہوئی تومایوسی کی وجہ سے ذکرہی چھوڑدیا۔

مرقس52-14:51 میں ننگابھاگنے والاواقعہ عاموس11:16 کی پیشگوئی پوری کرنے کے لئے گھڑاگیاہے۔

استثناء17:13 کی بناءپرچونکہ یسوع کویہودی جھوٹا سمجھتے تھے اس لئے صلیب پرلٹکایاگیاتھا۔

تضاد۔مرقس اورمتی متفق ہیں مگریسوع کے مقدمے کی سماعت کے واقعات کے سلسلہ میں لوقامختلف ہے۔

تین گھنٹے اندھیراچھانا۔زلزلوں کاآنااورمردوں کازندہ ہوناکسی تاریخ دان نے بیان نہیں کیا۔

اعمال کی کتاب میں لکھاہے کہ مردوں میں سے زندہ ہونے والوں میں سے یسوعسب سے پہلا تھا۔اعمال26:23

یسوع نے صلیب کے موقعہ پریہودیوں کومعاف کرنے کی دعاکی تھی توسزاکیوں ملی۔(لوقا 44-19:41, 30-23:27یروشلم کی تباہی کی صورت میں)

مرقس چوروں کے ساتھ صلیب دئے جانے کویسیاہ53:12 کی پیشگوئی پوراہونابیان کرتاہے مگریہ الفاظ بعض قدیم مسودات میں نہیں ہیں اس لئے AV میں نہیں لکھے۔مرقس15:28

اے باپ انہیں معاف کر دے۔۔۔اور اسی طرح کے الفاظ بعض قدیم قلمی نسخہ جات میں نہیں ہیں (صلیب پر کے آخری الفاظ دیکھیں

(RV

یوحنا کے مطابق واقعہ صلیب کے وقت یسوع نے اپنی والدہ کو اپنے ایک حواری کے سپرد کیا مگر متی اور مرقس کے مطابق حواری اور میں وہاں موجود ہی نہ تھے۔

متی کے مطابق یسوع کی گرفتاری کے وقت سب حواری بھاگ گئے تھے (پیشگوئی کے مطابق)

لوقا اور مرقس حواریوں میں سے نہیں ہیں اور نہ ہی ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے یسوع کے حالات اپنی آنکھوں سے دیکھے ہوں

مرقس 11:13 بے موسم انجیر کے درخت پر لعنت کرتا۔

متی 27:8 اور متی 28:15 کے فقرات "آج کے دن تک" سے پتہ چلتا ہے کہ متی کی انجیل واقعات کے بہت دیر بعد لکھی گئی۔

مرقس 4:30-33 لوقا 13:18-19 میں خدا کی بادشاہی متی میں 13:31-32 آسمان کی بادشاہی۔۔۔۔سے آنا خدا کی طرف سے آنا۔

زکریا کا بیٹا برخیاہ جو خدا کے گھر کے صحن میں قتل ہوا

2 تواریخ 24:20-21 میں زکریا کے جس بیٹے کا ذکر ہے اسکا نام Jehoiada ہے جس کا قتل Temple کے صحن میں ہوا تھا مگر کے مطابق 68ء ہر کیاہ بن زکریا کا قتل ہوا تھا اور۔۔۔کے صحن میں ہوا تھا جس سے پتہ چلتا ہے کہ متی کی انجیل 68ء کے بعد لکھی گئی ہے۔(تاریخی غلطی ہے)

یوحنا کی انجیل میں مسیح کی آمد ثانی سے مراد مسیح کا ذاتی طور پر آنا نہیں تھا بلکہ روح القدس کا ایمان داروں کے دلوں پر نزول تھا۔یوحنا 14:16-18

مسیح کی پیدائش سے پہلے موجودگی کا ذکر صرف یوحنا میں ہے باقی اناجیل میں ذکر نہیں ہے۔اسی طرح اکلوتے بیٹے کا تصور بھی صرف یوحنا میں ملتا ہے۔

یوحنا کے مطابق یوحنا بپتسمہ دینے والا یسوع کو جانتا تھا کہ مسیح ہے مگر متی کے مطابق نہیں جانتا تھا۔یوحنا 1:29, 11:2 ، متی

یوحنا کے مطابق پانی کو شراب میں بدلنے کا معجزہ سب حواریوں کے سامنے اور سب سے پہلا معجزہ تھا مگر مرقس 8:12 کے مطابق یسوع نے معجزہ دکھانے سے انکار کیا۔

یوحنا نے لعزر کا مرنے کے چار دن بعد زندہ کرنا بیان کیا ہے کیونکہ یہودیوں کے مطابق چار دن کے بعد روح جسم سے جدا ہوتی ہے۔ یوحنا 11:45-48

گرفتاری کے وقت تمام رومن سپاہی بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔ یوحنا 18:6

یہودا نے یسوع کی گرفتاری کے لئے بوسہ نہیں دیا بلکہ یسوع نے خود اپنی نشاندہی کی تھی۔ یوحنا---

مریم مگدلین کو جی اٹھنے کے بعد چھونے کی اجازت نہ دی۔ یوحنا مگر متی کے مطابق مریم نے پاؤں چھوئے۔ متی 28:9

یوحنا کے مطابق روح القدس حواریوں کو دی (20:22)

یہ تمام امور یسوع کا رتبہ بڑھانے کے لئے ہیں مگر جن امور سے رتبہ میں کمی کا اشارہ ملتا ہے ان کے ذکر یوحنا نے نہیں کیا مثلاً یوحنا سے بپتسمہ لینا، شیطان سے آزمایا جانا، گرفتاری سے پہلے دعا کرنا، صلیب پر چلانا

متفرق حوالے

تمہارے باپ دادا نے من کھایا اور مر گئے۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اترتی ہے تا کہ آدمی اس سے کھائے اور نہ مرے میں وہ روٹی ہوں جو آسمان سے اتری۔ اگر کوئی اس روٹی سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا۔ یوحنا 6:49-51

جس طرح باپ مردوں کو اٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔

باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے۔ یوحنا 5:19-23

میری بھیڑیں۔۔۔۔ میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگے۔ یوحنا 10:27-28

زمین و آسمان کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ متی 28:18

جو چیز پرانی اور مدت کی ہو جاتی ہے وہ مٹنے کے قریب ہوتی ہے۔ عبرانیوں 8:13

اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو انہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے اس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں۔ عبرانیوں 6:6-7

داؤد کی آمد ثانی

داؤد کو چوپان مقرر کرونگا۔ حزقیل 24-34:23
میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لئے ان کا بادشاہ ہو گا۔ حزقیل 25-37:24، ہوسیع 3:5
داؤد کو برپا کرونگا۔ یرمیاہ 30:9
مرنا صرف ایک بار اس کے بعد عدالت۔ عبرانیوں 9:27

آدم کو خطا سے معافی دی۔ حکمت 10:1
میں اپنی پہاڑی کے ارد گرد کو باعث برکت بنادوں گا۔ حزقیل 34:26
جو روح نکل گئی اسے واپس نہیں لائے گا اور قبض کی ہوئی جان واپس نہ بلائے گا۔ حکمت 15-16:14
بنی اسرائیل کے بھائی
ادومی استثناء 23:7، اسماعیل 13-16:12، لوط، پیدائش 13:8 بنی عیسو۔ استثناء 2:4,8
اسرائیل سے مراد پاک دل لوگ۔ زبور 73:1,2

لعنت

"ملعون" جسکا دل خداوند سے برگشتہ ہو۔ یرمیاہ 17:5
سانپ (شیطان) ملعون ہے۔ پیدائش 3:14
خداوند پر لعنت کرنے والا ملعون، گنتی 24:9
بت ملعون ہیں۔ استثناء 7:26
ملعون سے نفرت رکھنا ضروری ہے۔ استثناء 7:26
جسے پھانسی ملی ہے وہ خدا کی طرف سے ملعون ہے۔ استثناء 21:23

یہودی ملعون ہوئے۔ ملاکی 3:9 (خدا کی نافرمانی پر)

اعتراضات

تمام اقوام میں منادی کرنے اور باپ بیٹا اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دینے کی تعلیم۔ متی 28:19
مگر عمل نہیں کیا گیا۔ اعمال 2:38, 8:16,10:48, 19:5، رومیوں 6:3، گلائیوں 3:27، 1 کرنتھیوں 1:12, 6:11
حواریوں کی فہرست میں فرق لوقا کے مطابق یہودا نامی دو حواری متی کے مطابق یہودا نامی ایک شخص تھیوڈاس متی میں زائید ہے اور
مرقس کی دونوں سے مختلف ہے۔ مرقس 3:16-19
12 حواریوں کی تعداد بنی اسرائیل کے 12 قبائل کے مطابق ہے اور 70 حواریوں کی تعداد 70 اقوام کے مطابق لوقا ---10:
مگر

قسم کھانا

فرشتہ نے خدا کی قسم کھالی۔ مکاشفہ 10:6
آدمی تو اپنے سے بڑے کی قسم کھایا کرتے ہیں اور انکے ہر قضیہ کا آخری ثبوت قسم سے ہوتا۔ عبرانیوں 6:16
میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں۔ 1 تھسلنیکیون 5:27
خدا کی سچائی کی قسم۔ 2 کرنتھیوں 1:18
مسیح کی صداقت کی قسم۔ 2 کرنتھیوں 11:10
مجھے اس فخر کیقسم۔ 1 کرنتھیوں 15:13
تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں۔ مرقس 5:7
(پطرس) نے قسم کھا کر پھر انکار کیا۔ متی 26:72, 74
جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خدا کے تخت اور اس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ متی 33:22
وہ میرے نام کی قسم کھائیں۔ یرمیاہ 12:16

اگر تو سچائی۔۔۔۔اور صداقت سے زندہ خدا کی قسم کھائے تو۔۔۔۔۔۔۔یرمیاہ4:2
جو کوئی قسم کھائے گا خدائے برحق کے نام کی قسم کھائے گا۔یسعیاہ 65:16
جہاں قسم کھانا منع ہے۔۔۔۔۔۔۔۔خدا کی قسم کی ممانعت کا ذکر نہیں۔ متی37-5:33،2کرنتھیوں11:13
خدا کو گواہ ٹھہرانا۔۔۔۔۔رومیوں 1:9,23،گلتیون متی 26:63 خدا کی قسم اور واسطہ دینا

بائبل میں بیان کردہ معجزات

الیشع کا مردہ زندہ کرنا۔2سلاطین4:35, 8:5
ایلیا کا مردہ زندہ کرنا۔ 1سلاطین 17:22, 3:20
الیشع کی ہڈیوں سے مردہ زندہ ہونا۔2سلاطین13:21
۔۔۔۔۔نام عورت کا زندہ ہونا۔اعمال42-9:40
پولوس کا مردہ زندہ کرنا۔اعمال13-19:11
حزقیل کا ہزاروں مردے زندہ کرنا۔حزقیل13-37:1

بیماروں کو شفاء دینا

الیشع کا کوڑھی۔2سلاطین 5:14
پطرس کا مفلوج کو۔اعمال 8-3:1, 9:33-34
پولوس کا بیماروں کو۔اعمال 13-19:11
حواریوں کا مردے زندہ کرنا،شفاء دینا،کوڑھیوں کو پاک کرنا۔متی 9-10:8
عورتوں نے اپنے مردوں کو زندہ پایا۔عبرانیوں11:35
مردوں سے مراد روحانی مردے۔یوحنا 20:31،1کرنتھیوں 51-15:31،افسیون2:5, 2:1فلپیون3:11

زندگی سے مراد یسوع پر ایمان۔یوحنا17:3
مردوں کو مردے دفن کرنے دو۔ متی8:22

روحانی مردے

رومیوں 8:10 ,6:11 گلتیون 2:13،یہودا1:12،زبور 119:93 .119:25, 119:50 ،رومیوں 8:13 گلتیون-2:19 21

خداوند کا خوف زندگی بخش ہے۔امثال19:23
عورتوں نے مردوں کو زندہ پایا۔عبرانیوں 11:35
موت اور زندگی زبان کا قابو میں ہے۔امثال18:21
خدا نے ابدی حیات کا حکم کوہ صیہون پر فرمایا۔زبور 133:3

مردوں کو زندہ کرنا از روئے قرآن

روحانی مردے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی مردے زندہ کرنا۔انفال8:25
خدا کے سوا کوئی مردے زندہ نہیں کر سکتا۔دخان44:9
گناہگار کو گمراہی سے پھرانا تو وہ اپنے آپ کو موت سے بچائے گا۔شوریٰ 42:10 ،یعقوب 5:20
بیماریاں ختم کرنے سے مراد گناہ ختم کرنا۔ متی 8:17
حنوک زندہ آسمان پر اٹھایا گیا اور مرا نہیں عبرانیوں 11:5

مردے اس دنیا میں واپس نہیں آسکتے

قرآن الانبیاء 21:96 ،المؤمنون 23:100-101
بائیبل یسعیاہ 26:13، ایوب 10:21 ,14:12 ,12:14، واعظ 9:5-6
اگر مسیح نے مردے زندہ کئے ہیں تو پھر ہر ایماندار کر سکتا۔یوحنا 14:12-13
موت صرف ایک دفعہ ہی ہے۔عبرانیوں 9:27
مرنے کے بعد جینے والوں میں سب سے پہلا مسیح تھا۔1 کرنتھیوں15:23

ایمان دار پر دوسری موت نہیں ہے۔ مکاشفہ 2:11, 20:6

کفارہ

ہر کوئی اپنا گناہ اٹھائے گا۔ حزقیل 20-18:5

گناہ کی معافی دعا سے۔ استثناء 20-14:19 ۔ 2تواریخ 6:25

خدا کے رحم سے معافی۔ متی 9:13, 12:7

دعا سے معافی گنتی20-14:19 ،یعقوب 5:15،استثناء 20-9:8،یوحنا 5:16 ،2تواریخ 7:14, 6:27, 6:25,6:30

دوسروں کے گناہ معاف کرنے سے11:4

ابن آدم کو گناہ معاف کرنے کا اختیار۔ متی 9:6،مرقس2:10لوقا 5:24

گناہوں کے اقرار اور توبہ سے۔ زبور 32:5،یسعیاہ 7-55:6،یرمیاہ 15-3:12،حزقیل 30-18:27،امثال28:13، اعمال 8:22

اولاد ہونے سے نجات۔ پیدائش--:3، 1 Tim 2:15

خدا کی مرضی ہے جس کو چاہے بخش دے۔ رومیوں 18-9:15،زبور 78:38،خروج 33:19

جس نے گناہ کیا اسی کو سزا ملے گی۔ خروج 32:33،حزقیل20-14:16 ,14:4 ،استثناء 24:16،1سلاطین 14:6

توبہ سے گناہوں کی معافی۔ لوقا 17:4 ، متی 23-19:21, 6:15،مرقس 11:26

انصاف اور سچائی کے طالب کے گناہ معاف۔ یرمیاہ 5:1،امثال16:6

نیکیوں سے بدیوں کا کفارہ۔ یسعیاہ 18-1:15 ،ایوب 14-11:13

شریر صادق کا فدیہ ہو گا۔ امثال21:18۔ گنتی13-25:7

اسی سے وہ مسیح کو صلیب دینا چاہتے تھے۔ استثناء 18:20،یوحنا 11:60, 19:7, 9:24

تتمہ

Old Testament کے مختلف texts کا فرق

The age of the Partriach according to MT and LXX

MT		LXX	
F. Son	Remaining Years	F. Son	Remaining Years
Shem 100	500	100	500
Arpaschat 35	403	135	430 (400)
Cainan -- -	---	130	330
Shelah 30	403	130	330
Eber 34	430	134	370
Peleg 30	209	130	209

Reu 32	207	132	207
Serag 30	200	130	200
Nahor 29	119	79 (179)	129 (125)
Terah 70	135	70	---
Abraham 100	75	100	75

ST until flood follows MT and then LXX although with several varieties

LXX	MT
Gen 11:32 And all the days of Tharrha in the land of Charrhan were two hundred and five years, and Tharrha died in Charrhan.	Gen 11:32 And the days of Terah were two hundred and five years: and Terah died in Haran.
Exodus 6:20 "And Ambram took to wife Jochabed the daughter of his father's brother, and she bore to him both Aaron and Moses, and Mariam their sister: and the years of the life of Ambram were a hundred and thirty-two years."	Exodus 6:20 "And Amram took him Jochebed his father's sister to wife; and she bare him Aaron and Moses: and the years of the life of Amram were an hundred and thirty and seven years."

Age of Amaron 132 years (Codex Alex-136 years)	
Exodus 40:2 On the first day of the first month, at the new moon, thou shalt set up the tabernacle of witness. Exodus 40:17 And it came to pass in the first month, in the second year after their going forth out of Egypt, at the new moon, that the tabernacle was set up.	Exodus 40:2 "On the first day of the first month shalt thou set up the tabernacle of the tent of the congregation." Exodus 40:17 „And it came to pass in the first month in the second year, on the first day of the month, that the tabernacle was reared up."
Numbers 13:20 And what the land is on which they dwell, whether it is good or bad; and what the cities are wherein these dwell, whether they dwell in walled cities or unwalled.	Numbers 13:20 And what the land is, whether it be fat or lean, whether there be wood therein, or not. And be ye of good courage, and bring of the fruit of the land. Now the time was the time of the firstripe grapes.

Josh 3:15

MT here gives the impression that the crossing of the Jordan took place at the time of harvest. If this means the wheat harvest as normally is the case, then there seems to be a contradiction in the statement in Josh 4:19 "And as they that bare the ark were come unto Jordan, and the feet of the priests that bare the ark were dipped in the brim of the water, (for Jordan overfloweth all his banks all the time of harvest,"

LXX The Jordan overflowed all its banks, as on the days of wheat harvest;but in fact in the dry month of the wheat harvest the Jordan did not overflow its bank.

LXX	MT
Gen 2:2a And God finished on the sixth day his works which he made, and he ceased on the seventh day from all his works which he made.	Gen 2:2a And on the seventh day God ended his work which he had made; and he rested on the seventh day from all his work which he had made.
Gen 8:5 And in the tenth month, on the first day of the month, the heads of the mountains were seen.	Gen 8:5 And the waters decreased continually until the tenth month: in the tenth month, on the first day of the month, were the tops of the mountains seen.
Genesis 7:11 In the six hundredth year of the life of Noe, in the second month, on the twenty-seventh day of the month, on this day all the fountains of the abyss were broken up, and the flood-gates of heaven were opened. Genesis 8:14 And in the second month the earth was dried, on the twenty-seventh day of the month.	Genesis 7:11 In the six hundredth year of Noah's life, in the second month, the seventeenth day of the month, the same day were all the fountains of the great deep broken up, and the windows of heaven were opened. Genesis 8:14 And in the second month, on the seven and twentieth day of the month, was the earth dried.
Genesis 10:21 And to Sem himself also	Genesis 10:21 Unto Shem also, the father

were children born, the father of all the sons of Heber, the brother of Japheth the elder. (Please check, does not seem contradictory)	of all the children of Eber, the brother of Japheth the elder, even to him were children born.

LXXاور MTمیں مزید اختلافات

Some more obvious differences are listed below:

Exodus

Chapters 35 to 40 differ considerably from the MT. Some details in MT are absent, others abridged and others transposed in LXX.

Deuteronomy

At the end of the song of Moses (32:43). The LXX is longer by six verses than the MT.

Joshua

Two different descriptions of the territory of Benjamin and Judah and Simon (15:21-62 and 18:22-19:45). The discussion of the institution of the cities of refuge is not present in LXX.

There is also variance in the ending of Joshua and beginning of Judges where the LXX contains 15 extra lines.

Judge

There are element not paralleled in MT.

1-2 Samuel

Text of LXX is longer than MT in general. There are also elements in the MT that are not in the LXX. One of the more notable details is the portrayal of David in relation to the Goliath story (1 Samuel 17-18). The LXX is shorter by 50 verses than MT

1-2 Kings

The LXX portrayal of Solomon, Jerobam and Ahab differs considerably from MT often giving two accounts of narratives attested anly once in MT. Some of these seem to point to the existence of two textual traditions concerning the schism between Israel and Judah.

1-2 Chronicles

There are differences in the listing of genealogies of the descendants of Ham. LXX in general shortening the list found in MT . LXX of 2 Chronicles 35 contains readings which are absent in the MT.

Job

The Greek text is shorter by approximately one-sixth than MT. There is a long final addition and alternate rendering of some passages.

Esther

Of the 270 verses in the LX text, 107 find no parallel in the MT.

Jeremiah

The LXX text is shorter by 2700 words than the MT. It now seems absurd that the shortest LXXversion is based upon a different Hebrew text. The 'oracles' against the nations are situated in another place and in different order than the MT. There are significant differences in the contents of chapters 10 and 23.

Ezekiel

The LXX version differs from the MT in many ways. The significant difference is 36: 23-38. The LXX text seems to have been based on a Hebrew original much shorter than that represented in the MT.

Daniel

LXX differs from MT in a variety ways. In chapter 4 for example, the LXX text is clearly longer than the MT.In addition to these differences, there appears the addition Bel and Dragon. The prayer of Azariah and the three young men and the story of Susanna.

Reference: MT is the (online) King James Version:
(http://quod.lib.umich.edu/k/kjv/browse.html)
Whereas LXX is also an online version: (http://www.ecmarsh.com/lxx/)

صلیب سے نجات

صلیب سے نجات کی پیشگوئیاں

زبور 22:16-12 دعا کرنا۔ دشمنوں سے چھڑانا۔ نجات کے بعد تبلیغ

دعا کی قبولیت اور نجات۔ زبور, 118:17-18, 94:17, 116:1-9, 18:17-20, 18:3, 37:32-33, 41:1-3

143:3-9, 81:7, 25:20, 27:13, 18:4-7, 18:20-21, 37:40, 21:1-6, 41:11, 30:1-3, 91:14-16

یسعیاہ 53:11 قمران

انجیل کی پیشگوئی۔ متی 12:39-40 یونس نبی کا نشان۔ یونا (یوحنا) 1:17 لوقا 11:29-30

صلیب پر مرنے والا لعنتی۔ استثناء 21:23۔ گلیتون 3:13

پیلاطوس کی بیوی کا خواب۔ متی 27:19

پیلاطوس بچانا چاہتا تھا۔ لوقا 23:13-23۔ یوحنا 18:39۔ مرقس 15:9۔ یوحنا

خدائی انتظامات

اندھیری(آندھی مراد ہے؟)متی 27:45 مرقس15:33 لوقا 23:44

ہڈیاں نہ توڑنا یوحنا19:31

دونوں چوروں کا نہ مرنا اور ان کی ہڈیاں توڑنا۔یوحنا 19:32

خون اور پانی بہہ نکلنا۔یوحنا 19:34

مردوں کے زندہ ہونے کا کشفی نظارہ اور اسکی تعبیر۔متی28:52

قید سے دوسری بھیڑوں کو جمع کرنا۔یوحنا 10:16

پیلاطوس کی حیرانگی۔مرقس 15:42-44

دعا کرنا۔متی 26:38-40،مرقس 14:35-36،لوقا 22:41-43

دعا سنی گئی اور مسیح بچائے گئے۔عبرانیوں۔۔۔

زخم دکھانا اور کھانا۔لوقا24:39-43، یوحنا20:19-21

صلیب پر مرنے کی پیشگوئیوں میں اختلاف

تیسرے دن جی اٹھے گا۔متی 17:23 تین دن بعد مرقس 9:31-31،متی 28:63

غمگین ہوئے متی، 17:23 سمجھے نہ تھے لوقا 9:45 ،مرقس 9:31-32

یوحنا20:9 پیشگوئی نہ جانتے تھے

مسیح کے لئے صلیب پر مرنے کا لفظ کہیں استعمال نہیں ہوُا

سخت تکلیف کو بھی موت سے تشبیح دی گئی ہے۔ زبور71:20 1 کرنتھیوں 15:30

مکاشفہ کا اقرار گویا ذبح کیا ہوُا برہ دیکھا۔ مکاشفہ 5:6

دشمن کا منصوبہ خدا کا ہنسنا۔ زبور 2:3-4

مزید بھیڑوں کی تلاش کی پیشگوئی۔ یوحنا 10:16

صرف بنی اسرائیل کی بھیڑوں کی طرف۔ متی 15:21-28

بچائے جانے کی پیشگوئی

عالم اسفل کے قریب، مردوں کے درمیان، غار میں مکروہ قریبب الموت رفیق دور۔ زبور 88:4-19

زندہ کو مردہ سمجھنے کی مثال۔ اعمال 14:19

خداوند محبت رکھنے والوں کی حفاظت کرتا ہے اور شریروں کو ہلاک کرتا ہے۔ زبور 145:18-20

وہ اسنوشتہ کو نہ جانتے تھے میکا کے مطابق اسکا جی اٹھنا ضرور تھا یوحنا 20:9

1 تواریخ 14:12 داوٗد نے بت جلا دئے

2 سیموئیل 5:21۔ اٹھا کر لے گئے۔

2 سیموئیل24:16۔ 1 تواریخ 21:15-16

اختلافات S.P., M.T., LXX

Exodus 12:40 میں اسرائیلیوں کا مصر میں قیام 430 سال لکھا ہے اور SP میں بھی 430 سال ہی لکھا ہے مگر LXX میں مصر کے علاوہ کنان کے قیام کو بھی اس عرصہ میں شامل کیا گیا ہے۔

یرمیاہ کی کتاب کے MT Text اور LXX میں مختلف ہے اور LXX میں MT کی نسبت 2700 الفاظ کم ہیں۔

LXX اور MT میں اختلاف 1 سیموئیل 14:41 LXX میں زائد ہے

2 سیموئیل 33-11:22 LXX میں کافی زائد ہے

(یرمیاہ) یہوواہ نام کی گنتی میں فرق

دفعہ،

دفعہ میں کل دفعہ

اور میں دفعہ

یہوقیم بن یاسیاہ یہوداکے بادشاہ کے وقت میں یرمیاہ پر خدا کا کلام نازل ہوا مگر یہ تاریخی لحاظ سے غلط ہے کیونکہ Hananih صدقیاہ کے وقت تھا

بعض درمیانی عرصہ کے قلمی نسخہ جات میں یہوقیم کی بجائے صدقیاہ ہی لکھا ہے مگر یہ بعد میں ---- کی گئی ہے۔ یرمیاہ 27:1

یرمیاہ 28:4 LXX میں مختلف اور کم ہے

یرمیاہ 8-11:7 LXX میں نہیں ہیں۔

مردے دوبارہ اس دنیا میں زندہ نہیں ہو سکتے

لڑکی مرنے کو ہے۔ متی 25-9:18

قبریں کھل گئیں۔ متی 53-28:52

مردے زندہ نہ ہونگے۔یسعیاہ 26:13۔ایوب 10:21 .14:12 ,12:14،واعظ 6-9:5

مسیح نے کہا کہ میں پھر دنیا میں نہیں ہونگا۔یوحنا 17:11

جس طرح باپ زندہ کرتا ہے اسی طرح بیٹا۔یوحنا5:21،یسعیاہ 26:13، قرآن کریم الانبیاء 21:96

اگر مسیح نے مردے زندہ کئے ہیں تو آج بھی یہ کام ہو سکتا ہے۔یوحنا 26-11:25

وہ ابد تک نہ مرے گا۔ مجھ سے بھی بڑے کام کر سکتا ہے۔یوحنا 14:12 ، متی 17:12 ,22-21:21،لوقا 6-7:5

زمین میں نکلا اور زمین میں لوٹ نہ جائے پیدائش 3:19

خاک پھر خاک میں لوٹ جائیگی۔

مردوں کو مردے دفن کرنے دے۔ متی 8:22،لوقا 9:60

دوسری موت (جہنم کی سزا) ۔ مکاشفہ 20:14 ,21:8

پہلی قیامت میں شریک لوگوں پر دوسری موت کا اختیار نہیں۔ مکاشفہ 20:6 ,2:11

ایک بار مرنا اس کے بعد عدالت (؟) ۔ عبرانیوں 9:27

1۔تواریخ 18:12۔۔۔کے سپہ سالار۔۔۔نے ادومیوں کو شکست دی

2۔ سیموئیل 8:13 داؤد نے آرامیوں کو شکست دی

قدیم ترین مسودہ قلمی نسخہ عبرانی Text انبیاء کا ہے جو Cairo Copy کے نام سے موسوم ہے۔یہ 895ء کا ہے

930 سنہ Aleppo Codex سے تعلق رکھتا ہے

Babylonian Codex of Prophets سنہ 916 کا ہے

قیامت کا ذکر۔ مکاشفہ 20:6

حنوک اٹھالیا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے۔ عبرانیوں 11:5

MT	LXX
طوفان کے دو سال بعد پیدا ہوا	ارفکشد طوفان کے بعد دوسرے سال پیدا ہوا۔ پیدائش 11:10
ارفکشد 35 برس کا تھا جب اسے شالح پیدا ہوا 11:12	ارفکشد 135 سال کا تھا جب قینان پیدا ہوا 11:12
شالح کی پیدائش کے بعد ارفکشد 403 برس رہا 11:13	قینان کی پیدائش کے بعد ارفکشد 430-400 سال زندہ رہا 11:13
	قینان 130 سال کا تھا جب شالح پیدا ہوا 11:13
	قینان شالح کی پیدائش کے بعد سال 330 زندہ 11:15
شالح 30 برس کا تھا جب عبر پیدا ہوا 11:14	شالح 130 سال کا تھا جب عبر پیدا ہوا 11:14
شالح 430 برس عبر کی پیدائش کے بعد زندہ رہا 11:15	شالح 330 برس عبر کی پیدائش کے بعد زندہ رہا 11:15
عبر 34-24 سال کا تھا جب فلج ہوا 11:16	عبر 134 سال کا تھا جب فلج ہوا 11:16
فلج کی پیدائش کے بعد عبر 430 برس بعد پیدا ہوا 11:17	فلج کی پیدائش کے بعد عبر 370-270 سال زندہ رہا 11:17
فلج 30 سال کا تھا جب رعو پیدا ہوا 11:18	فلج 130 سال کا تھا جب رعو پیدا ہوا 11:18
رعو 32 برس کا تھا جب سروج پیدا ہوا 11:20	رعو 132 برس کا تھا جب سروج پیدا ہوا 11:20

سروج130برس کا تھاجب ناحور پیدا ہُوا 11:22	سروج30برس کا تھاجب ناحور پیدا ہُوا 11:22
ناحور79-179برس کا تھاجب تارح پیدا ہُوا 11:24	ناحور29برس کا تھاجب تارح پیدا ہُوا 11:24
ناحور تارح کی پیدائش کے بعد129-125 پیدا ہُوا 11:25	ناحور تارح کی پیدائش کے119برس بعد پیدا ہُوا 11:25
خدا کے خلاف برے الفاظ کہے 1 سیموئیل 3:3	اپنے آپ کے متعلق خدا پر برکت بھیج اور مر جا
خدا پر لعنت کرو اور مر جا۔ ایوب 9-2:5, 1:5,11	

واقعات دہرائے گئے

2سیموئیل 22،زبور18، 53:14 2سلاطین 20-18:13 ،یسعیاہ 36:1،38:8

پیدائش 46:20 جہاں یعقوب کے ساتھ مصر جانے والوں کے نام ہیں وہاں MT کے مطابق 70 افراد ہیں مگر LXX اور قمران کے مطابق 75 افراد ہیں اور اعمال کے مطابق بھی افراد ہیں۔

EXD 20:17 SP میں گریزم زائد ہے۔ استثناء 11:29-30، 27:2-7 میں Ebal کی بجائے گریزم ہے

EXD 14:20 میں اسرئیلیوں کی شکایت درج ہے۔

میں مصر کے دوران کسی ایسی شکایت کا ذکر نہیں ہے۔

Samaritenاضافہ جات جوبلی کی کتاب میں بھی ہیں مثلاً پیدائش 11:8 جوبلی 10:24 LXX SP میں Towerزائد ہے اور لڑا بھی پیدائش 21:13، جوبلی 17:6

1 تواریخ 4:22 سے متفق ہیں SP , LXX COZEBA مگر MT میں CHEZIB ہے۔

ایک وقت میں کم از کم دو مختلف Text پرانا عہد نامہ کے بیک وقت موجود تھے۔ ایک Babylonian Text اور ایک Palestinian Text اور مصر اسکندریہ میں Palestinian Text کی کاپی بھجوائی گئی تھی جسکا یونانی زبان میں ترجمہ ہوًا تھا جو LXX کے نام سے مصروف ہے۔

تتمہ

Old Testament کے مختلف texts کا فرق

The age of the Partriach according to MT and LXX

MT		LXX	
F. Son	Remaining Years	F. Son	Remaining Years
Shem 100	500	100	500
Arpaschat 35	403	135	430 (400)
Cainan ---	---	130	330
Shelah 30	403	130	330

Eber 34	430	134	370
Peleg 30	209	130	209
Reu 32	207	132	207
Serag 30	200	130	200
Nahor 29	119	79（179）	129（125）
Terah 70	135	70	---
Abraham 100	75	100	75